باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
ABC CERTIFIED
بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان
Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: محمد انور ناصر
جلد 29 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 239
جمعہ 23 اکتوبر 2026ء | 11 جمادی الاول | 1448ھ | رجسٹرڈ ڈی سی پی-10

بات چیت کا مذاق اڑانے والوں پر بھروسہ نہیں کر سکتے، حکومت مذاکرات کیلئے سنجیدہ ہے تو وزیراعظم خود دعوت دیں، اپوزیشن

فرانس میں لاکھوں لوگ سڑکوں پر نکلے، سینکڑوں گاڑیوں کو آگ لگائی گئی، مظاہرین پر گولیاں نہیں چلائی گئیں، مذاکرات کا مذاق اڑانے والوں پر اب کون بھروسہ کرے گا، سیاسی مذاکرات کے لیے بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کا مطالبہ کیا گیا

پاکستان میں طاقتور پارلیمنٹ اور اداروں کو اپنے دائرہ کار میں ہونا چاہیے، کچھ بھی ہو جائے غیر جمہوری نظام کے حوالے نہیں کریں گے، آئین اور قانون کی حکمرانی کے بغیر سیاسی بحران کا حل ممکن نہیں، محمود خان اچکزئی، علامہ راجہ ناصر عباس اور بیرسٹر گوہر کی پریس کانفرنس

پشاور (بلوچستان نیوز) قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی نے کہا ہے کہ حکومت اگر مذاکرات کیلئے سنجیدہ ہے تو وزیراعظم خود دعوت دیں ورنہ بات چیت کا مذاق اڑانے والوں پر بھروسہ نہیں کر سکتے۔ اپوزیشن رہنماں محمود خان اچکزئی، بیرسٹر گوہر اور دیگر نے موجودہ صورت حال پر پریس کانفرنس کی۔ جس میں گفتگو کرتے ہوئے محمود خان اچکزائی نے کہا کہ اپوزیشن رہنماں کی تقاریر کا ریکارڈ محفوظ آئینی تقاضہ ہے اور یہ ہونا چاہیے تا کہ

بقیہ نمبر 1 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

وزیراعظم کا وزراء اور تاجروں کا وفد مالدیپ بھیجنے کا اعلان

پاکستان اور مالدیپ میں اقتصادی تعاون کے نئے دور کا آغاز ہونا چاہیے، شہباز شریف

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ مالدیپ سے تجارتی تعلقات بڑھانے کے لیے جلد پاکستانی تاجروں اور کاروباری شخصیات کا وفد مالے بھیجا جائیگا جس میں متعلقہ وفاقی وزرا اور سرکاری افسران بھی شامل ہوں گے، کراچی سے

بقیہ نمبر 16 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

برطانوی شاہ چارلس نے حدیثِ نبوی ﷺ عربی میں سنادی

لندن (این این آئی) برطانوی شاہ چارلس سوم نے ونڈسر کیسل میں سلطان عمان ہیثم بن طارق کے

بقیہ نمبر 17 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کا پہلا خلاباز چین سے خلائی سفر کیلئے تیار

مشن پاکستان کیلئے سائنسی ترقی اور مستقبل کے نئے امکانات کی جانب ایک اہم قدم ہو سکتا ہے

اسلام آباد (این این آئی) 25 نومبر 2026 کو پاکستان کا پہلا خلاباز چین کے خلائی مرکز سے خلا کے سفر پر روانہ ہوگا، اس اہم مشن کیلئے پاکستان کے دو پائلٹس، محمد ذیشان علی اور خرم داد، کو چین میں سخت طبی، نفسیاتی اور تکنیکی جانچ کے بعد خصوصی خلائی

بقیہ نمبر 18 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پشاور، وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر ترقیاتی کونسل کے مشران سے مل رہے ہیں دوسری جانب ایپکس کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کے پی کو 160 ارب روپے دینے کا اعلان، تحریک انصاف نے دہشتگردوں کو دوبارہ لاکر بنیو پر پانی پھیر دیا، شہباز شریف

خیبر پختونخوا کو جلتا چھوڑ کر خاموش تماشائی نہیں بن سکتے، مجبوری میں صوبے میں ایمرجنسی اور گورنر راج نافذ کرنا پڑا، کرپشن کے نت نئی کہانیاں سامنے آئیں، وعدہ کرتا ہوں فیلڈ مارشل کے تعاون سے یہاں کی خوشیاں واپس لائیں گے، ایپکس کمیٹی کے اجلاس سے خطاب

وفاق دہشت گردی کے خلاف تمام وسائل فراہم کرے گا، ترقیاتی منصوبے تیز رفتاری سے مکمل کیے جائیں گے، قبائلی عمائدین نے ہمیشہ پاکستان کا ساتھ دیا، امن ہوتا تو شاید ایمرجنسی کی ضرورت نہ پڑتی، ترقیاتی کونسل کے مشران سے خطاب

پشاور (بلوچستان نیوز) وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت اجلاس میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے پر اتفاق کر لیا گیا۔ وزیراعظم کا کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا کو جلتا چھوڑ کر خاموش تماشائی نہیں بن سکتے، ہمیں مجبوری میں صوبے میں ایمرجنسی اور گورنر راج نافذ کرنا پڑا۔ وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت گورنر ہاؤس پشاور میں نیشنل ایکشن پلان کی وفاقی ایپکس کمیٹی کا اجلاس ہوا جس میں فیلڈ مارشل

بقیہ نمبر 2 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد (بلوچستان نیوز) وزیراعظم شہباز شریف نے خیبر پختونخوا میں ترقیاتی کاموں کیلئے 160 ارب روپے دینے کا اعلان کر دیا، جبکہ قبائلی مشران نے کہا کہ امن کے قیام کے لیے حکومت کا بھرپور ساتھ دیں گے۔ خیبر پختونخوا کے قبائلی اضلاع کے

بقیہ نمبر 3 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

لاہور، صدر مملکت آصف علی زرداری تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

ٹیلی میڈیسن سروس کا آغاز، ایک اور وعدہ پورا کر دیا، سرفراز بگٹی

ٹیلی میڈیسن سروس کا آغاز، عوام کو صحت کی بہتر سہولیات فراہم اور جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کرنے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے

ٹیلی میڈیسن سروس کے ذریعے مشکلات میں کمی اور ڈیجیٹل نظام کے تحت طبی ماہرین سے مشاورت کی سہولت فراہم کرنے میں مدد ملے گی

کوئٹہ (ن ن) بلوچستان میں صحت کی سہولیات کو جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کرنے کیلئے وزیراعلیٰ کی ہدایت پر ٹیلی میڈیسن سروس کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے ٹیلی میڈیسن سروس کی ... دور دراز علاقوں کے عوام کو ماہر ڈاکٹروں سے مشاورت اور معاونت کی

بقیہ نمبر 4 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

دہشتگردوں کیخلاف پاکستان و یورپی یونین کا مشترکہ کوششیں جاری رکھنے کا عزم

پاکستان اور یورپی یونین کے درمیان انسداد دہشتگردی مذاکرات کا دسواں دور، دہشتگردی کی تمام اقسام کی مذمت، متاثرہ شہریوں سے اظہار یکجہتی

یورپی یونین کی جانب سے دہشت گردی کے خلاف پاکستان کی کوششوں کا اعتراف، افغانستان کی صورتحال کے سیکیورٹی اثرات پر تشویش

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور یورپی یونین کے درمیان انسداد دہشتگردی مذاکرات کا اسلام آباد میں دسواں دور ہوا، جس میں دہشتگردی کے خلاف مشترکہ کوششیں جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ پاکستانی وفد کی قیادت ڈی جی انسداد دہشتگردی ڈاکٹر فریحہ بگٹی نے کی، یورپی یونین کے انسداد دہشتگردی کیلئے خصوصی ایلچی انا اسٹرزا سکانے یورپی وفد کی قیادت کی۔ دفتر خارجہ کے مطابق

بقیہ نمبر 5 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ایران کی 4 کمپنیوں اور 9 بحری جہازوں پر پابندی عائد

ایران کی مدد کرنے والے افراد اور اداروں کے خلاف پابندیوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا

واشنگٹن (این این آئی) امریکی محکمہ خزانہ نے ایران کی 4 کمپنیوں اور 9 بحری جہازوں کو پابندیوں کی زد میں شامل کرتے ہوئے 5 افراد، 4

بقیہ نمبر 19 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

سعودی عرب پر حوثیوں کے حملے، مزید 4 جاں بحق، ایران کے حوالے سے جلد فیصلہ ہوگا، ٹرمپ

ایئرپورٹ اور تیل تنصیب پر حملے کیے گئے، پاکستانی سمیت 10 افراد زخمی، اتحادی افواج نے ریاض اور مدینہ کی فضاؤں میں مزید ڈرونز کو تباہ کر دیا، امریکہ کا سفارتخانے کے غیر ضروری عملہ کو نکلنے کا حکم

امریکہ کی خاموشی سے مشرق وسطیٰ میں تعیناتی فوجیوں میں کمی، ایران سے مذاکرات نہیں کریں گے، صدر ٹرمپ، خلیج فارس میں 4 جہاز بارودی سرنگوں سے ٹکرا گئے

ریاض (بلوچستان نیوز) سعودی حکام نے کہا ہے کہ سعودی عرب کے مشرقی صوبے میں ایک ایئرپورٹ اور تیل کی تنصیب پر ہونے والے حوثی حملوں میں ... ہلاک ہو گئے ... پاکستانی سمیت 10 افراد زخمی ہوئے ... سعودی عرب کا ... بین الاقوامی ایئرپورٹ ...

بقیہ نمبر 6 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

لاہور ہائیکورٹ، عمران خان کی بہنوں کی بازیابی کیس کی سماعت

درخواست پر وزیر داخلہ پنجاب اور جیل سپرنٹنڈنٹ عدالت طلب

لاہور (این این آئی) لاہور ہائیکورٹ نے عمران خان کی بہنوں کی بازیابی کے کیس میں وزیر داخلہ پنجاب اور جیل سپرنٹنڈنٹ کو ذاتی حیثیت میں

بقیہ نمبر 21 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کے سرکاری و نجی اداروں کو سائبر حملوں کا نیا خطرہ

وینڈرز کو سسٹم، ڈیٹا اور سیکیورٹی اسناد تک رسائی سائبر خطرات بڑھا سکتی ہے

بقیہ نمبر 22 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کو قطر سے دوسرا ایل این جی کارگو موصول

معاہدے کے تحت ملنے والی گیس اسپاٹ مارکیٹ کے مقابلے میں نصف قیمت پر دستیاب ہے

بقیہ نمبر 20 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

کرک میں دہشتگردوں سے جھڑپ، ڈی ایس پی سمیت 4 اہلکار شہید

دہشت گردوں کی موجودگی اور نقل و حرکت کے خلاف کارروائی کے لیے سرچ اینڈ اسٹرائیک آپریشن، گھر پر چھاپہ، فائرنگ کا تبادلہ

دہشت گردی کے خاتمے اور امن و امان کے قیام کے لیے ہر ممکن کوشش جاری رکھی جائے گی، پولیس

کرک (این این آئی) خیبر پختونخوا کے ضلع کرک میں ... دہشت گردوں کے درمیان فائرنگ کے تبادلے میں محکمہ انسداد دہشت گردی ... کے ڈی ایس پی عمران الدین سمیت چار پولیس اہلکار شہید ہو گئے ... نامعلوم افراد دہشت گردوں کے درمیان ... پولیس نے ضلع کرک میں

بقیہ نمبر 11 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

کرک، فائرنگ کے تبادلے میں شہید ڈی ایس پی اور اہلکار

وزیراعظم نے تحریک انصاف پر پابندی کے حوالے سے بات نہیں کی، رانا ثناء

اگلے کچھ ہفتوں میں دہشتگردی کا صفایا کر دیا جائے گا، مسلح افواج اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے لیے یہ مشکل نہیں، مشیر

وزیراعظم نے پی ٹی آئی کے تمام افراد کو ملک دشمن کہا، یہ بیان نامناسب اور افسوسناک ہے، واپس لینا چاہیے، علی ظفر

اسلام آباد (بلوچستان نیوز) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناء اللہ نے کہا ہے کہ اگلے کچھ ہفتوں میں دہشتگردی کا صفایا کر دیا جائے گا ... مارشل عاصم منیر کی قیادت میں ... اداروں

بقیہ نمبر 7 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

علی امین گنڈاپور اور سلمان اکرم راجہ تنازع کی وجہ سامنے آگئی

پی ٹی آئی پارلیمانی پارٹی کا مذاکرات میں علی امین گنڈاپور کی نمائندگی کا مطالبہ

پشاور (بلوچستان نیوز) پی ٹی آئی ذرائع کے مطابق علی امین گنڈاپور اور سلمان اکرم راجہ کے درمیان تنازع کی ...

بقیہ نمبر 23 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پشاور ہائیکورٹ، ڈپٹی اسپیکر کی سرکاری رہائش گاہ خالی کرنے کا نوٹس معطل

سرکاری رہائشگاہ خالی کرنے کے حکم پر ڈپٹی اسپیکر کے عہدے دار کو نہیں، عدالت

پشاور (این این آئی) پشاور ہائیکورٹ نے غیر فعال ڈپٹی اسپیکر کی سرکاری رہائش گاہ سے متعلق کیس میں نوٹس معطل کرتے ہوئے انہیں رہائش گاہ میں رہنے

بقیہ نمبر 24 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

اقتدار میں مخالف کی گرفتاری پر خوش، اپوزیشن میں عدالتوں کی طرف بھاگتے ہیں، سپریم کورٹ

ملک میں تماشا بنا ہوا ہے، ایک شخص کے خلاف مختلف صوبوں میں 100 سے زائد ایف آئی آرز درج ہو جاتی ہیں

جمشید دستی پر انفیکشن پھیلانے کا بھی مقدمہ درج کیا گیا، کیا بیماریوں کو پھیلاتے اپنے نظام کا ہم خود مذاق بناتے ہیں، ججز کے ریمارکس

اسلام آباد (آئی این پی) سپریم کورٹ کے جسٹس عقیل عباسی نے جمشید دستی ضمانت کیس میں ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ ملک میں تماشا بنا ہوا ہے۔ ایک شخص کے خلاف مختلف صوبوں میں 100 سے زائد ایف آئی آرز درج ہو جاتی ہیں، اپنے نظام کا ہم خود مذاق بناتے ہیں۔ جسٹس ملک شہزاد احمد کی سربراہی میں دو رکنی بینچ نے جمشید دستی ضمانت کیس کی سماعت کی، عدالت نے جمشید دستی کی ضمانت میں 4

بقیہ نمبر 12 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر اور راجہ ناصر عباس کے ہمراہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

بلوچستان کے اہل امیدواروں کی وفاقی ملازمتوں میں بھرتیوں کیلئے سیل قائم

اسٹیبلشمنٹ ڈویژن میں بلوچستان فیڈرل ایمپلائمنٹ فسیلی ٹیشن سیل قائم، باضابطہ نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا

خصوصی سیل وفاقی محکموں اور وزارتوں میں بلوچستان کے کوٹے کے مطابق شفاف اور بروقت بھرتیوں کو یقینی بنانے کے لیے کلیدی کردار ادا کرے گا

اسلام آباد (آئی این پی) بلوچستان کے اہل امیدواروں کی وفاقی ملازمتوں میں بھرتیوں کے لیے سیل قائم کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی حکومت نے بلوچستان کے اہل امیدواروں کو وفاقی ملازمتوں میں بھرتی کے عمل کو آسان بنانے اور ان کے لیے روزگار کے مواقع یقینی بنانے کے لیے ایک اہم اور بڑا اقدام کیا۔ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن میں بلوچستان فیڈرل ایمپلائمنٹ فسیلی ٹیشن سیل قائم کر

بقیہ نمبر 13 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پیٹرول کی قیمت میں کمی اور ڈیزل کی قیمت میں اضافہ

پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں 23 اکتوبر کیلئے ہوں گی، نوٹیفکیشن جاری

اسلام آباد (بلوچستان نیوز) حکومت نے پیٹرول اور ڈیزل کی نئی قیمتوں کا اعلان کر دیا۔ پیٹرولیم ڈویژن کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق

بقیہ نمبر 34 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ریکروٹمنٹ رولز 2014 بحال، ٹریبونل کا فیصلہ کالعدم

سروس ٹریبونل کو پالیسی امور اور ریکروٹمنٹ رولز کا ونٹر یا ختم کرنے کا اختیار نہیں تھا، سپریم کورٹ

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ نے کنٹرولر جنرل آف اکاؤنٹس ریکروٹمنٹ رولز 2014 کی بحالی کا حکم جاری کرتے ہوئے فیڈرل سروس

بقیہ نمبر 25 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

عالمی بینک کی پاکستان میں مہنگائی کی شرح 8.27 فیصد رہنے کی پیش گوئی

ایس اینڈ پی اور موڈیز نے قرضوں کی درجہ بندی بہتر کی، پاکستان نے عالمی منڈی میں 750 ملین ڈالر اور 3 ارب ڈالر کے یورو بانڈز بھی جاری کیے

مالی سال 2025-26 میں بنیادی مہنگائی کی اوسط شرح شہری علاقوں میں 7.4 اور دیہی میں 8.5 فیصد رہی، رپورٹ

نیویارک (این این آئی) عالمی بینک نے پاکستان کی ترقیاتی صورتحال سے متعلق سال 2026 کی اقتصادی رپورٹ جاری کر دی جس میں بتایا گیا ہے کہ مالی سال 2025-26 میں پاکستان کی معاشی شرح نمو 3.7 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ عالمی بینک کے مطابق ایس اینڈ پی اور موڈیز نے پاکستان کی قرضوں کی درجہ بندی بہتر کی ہے جبکہ پاکستان نے عالمی منڈی میں 750 ملین ڈالر اور 3 ارب ڈالر

بقیہ نمبر 8 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

گوادر میں تعمیراتی کمپنی کے کیمپ پر حملہ ناکام، 3 ہلاک

تعمیراتی کمپنی کے خالی کیمپ پر حملہ کرنے کی کوشش کو سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور موثر کارروائی کرتے ہوئے ناکام بنا دیا

مزید 3 دہشت گردوں کو بھی سیکیورٹی فورسز نے گھیرے میں لے رکھا، جی او سی خود تمام آپریشن کو لیڈ کر رہے ہیں، سیکیورٹی ذرائع

کوئٹہ (یو این اے) سیکیورٹی ذرائع کے مطابق گوادر میں فتنہ الہندوستان کی جانب سے تعمیراتی کمپنی کے خالی کیمپ پر حملہ کرنے کی بزدلانہ کوشش کو سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور موثر کارروائی کرتے ہوئے ناکام بنا دیا ہے۔ سیکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ کامیاب جوابی کارروائی کے دوران فورسز نے 3 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا ہے، جبکہ مزید 3 دہشت گردوں کو بھی سیکیورٹی فورسز نے گھیرے میں

بقیہ نمبر 14 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

گورنر جعفر خان مندوخیل سے صوبائی وزراء طارق مگسی، عاصم کرد گیلو اور صوبائی مشیر ربابہ بلیدی ملاقات کر رہے ہیں

صدر آصف زرداری جرمنی چلے گئے

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری لاہور سے جرمنی چلے گئے۔ صدر مملکت دورہ کے دوران جرمن صدر اور اعلیٰ حکومتی عہدیداران سے

بقیہ نمبر 27 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

گل پلازہ آتشزدگی سانحہ نہیں، دہشت گردی ہے، گواہ

پراسیکیوشن کی جانب سے بلڈنگ کا ملبہ اٹھانے کی درخواست پر فیصلہ محفوظ

کراچی (آئی این پی) گل پلازہ آتشزدگی کیس میں گواہ کے بیان پر وکیل صفائی نے جرح مکمل کرلی، گواہ نے انکشاف کیا کہ مارکیٹ میں کوئی

بقیہ نمبر 26 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پی ٹی آئی کے ڈپٹی جنرل سیکرٹری مستعفی، بیرسٹر گوہر کا قبول کرنے سے انکار

فردوس شمیم نقوی نے اپنا استعفیٰ پیش کیا، 30 سال سے پی ٹی آئی سے وابستہ، پارٹی کے لیے بہت خدمات ہیں، بیرسٹر گوہر

جنید اکبر کی غیر موجودگی میں اجلاسوں کی صدارت نور الحق قادری کریں گے، بیرسٹر گوہر، پی ٹی آئی نے آئندہ 10 روز میں اے پی سی بلانے کا اعلان کر دیا

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر علی خان نے بتایا ہے کہ میں نے پی ٹی آئی کے ڈپٹی جنرل سیکرٹری فردوس شمیم نقوی کا استعفیٰ منظور نہیں کیا۔ بیرسٹر گوہر علی خان نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا ہے کہ پی ٹی آئی کے ڈپٹی جنرل سیکرٹری فردوس شمیم نقوی نے اپنا استعفیٰ پیش کیا، میں نے استعفیٰ منظور کرنے سے انکار کر کے واپس کر دیا۔ انہوں نے مزید بتایا ہے کہ فردوس شمیم

بقیہ نمبر 15 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

مستونگ، مسلح افراد نے دو محنت کشوں کو قتل کر دیا

ڈیرہ اللہ یار کے رہائشی اور باغات میں کام کرتے تھے، لاشیں آبائی علاقے روانہ

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) جعفر آباد ڈیرہ اللہ یار کے رہائشی دو مزدوروں کو مستونگ کے علاقے میں مسلح افراد نے فائرنگ کر کے قتل کر دیا۔ پولیس کے مطابق جعفر آباد سٹی ڈیرہ اللہ یار کے رہائشی دو مزدور نوجوان محمد رحیم کھوکھر اور رضا محمد عرف جاوید کھوکھر کو مستونگ کے قریب کھڈ کوچہ کے علاقے میں باغات میں کام کے دوران نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ

بقیہ نمبر 29 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

عظمیٰ بخاری اور حنا پرویز بٹ آمنے سامنے

حنا پرویز بٹ کی باتیں حکومت کیلئے شرمندگی کا باعث بنتی ہیں، سی سی ڈی سنگین جرائم میں ملوث ملزمان کیلئے بنائی گئی، عظمیٰ بخاری

اگر عظمیٰ بخاری خود کوئی شرمندگی محسوس کر رہی ہیں تو یہ ان کی چوائس ہے، حنا پرویز بٹ

لاہور (آئی این پی) وزیر اطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری نے کہا ہے کہ حنا پرویز بٹ کی باتیں ان کے لیے مسئلہ اور حکومت کے لیے شرمندگی کا باعث بنتی ہیں۔ ایک ٹی وی پروگرام میں گفتگو کے دوران عظمیٰ بخاری نے کہا کہ حنا پرویز بٹ کتنی سنجیدہ نوٹس کرتی ہیں میں اس بارے میں بات نہیں کرنا چاہتی۔ انہوں نے کہا کہ ن لیگی ایم پی اے نا سمجھی

بقیہ نمبر 9 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

باہر بیٹھے کسی یوٹیوبر کے دباؤ میں نہیں آئیں گے، شوکت یوسفزئی

خیبر پختونخوا میں کارکنوں کے خلاف کریک ڈاؤن کی مذمت کرتا ہوں

پشاور (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف خیبر پختونخوا کے سیکرٹری اطلاعات شوکت یوسف زئی نے کہا ہے کہ باہر بیٹھے کسی سوشل میڈیا یا یوٹیوبر کے دباؤ میں نہیں آئیں گے۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے شوکت یوسفزئی نے کہا کہ یوٹیوبرز کی اداروں کے

بقیہ نمبر 28 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

جعلی مقابلوں سے قانون کی حکمرانی متاثر ہو رہی ہے، کامران مرتضیٰ

پولیس کے محکمے کو اس وقت سنگین ساختی، سیاسی اور انتظامی چیلنجز کا سامنا ہے

کوئٹہ، اسلام آباد (یو این اے) جمعیت علمائے اسلام کے سینیٹر کامران مرتضیٰ نے سینیٹ کے اجلاس میں رول 218 کے تحت ملک بھر میں پولیس کی

بقیہ نمبر 33 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

میری بیٹی نے 15 برس کی عمر میں قرآن کی تعلیم حاصل کی تھی، بل کلنٹن کا انکشاف

فلوریڈا (آئی این پی) امریکا کے سابق صدر بل کلنٹن نے موجودہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مسلم مخالف بیانیے پر انہیں تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ میں مسلمانوں کو محض مسلمان ہونے کی وجہ

بقیہ نمبر 31 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

واشک، جوابی کارروائی میں ایک دہشتگرد ہلاک، دوسرا زخمی

فورسز نے مشکوک موٹر سائیکل سواروں کو رکنے کا اشارہ کیا تو انہوں نے فائرنگ کر دی

کوئٹہ (آن لائن) آپریشن 'ردفتنہ 3' کے دوران سیکورٹی فورسز کے عملے نے بلوچستان کے علاقے واشک میں سینیٹائز آپریشن کے دوران 2 مشکوک موٹر سائیکل سواروں کو رکنے کا اشارہ کیا تو انہوں نے فائرنگ کر دی جوابی کارروائی کے نتیجے میں ایک

بقیہ نمبر 30 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ریاض پر داغے گئے تباہ ڈرونز کے مناظر

وزیراعظم شہباز شریف و حافظ نعیم الرحمٰن کی ملاقات آج متوقع

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر احسن اقبال نے نائب امیر جماعت اسلامی لیاقت بلوچ سے ٹیلی فونک رابطہ کیا ہے اس حوالے سے جاری کیے گئے بیان میں نائب امیر جماعتِ اسلامی لیاقت

بقیہ نمبر 32 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

صوبائی صدر کی گرفتاری، اے این پی کا سیاسی جماعتوں سے رابطے کا فیصلہ

مدعی نے عدالت کے روبرو الزامات کو بدنیتی پر مبنی قرار دیا، اصغر خان اچکزئی کی ضمانت منسوخ کر کے انصاف کے تقاضے پورے نہیں کیے

سیاسی آوازوں کو ایسے اقدامات کے ذریعے خاموش نہیں کرایا جا سکتا، گرفتاری سے متعلق تمام حقائق کا جائزہ لینے کے لیے کمیٹی تشکیل

کوئٹہ (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کی صوبائی کابینہ مرکزی عہدیداران پارلیمانی پارٹی نیشنل لائرز فورم اور پشتون سٹوڈنٹس فیڈریشن کا مشترکہ ہنگامی اجلاس زیر صدارت پارٹی کے قائم مقام صوبائی صدر جمال الدین رشتیا منعقد ہوا اجلاس میں پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی کی بے بنیاد من گھڑت مقدمے میں گرفتاری اور اس کے محرکات پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا اجلاس میں اس امر پر شدید

بقیہ نمبر 10 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

بقیہ بلوچستان نیوز 1

پاکستان کے عوام فیصلہ کریں کہ ان کے نمائندے کیا کہتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پارلیمانی تقاریر قوموں کی تاریخ محفوظ رکھنے کا ذریعہ ہوتی ہیں، پارلیمنٹ میں جو باتیں ہمارا حق ہیں، ان کے لیے بھی ہمیں لڑنا پڑتا ہے، اسپیکر کا اختیار قوانین کی کتاب کے مطابق ہونا چاہیے، قومی اسمبلی میں بعض ارکان کے پروڈکشن آرڈر جاری ہوتے ہیں، بعض کے نہیں ہوتے۔محمود خان اچکزئی نے کہا کہ میں نے کل کی تقریر میں کوئی غلط بات نہیں کی مگر میری ساڑھے چار منٹ کی تقریر کو نومنٹ میں پیش کیا گیا جبکہ اس تقریر میں ایک لفظ بھی ملک کے خلاف نہیں تھا۔انہوں نے کہا کہ فرانس میں لاکھوں لوگ سڑکوں پر نکلے، سینکڑوں گاڑیوں کو آگ لگائی گئی، ایف ٹار کو نذر آتش کیا گیا مگر مظاہرین پر گولیاں نہیں چلائی گئیں۔اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ مذاکرات کا مذاق اڑانے والوں پر اب کون بھروسہ کرے گا، ہم نے سیاسی مذاکرات کے لیے بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کا مطالبہ کیا گیا تھا جبکہ ہماری سنجیدگی ہی تھی جس کی وجہ سے مولانا فضل الرحمان وزیراعظم سے ملاقات کے لیے گئے تھے۔محمود خان اچکزئی نے کہا کہ حکومت واضح کیا ہے کہ مذاکرات کے لیے وزیراعظم خود دعوت دیں، اب مذاق اڑانے کے انداز میں مذاکرات نہیں ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت میں کرپشن کے الزامات کی تحقیقات کے لیے خواجہ آصف کی سربراہی میں کرپشن کی تحقیقات کے لیے کمیٹی بنائی جائے اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ ہم غیر جمہوری نظام کے خلاف جمہوری انداز میں لڑیں گے اور پاکستان کو بچانے کے خواہش مند ہر شہری کا فرض ہے کہ جمہوریت کے لیے کھڑا ہو، پاکستان میں طاقتور پارلیمنٹ اور اداروں کو اپنے دائرہ کار میں ہونا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ کچھ بھی ہوجائے ہم پاکستان کو غیر جمہوری نظام کے حوالے نہیں کریں گے کیونکہ یہ نظام ملک کو توڑنے کا راستہ ہے۔سینیٹ میں قائد حزب اختلاف علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا کہ ملک میں ترقی کے لیے قانون کی حکمرانی اور عدل و انصاف ضروری ہے، آئین اور قانون کی حکمرانی کے بغیر سیاسی بحران کا حل ممکن نہیں جبکہ معاشی بحران کا حل بھی قانون کی حکمرانی کے بغیر ممکن نہیں ہے۔علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا کہ عوام کا نظام پر اعتماد بحال کرنے کے لیے عدل وانصاف ضروری ہے، حکمرانوں اور عوام کے درمیان اعتماد کا فقدان پاکستان کی تاریخ میں اس وقت سب سے زیادہ ہے اس کے باوجود جعلی مقدمات اور ایف آئی آرز کا سلسلہ جاری ہے۔انہوں نے کہا کہ 8 فروری 2026 کو عوامی مینڈیٹ پر ڈاکا ڈالا گیا، عوام کے حق رائے دہی اور ووٹ پر ڈاکا سب سے بڑا ڈاکا ہے، عوام کے ووٹ پر ڈاکا آئین اور قانون پر حملے کے مترادف ہے۔پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر نے کہا کہ اسمبلی کے تین سال گزرنے کو ہیں ہمیں ریاست سے وفاداری کا فارمولا آج تک سمجھ نہیں آیا، ہم نے ہمیشہ کہا سب سے پہلے پاکستان اور سب سے پہلے ریاست ہے نہوں نے کہا کہ ہمیں ایسے سمجھا اور برتا جاتا ہے جیسے ہم ریاست کے وفادار نہیں، یہ تصور ختم ہونا چاہیے، حکومت کے ساتھ مذاکرات کرتے کرتے ہماری حکومت چلی گئی، ہم خلوص نیت کے ساتھ اور بغیر کسی شرط کے مذاکرات میں بیٹھے۔بیرسٹر گوہر علی تمبر دو ہزار چوبیس میں ارکان کو اٹھایا جانے پر اپوزیشن لیڈر نے اسمبلی میں قرارداد پیش کی، پارلیمنٹیرینز کو تحفظ دیا جائے تاکہ وہ آزادی سے عوام کی بات کرسکیں، پارلیمنٹ میں ارکان کے تحفظ کے لیے خصوصی کمیٹی قائم کی گئی تھی۔چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا کہ پی ٹی آئی کی تختیاں توڑی جاتی ہیں لیکن ن لیگ کی تختیاں نہیں توڑی جاتیں، تختیاں توڑ کر عوام کے دل توڑے اور نفرت بھڑکائی جا رہی ہے، ہم پاکستان اور ریاست کے وفادار ہیں، ہمیشہ وفادار رہیں گے جبکہ جمہوریت کیلیے لڑتے رہیں گے۔انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کا مطالبہ کرتے ہیں، آج بانی کی اہلیہ، تین بہنیں، بھتیجا اور کزن جیل میں ہے، قوم ہم سے جواب مانگے گی، سیاسی خاندان کے افراد کو جیل میں کیوں رکھا گیا ہے۔بیرسٹر گوہر نے کہا کہ دہشت گردی ناسور ہے، اسے ہر صورت ختم ہونا چاہیے اور نیشنل ایکشن پلان کے تحت کارروائیاں ہونی چاہییں اس جنگ کے نام پر نفرت کا بیانیہ نہ بنایا جائے، سیاسی بنیادوں پر تبادلے اور تختیاں گرانا دہشت گردی کے خلاف آپریشن ہے یا پارٹی مٹانے کی کوشش۔چیئرمین پی ٹی آئی کا کہنا تھا کہ دہشت گردی کے خلاف کارروائی کی حمایت کرتے ہیں، سیاسی انتقام کی نہیں، عوام ان اقدامات کا فیصلہ کریں گے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 2

عاصم منیر، وزیر خزانہ محمد اورنگزیب، وزیر داخلہ محسن نقوی، اعظم نذیر تارڑ، عطا تارڑ، امیر مقام، رانا ثنااللہ، گورنر فیصل کریم کنڈی، چیف سیکرٹری، آئی جی اور کور کمانڈر پشاور بھی شریک ہوئے۔اعلامیے کے مطابق اجلاس میں پی ٹی آئی کی سابق حکومت کے غیر سنجیدہ اقدامات پر تشویش کا اظہار کیا گیا اور پاکستان بالخصوص خیبر پختونخوا کو دہشت گردوں سے پاک کرنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔اجلاس میں خیبر پختونخوا میں امن واستحکام کے قیام کے اقدامات پر غور کیا گیا اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے وفاقی اور صوبائی قیادت نے عزم کا اظہار کیا۔اس موقع پر وزیراعظم نے کہا کہ آخری دہشت گرد کے خاتمے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے، ہمارے جوانوں اور افسران کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔وزیراعظم نے شرکا سے کہا کہ آپ کو صوبے کی پولیس، سیف سٹیز، سی ٹی ڈی کے لیے جو کچھ چاہیے وفاق دیگا۔وزیراعظم کا کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا کو جلتا چھوڑ کر خاموش تماشائی نہیں بن سکتے، خیبر پختونخوا غیور اور بہادر لوگوں کا خوبصورت صوبہ ہے، ہمیں مجبوری میں صوبے میں ایمرجنسی اور گورنر راج نافذ کرنا پڑا، چند برسوں میں جو حالات پیدا کر دیے گیا اس کی وجہ سے یہ صوبہ بہت متاثر ہے، ہماری بہادر افواج اور سکیورٹی اداروں نے بیش بہا قربانیاں دے کر ملک میں دہشت گردی کا قلع قمع کر دیا تھا، 2018 تک اس صوبے میں مکمل امن قائم ہو گیا تھا۔وزیراعظم کا کہنا تھا کہ قیام امن کے بعد پی ٹی آئی دور میں دہشت گردوں کو دوبارہ بلایا گیا، تمام قربانیوں پر پانی پھیر دیا گیا جس کا خمیازہ صوبے کے عوام کو بھگتنا پڑا، ان قربانیوں کا احساس اور احترام نہ کرنے سے بڑی ملک دشمنی کوئی اور نہیں ہوسکتی، پی ٹی آئی دور میں تعلیم صحت، امن سمیت عوامی فلاح کے تمام امور نظر انداز کیے گئے، اس سے بڑی مجرمانہ غفلت اور بے حسی کی مثال اور نہیں ہوسکتی، اسی وجہ سے حالیہ چند برسوں میں دہشت گردی میں پھر اضافہ ہوا۔وزیراعظم نے کہا کہ گزشتہ صوبائی حکومت کے دور میں پولیس کی 5 ہزار اسامیوں پر بھرتی نہیں کی گئی، خیبر پختونخوا میں سیف سٹی منصوبہ ابھی بھی نامکمل ہے، کے پی میں انسداد دہشت گردی محکمے اور پولیس کی تربیت پر کوئی توجہ نہیں دی گئی، خیبر پختونخوا کو این ایف سی ایوارڈ کے تحت انسداد دہشت گردی کی مد میں 800 ارب روپے دیے گئے، افسوس کا مقام ہے کہ دہشت گردی ختم ہونے کے بجائے مزید ابھر کر سامنے آگئی، سکیورٹی فورسز کو تربیت اور جدید اسلحہ اور دیگر آلات نہیں دیے گئے، خیبر پختونخوا سے متعلق یہ انتہائی تکلیف دہ داستان ہے، وفاقی حکومت نے پی ٹی آئی کے وزرائے اعلی کو یقین دلایا کہ انسداد دہشت گردی کے لیے آپ کے ساتھ کھڑے ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ ڈھائی سال میں ملکی معیشت کو بحال کرنے کے لئے دن رات محنت کی گئی، سیاسی اور عسکری قیادت کی دن رات کوششوں سے ملکی معیشت مستحکم ہوچکی ہے۔کیا ہم خیبر پختونخوا کو مزید جلتے ہوئے دیکھتے رہتے؟ ہم نے سیاسی کمیٹی بنائی انہوں نے 48 گھنٹے تک مذاکرات میں بہت محنت کی، کب تک ہم خیبر پختونخوا میں خون ریزی برداشت کرتے رہتے؟ میں نے خیبر پختونخوا کے انتہائی خراب حالات پر صدر سے 2 بار مشاورت کی، انہی وجوہات کی بناپر خیبر پختونخوا میں سخت فیصلے کرنے پڑے۔ان کا کہنا تھا کہ مشاورتی کونسل وجود میں آچکی ہے، جس میں مختلف شعبوں کے ماہرین شامل ہیں، مشاورتی کونسل میں قابل اور ایماندار لوگ شامل ہیں، 13 سال سے صوبے کے عوام ترسے ہوئے ہیں کہ ان کے مسائل حل ہوں، اس تبدیلی کے مثبت نتائج حاصل کرنا لازمی ہے، جس پارٹی نے کرپشن کے خاتمے کے نام پر ووٹ لیے وہ خود کرپشن میں ڈوبی ہوئی ہے، خیبر پختونخوا میں کرپشن کے نت نئی کہانیاں سامنے آئیں، خیبر پختونخوا میں پینے کے صاف پانی منصوبے میں 100 ارب روپے کی کرپشن ہوئی، کوہستان میگا اسکینڈل میں 37 ارب کی کرپشن سامنے آئی، بلیئر گولڈ پروجیکٹ میں من پسند افراد کو ٹھیکے دیئے۔انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں جو قدم اٹھایا گیا، قانون و آئین اس فیصلے کا اختیار دیتا ہے، خیبر پختونخوا سے متعلق فیصلے پر تمام حلیف جماعتوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں، صدر آصف علی زرداری اور نواز شریف کا خصوصا شکریہ ادا کرتا ہوں، خیبر پختونخوا میں خوشیاں، امن اور ترقی کا دور واپس لائیں گے، میں وعدہ کرتا ہوں فیلڈ مارشل کے تعاون سے یہاں کی خوشیاں واپس لائیں گے، خیبر پختونخوا کو دوسرے صوبوں کے ہم پلہ ترقی ملنی چاہیے۔اجلاس سے خطاب میں گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی کا کہنا تھا کہ صوبے میں امن کا قیام ہماری مشترکہ ترجیح ہے، صوبے کے عوام امن اور ترقی چاہتے ہیں، خیبر پختونخوا میں امن کے لیے وفاقی حکومت کا کردار نہایت اہم ہے، تمام ادارے ایک صفحے پر ہیں تو امن و ترقی کا عمل نہیں روکا جاسکتا، صوبے سے دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کا خاتمہ ہماری ترجیح ہے۔فیصل کریم کنڈی کا کہنا تھا کہ صوبے میں ایسا ماحول چاہتے ہیں جہاں ہر شہری خود کو محفوظ اور ترقی کے عمل کا حصہ سمجھے، خیبر پختونخوا کو امن، استحکام، ترقی اور خوشحالی کا مثالی صوبہ بنانا ہے، عوامی تحفظ اور خوشحالی کے لیے وفاق اور صوبے کے درمیان تعاون ضروری ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 3

نمائندوں پر مشتمل ترقیاتی کونسل مشران سے خطاب میں وزیراعظم نے کہا کہ وفاق دہشت گردی کے خلاف تمام وسائل فراہم کرے گا، ترقیاتی منصوبے تیز رفتاری سے مکمل کیے جائیں گے۔شہباز شریف نے کہا کہ قبائلی عمائدین نے ہمیشہ پاکستان کا ساتھ دیا، دہشت گردی کے خلاف تمام ضروریات پوری کی جائیں گی، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قبائلی عوام نے بے انتہا قربانی دی۔وزیراعظم نے مزید کہا کہ قبائلی اضلاع کے عمائدین کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، قبائلی اضلاع میں امن ہوتا تو شاید ایمرجنسی کی ضرورت نہ پڑتی۔قبائلی عمائدین نے بتایا کہ ترقیاتی کام صفر اور دہشتگردی، کرپشن عروج پر تھی۔انہوں نے کہا کہ کوہستان اسکینڈل میں 37 ارب روپے کا فراڈ کیا گیا، دن رات محنت کریں گے اور خیبر پختونخوا کے عوام کو ان کے حقوق دلائیں گے۔وزیراعظم نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار کو تیز کریں گے، آج گورنر اور چیف سیکریٹری کو کہا ہے کہ جتنی گندم چاہیے مہیا کریں گے، قبائلی اضلاع میں گندم کی فراہمی اور پولیس کی ٹریننگ پر بات ہوئی، سیف سٹی کو جلد مکمل کرنے کی ہدایات دی گئیں۔اس سے قبل ایپکس کمیٹی سے خطاب میں وزیراعظم کا کہنا تھا کہ ایک پارٹی ملک دشمنی پر اترآئے تو کیا ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہیں، یہ نہیں ہوسکتا، کب تک خون ریزی برداشت کرتے، مجبوری میں خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج لگایا۔وزیراعظم نے فیلڈ مارشل کے تعاون سے کے پی میں خوشیاں، امن اور ترقی کا دور واپس لانے کا عزم کیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 4

تعینات طبی ماہرین سے اچانک رابطہ کیا اور سروس کے طریقہ کار، شہریوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات اور عوامی رسائی سے متعلق تفصیلات دریافت کیں۔وزیراعلی میر سرفراز بگٹی نے طبی ماہرین سے گفتگو کرتے ہوئے ٹیلی میڈیسن سروس کے ذریعے شہریوں کو طبی مشاورت فراہم کرنے کے عمل کا جائزہ لیا اور مرکزی ڈیسک پر تعینات عملے کی مستعدی اور خدمات پر اطمینان کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ الحمدللہ، عوام سے کیا گیا ایک اور وعدہ پورا کر دیا ہے۔ٹیلی میڈیسن سروس کا آغاز بلوچستان کے عوام کو صحت کی بہتر سہولیات فراہم کرنے اور جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کرنے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔وزیراعلی نے کہا کہ بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں رہنے والے شہریوں کو معمولی طبی مشاورت کے لیے بھی طویل سفر طے کرنا پڑتا ہے، جس کے باعث انہیں وقت، اخراجات اور دیگر مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ٹیلی میڈیسن سروس کے ذریعے ان مشکلات میں کمی لانے اور شہریوں کو ڈیجیٹل نظام کے تحت طبی ماہرین سے مشاورت کی سہولت فراہم کرنے میں مدد ملے گی۔میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت سمیت بنیادی سہولیات کی فراہمی میں دور دراز علاقوں کے عوام کی مشکلات کم کرنے کے لیے عملی اقدامات کررہی ہے۔جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کرتے ہوئے طبی مشاورت کو عوام کے لیے زیادہ قابل رسائی بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے، تاکہ جغرافیائی فاصلے معیاری طبی رہنمائی کے حصول میں رکاوٹ نہ بنیں۔وزیراعلی بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوام کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی اور صحت کے نظام میں بہتری کے لیے اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔انہوں نے کہا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ بلوچستان کے دورافتادہ علاقوں میں رہنے والے شہریوں کو بھی جدید سہولیات میسر آئیں اور انہیں علاج ومعالجے سے متعلق رہنمائی کے حصول کے لیے غیر ضروری مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 5

پاکستان اور یورپی یونین نے دہشتگردی کی تمام اقسام کی مذمت کی، یورپی یونین نے پاکستان میں حالیہ دہشتگرد حملوں کی مذمت کرتے ہوئے متاثرہ شہریوں سے اظہار یکجہتی کیا۔یورپی یونین کی جانب سے دہشت گردی کے خلاف پاکستان کی کوششوں کا اعتراف کیا گیا۔پاکستان اور یورپی یونین نے افغانستان کی صورتحال کے سیکیورٹی اثرات پر تشویش کا اظہار کیا اور دہشتگردی کے خلاف عالمی تعاون مضبوط بنانے پر اتفاق کیا۔انسداد دہشتگردی مذاکرات کا اگلا دور آئندہ سال برسلز میں ہوگا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 6

حال میں امریکہ نے اپنے سفارت خانے کے غیر ضروری عملے اور ان کے اہل خانہ کو سعودی عرب چھوڑنے کا حکم دیا ہے۔سعودی وزارت توانائی نے بدھ کو ایکس پر بتایا کہ آرامکو کی شیبہ آئل فیلڈ میں ایک پروسیسنگ تنصیب کو نشانہ بنانے والے ڈرون کو کامیابی سے مار گرانے کے بعد گرنے والے ملبے سے دو افراد کی جان گئی اور دو زخمی ہوگئے۔وزارت توانائی کے مطابق جان سے جانے والوں کا تعلق فلپائن اور نیپال سے ہے جبکہ زخمیوں میں ایک پاکستانی اور ایک انڈین شہری شامل ہے۔وزارت توانائی نے بتایا کہ واقعے کے نتیجے میں آئل فیلڈ میں کام کرنے والے ایک کنٹریکٹر کی گاڑی میں آگ لگ گئی، جو تنصیب کے احاطے سے باہر تھی۔مزید بتایا گیا کہ اس سے آپریشنز متاثر نہیں ہوئے۔جبکہ سعودی جنرل اتھارٹی آف سول ایوی ایشن نے جمعرات کی صبح بتایا کہ بدھ کو دمام کے شاہ فہد ایئرپورٹ پر ہونے والے حملے میں ایک شخص جان سے گیا اور دیگر آٹھ زخمی ہوگئے۔یمن میں قانونی حکومت کی بحالی کے لیے قائم فوجی اتحاد نے جمعرات کی صبح بتایا کہ سعودی عرب کے مشرقی صوبے کی فضا میں چار ڈرون مار گرائے گئے۔اتحاد نے بتایا کہ بدھ کو مملکت کی جانب داغے گئے سات ڈرون روک گئے، جن میں مدینہ کا وہ علاقہ بھی شامل ہے، جہاں مسجد نبوی واقع ہے۔اتحاد کے ترجمان میجر جنرل ترکی المالکی نے ایکس پر پوسٹ میں بتایا کہ مملکت کی جانب داغے گئے چار ڈرون روک کر تباہ کر دیے گئے ہیں۔انہوں نے ایک دوسری پوسٹ میں مزید کہا کہ ڈرون روکنے کی یہ کارروائیاں سعودی عرب کے مشرقی صوبے اور مدینہ میں کی گئیں۔انہوں نے بعدازاں بتایا کہ مشرقی صوبے میں ہی ایک اور ڈرون بھی روکا گیا۔اتحاد نے اعلان کیا کہ بدھ کی شام حوثیوں کی جانب سے جنوبی علاقے کی طرف داغا گیا چھٹا ڈرون اور مشرقی صوبے کی طرف داغا گیا ساتواں ڈرون روک لیا گیا۔امریکی محکمہ خارجہ نے بدھ کو بتایا کہ یمن کے حوثیوں کی جانب سے مسلسل جان لیوا حملوں کے پیش نظر امریکہ نے امریکی سفارت خانے کے غیر ضروری عملے اور ان کے اہل خانہ کو سعودی عرب چھوڑنے کا حکم دیا ہے۔محکمہ خارجہ کے ترجمان ٹومی پگوٹ نے اس اقدام کی وضاحت کرتے ہوئے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ ایران کے حمایت یافتہ حوثیوں نے سعودی عرب کے خلاف جارحانہ کارروائیوں میں اضافہ کیا ہے، جن میں شہری ہوائی اڈوں اور دیگر اہم تنصیبات پر حملے شامل ہیں جن کے نتیجے میں عام شہریوں کا جانی نقصان ہوا ہے اور سفری نظام میں شدید خلل پڑا ہے۔ان کا مزید کہنا تھا کہ محکمے کے اہلکاروں اور ان کے اہلخانہ کی حفاظت اور سکیورٹی ہماری اولین ترجیح ہے۔مشرق وسطی میں ایک سفارتی ذریعے نے اے ایف پی کو بتایا کہ متحدہ عرب امارات، اردن، قطر اور بحرین سے بھی امریکی سفارت خانے کے اہلکاروں کے کچھ اہل خانہ کو واپس بلایا جا رہا ہے۔لیکن ترجمان ٹومی پگوٹ نے اس بات پر زور دیا کہ بدھ کا حکم صرف سعودی عرب میں سفارت خانے کے غیر ہنگامی عملے اور ان کے اہل خانہ کی روانگی کے لیے ہے۔سعودی اتحادی افواج نے مزید 5 ڈرونز کو تباہ کر دیا ہے۔جس کے بعد آج کے دن میں گرائے گئے ڈرونز کی تعداد 9 ہوگئی ہے۔تفصیلات کے مطابق ترجمان سعودی اتحاد کا کہنا تھا کہ ریاض اور مدینہ منورہ کی فضاؤں میں 4 ڈرونز کو تباہ کیا گیا، ریاض میں چند گھنٹے پہلے بھی ایک ڈرون مار گرایا گیا تھا۔یاد رہے کہ یمن کے حوثیوں نے لگا تار دوسرے روز بھی سعودی عرب پر حملے کیے ہیں۔دمام کے کنگ فہد ایئرپورٹ پر ڈرون حملے میں 2 افراد جاں بحق اور 8 زخمی ہوگئے۔حملے سے ایئرپورٹ کو بھی کافی نقصان پہنچا۔سعودی سول ایوی ایشن کے مطابق حملے کے بعد دمام آنے والی پروازوں کا رخ موڑ دیا گیا۔مشرقی علاقے میں حوثیوں کے ڈرون حملے ناکام بنادیے گئے۔4 ڈرونز کو فضا میں ہی تباہ کردیا گیا۔اس سے پہلے حوثیوں نے آرامکو کی شیبہ آئل فیلڈ پر بھی ڈرون حملہ کیا تھا۔سعودی وزارت توانائی کے مطابق آئل فیلڈ پر ڈرون کا ملبہ گرنے سے دو غیر ملکی مارے گئے۔ہلاک ہونیوالوں کا تعلق نیپال اور فلپائن سے ہے جبکہ ایک پاکستانی اور ایک بھارتی شہری زخمی ہوئے۔حکام نے مزید بتایا کہ حملے کے باوجود آپریشنز متاثر نہیں ہوئے۔دوسری طرف حوثیوں کیخلاف یمنی فورسز کو فجر الیمن آپریشن پوری طاقت سے جاری ہے۔24 گھنٹے کے دوران حوثی ملیشیا کیخلاف 835 کارروائیاں کی گئیں۔حملوں میں 285 حوثی جنگجو ہلاک ہوئے۔گاڑیاں اور دیگر سازوسامان بھی تباہ کردیا گیا۔بھارتی سفارتخانے کا کہنا ہے کہ دمام ایئرپورٹ پر حملے میں ایک بھارتی شہری بھی مارا گیا ہے، حملے میں دو بھارتی شہری زخمی ہوئے ہیں۔پاسداران انقلاب نے خلیج فارس میں 4 آئل ٹینکروں کو نشانہ بنانے کا دعوی کردیا ہے اور کہا کہ ایرانی بحریہ آبنائے ہرمز کا انتظام اور کنٹرول بدستور سنبھالے ہوئے ہے، تیل کی منتقلی میں مصروف 4 آئل ٹینکروں کو بیک وقت نشانہ بنایا گیا۔چاروں جہاز تیل کے کارگو کی غیر قانونی راستے سے منتقلی میں ملوث تھے، 3 دیگر تیل بردار جہاز بارودی سرنگوں سے ٹکرا گئے، جہاز بردار کمپنیاں امریکی بہکاوے میں آکر غیر قانونی سمندری راستے استعمال نہ کریں، جہاز مقررہ ضوابط کی خلاف ورزی سے باز رہیں۔امریکا خاموشی سے مشرق وسطی میں تعینات امریکی فوجیوں میں کمی کر رہا ہے۔امریکی نشریاتی ادارے نے امریکی عہدیدار اور سینئر فوجی اہلکار کے حوالے سے رپورٹ کیا کہ امریکا حوثی خطرات اور ایران کی براہ راست دھمکیوں کی وجہ سے مشرق وسطی کے فوجی اڈوں سے امریکی اہلکاروں کی موجودگی خاموشی سے کم کر رہا ہے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی سینٹرل کمانڈ کے ترجمان کیپٹن ٹم ہاکنز کا کہنا تھا کہ مختلف مشنز کے لیے آپریشنل تیاری بہتر بنانے کے لیے امریکی فوج معمول کے مطابق اہلکاروں اور ساز و سامان کی نقل و حرکت کرتی رہتی ہے اور سیکیورٹی وجوہات کی وجہ سے تفصیلات نہیں بتائی جاتیں۔انہوں نے کہا کہ امریکی افواج خطے میں امریکی اہلکاروں اور امریکی مفادات کے تحفظ کے لیے بدستور چوکس اور تیار ہیں۔اس سے قبل سعودی عرب کے شہر دمام کے کنگ فہد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر حملے کے بعد امریکی محکمہ خارجہ نے سعودی عرب میں تعینات امریکی حکومت کے غیر ہنگامی عملے اور ان کے اہل خانہ کو سعودیہ چھوڑنے کے احکامات جاری کیے تھے۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے ساتھ مذاکرات کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ بات چیت نہیں کر رہے، تنازع کے حوالے سے جلد کچھ نہ کچھ ہوگا۔ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ امریکا فوجی اور مالی اعتبار سے ایران کے خلاف بہت اچھی کارکردگی دکھا رہا ہے۔امریکی صدر نے کہا کہ زیادہ تر لوگوں کا خیال ہے کہ یہ معاملہ امریکی وسط مدتی انتخابات کے بعد حل ہوگا، تاہم دیکھنا ہوگا کہ آگے کیا ہوتا ہے۔امریکا خاموشی سے مشرق وسطی میں تعینات امریکی فوجیوں میں کمی کر رہا ہے۔امریکی نشریاتی ادارے سی بی ایس نے امریکی عہدیدار اور سینئر فوجی اہلکار کے حوالے سے رپورٹ کیا ہے کہ امریکا حوثی خطرات اور ایران کی براہ راست دھمکیوں کی وجہ سے مشرق وسطی کے فوجی اڈوں سے امریکی اہلکاروں کی موجودگی خاموشی سے کم کر رہا ہے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی سینٹرل کمانڈ کے ترجمان کیپٹن ٹم ہاکنز کا کہنا ہے کہ مختلف مشنز کے لیے آپریشنل تیاری بہتر بنانے کے لیے امریکی فوج معمول کے مطابق اہلکاروں اور ساز وسامان کی نقل وحرکت کرتی رہتی ہے اور سیکیورٹی وجوہات کی وجہ سے تفصیلات نہیں بتائی جاتیں۔انہوں نے کہا کہ امریکی افواج خطے میں امریکی اہلکاروں اور امریکی مفادات کے تحفظ کے لیے بدستور چوکس اور تیار ہیں۔اس سے قبل سعودی عرب کے شہر دمام کے کنگ فہد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر حملے کے بعد امریکی محکمہ خارجہ نے سعودی عرب میں تعینات امریکی حکومت کے غیر ہنگامی عملے اور ان کے اہل خانہ کو سعودیہ چھوڑنے کے احکامات جاری کیے تھے۔خلیج فارس میں 4 جہاز بارودی سرنگوں سے ٹکرا گئے۔ایرانی پاسداران انقلاب کی جانب سے کہا گیا ہے کہ بارودی سرنگوں سے ٹکرانے کے باعث جہازوں میں آگ لگ گئی۔پاسداران انقلاب نے الزام عائد کیا ہے کہ چاروں جہاز غیر قانونی طور پر تیل کی ترسیل کر رہے تھے۔ایرانی پاسداران انقلاب کا کہنا ہے کہ اشتعال انگیزی جاری رہی تو امریکا کے علاقائی اڈوں کو نشانہ بنائیں گے۔2 دن قبل ایرانی پاسداران انقلاب کی جانب سے کہا گیا تھا کہ آبنائے ہرمز میں 2 ٹینکر بحری بارودی سرنگوں سے ٹکرا گئے۔ایرانی پاسداران انقلاب کا کہنا تھا کہ بارودی سرنگوں سے ٹکرا کر دونوں ٹینکروں میں آگ لگ گئی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 7

تحریک انصاف کے پر پابندی کے حوالے سے کوئی بات نہیں کی۔پروگرام کیپٹل ٹاک میں پی ٹی آئی کے سینیٹ میں پارلیمانی لیڈر بیرسٹر علی ظفر نے کہا وزیراعظم نے پی ٹی آئی کے تمام افراد کو ملک دشمن کہا ہے، وزیراعظم کا یہ بیان نامناسب اور افسوسناک ہے، انہیں یہ بیان واپس لینا چاہیے، ہم مل کر دہشتگردی کو ختم کرسکتے ہیں، دہشتگردوں کے خلاف ہمیں اکٹھے جنگ لڑنی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 8

کے یورو بانڈز بھی جاری کیے۔رپورٹ کے مطابق زرعی شعبے کی شرح نمو 2.9 فیصد رہی جس میں لائیو سٹاک نے اہم کردار ادا کیا جبکہ خدمات کے شعبے میں 4.1 فیصد نمو ریکارڈ کی گئی، پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر 19.7 ارب ڈالر تک پہنچ گئے ہیں جبکہ مجموعی مالیاتی خسارہ کم ہوکر مجموعی قومی پیداوار کے 2.6 فیصد کے برابر رہ گیا۔عالمی بینک کے مطابق مالی سال 26-2025 میں عمومی مہنگائی کی اوسط شرح 7.1 فیصد رہی جبکہ سٹیٹ بینک نے شرح سود بڑھا کر 11.5 فیصد کر دی۔مالی سال 27-2026 میں معاشی نمو 3.8 فیصد رہنے جبکہ رواں سال مہنگائی کی شرح 8.2 فیصد تک پہنچنے کی توقع ہے۔رپورٹ کے مطابق مالی سال 25-2024 میں مہنگائی کی اوسط شرح 4.5 فیصد تھی جو گزشتہ مالی سال میں بڑھ کر 7.1 فیصد ہوگئی، مشرق وسطی کے تنازع کے باعث توانائی کی قیمتوں میں اضافے نے مہنگائی کے دباؤ میں شدت پیدا کی۔عالمی بینک کے مطابق مارچ سے جون 2026 کے دوران مہنگائی کی اوسط شرح 10.2 فیصد رہی جبکہ مئی 2026 میں یہ بڑھ کر 11.7 فیصد کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی۔مالی سال 26-2025 میں شہری علاقوں میں غذائی مہنگائی کی اوسط شرح 4.3 فیصد جبکہ دیہی علاقوں میں 5.4 فیصد ریکارڈ کی گئی، گندم اور جلد خراب ہونے والی اشیائے خورونوش کی قیمتوں میں اضافے نے غذائی مہنگائی کو بڑھایا۔رپورٹ کے مطابق اگست 2026 تک شہری اور دیہی علاقوں میں مہنگائی بڑھانے میں غذائی اشیا کا سب سے بڑا حصہ رہا۔بتایا گیا کہ فروری سے جون 2026 کے دوران پیٹرول کی قیمت میں تقریبا 36 فیصد، ہائی اسپیڈ ڈیزل کی قیمت میں 31 فیصد اور مائع پیٹرولیم گیس کی قیمت میں تقریبا 46 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا، اسی عرصے میں ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں بھی تقریبا 30 فیصد اضافہ ہوا۔عالمی بینک کے مطابق مارچ 2026 سے توانائی کی قیمتوں میں اضافے کے باعث مہنگائی کے دباؤ میں شدت آئی، مالی سال 26-2025 میں بنیادی مہنگائی کی اوسط شرح شہری علاقوں میں 7.4 فیصد اور دیہی علاقوں میں 8.5 فیصد رہی جبکہ مئی 2026 میں شہری علاقوں میں بنیادی مہنگائی کی شرح 9 فیصد تک پہنچ گئی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 9

میں شاید ایسی باتیں کر جاتی ہیں، جو بعد میں ان کے لیے مسئلہ اور حکومت کے لیے شرمندگی کا باعث بنتی ہیں۔صوبائی وزیر اطلاعات نے مزید کہا کہ پنجاب میں بچوں اور خواتین کے خلاف جرائم میں پولیس کے پاس صرف 2 گھنٹے ہوتے ہیں، ان کیسز میں پولیس کو ملزمان کو گرفتار کرنا ہوتا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ سی سی ڈی سنگین جرائم میں ملوث ملزمان کے لیے بنائی گئی ہے، اس کے بعد پنجاب میں جرائم میں کمی آئی ہے۔عظمی بخاری نے یہ بھی کہا کہ سی سی ٹی وی فوٹیج تھی تو پتا چلا ورنہ بچے کا قتل ٹریفک حادثہ کہہ دیا جاتا، ستم ظریفی یہ بھی ہے کہ والد کے انتقال کے بعد رشتے داروں نے اس بچے کو ساتھ نہیں رکھا۔انہوں نے کہا کہ آج بہت سارے رشتے دار سامنے آرہے ہیں لیکن ان 2 بچوں کو 2 وقت کی روٹی دینے کو کوئی تیار نہ تھا۔صوبائی وزیر اطلاعات نے کہا کہ اس بچے کو کوئی تنخواہ نہیں ملتی تھی، 2 وقت کی روٹی پر اس شخص کے پاس کام کررہا تھا، بچے نے 3 دفعہ اس شخص سے بھاگنے کی کوشش کی۔عظمی بخاری نے کہا کہ ملزم کے بارے میں رپورٹ ہے کہ اپنے بچوں کے ساتھ بھی تشدد پسندانہ قسم کے معاملات تھے، ملزم حراست سے بھاگا، دو افراد اس کو چھڑانے کے لیے آئے تھے۔ان کا کہنا تھا کہ ملزم کے فرار کے بعد ناکہ بندی کی گئی تھی اور ان کا پیچھا بھی کیا جاتا رہا، بہاولپور کے قریب ملزمان کو روکنے کی کوشش کی گئی لیکن نہیں رکے۔صوبائی وزیر نے کہا کہ ملزمان سے مقابلوں میں ایک سال میں سی سی ڈی کے 7 اہلکار شہید 100 سے زائد زخمی ہوئے، دوسرا شخص جو اس ملزم کے ساتھ گاڑی میں تھا وہ آج بھی مفرور ہے۔انہوں نے کہا کہ بچوں اور خواتین سے متعلق آج بھی وزیر اعلی نے میٹنگ کی اور انہوں نے پوچھا ہے کہ کیوں خواتین اور بچوں پر تشدد میں اضافہ ہو رہا ہے۔پاکستان مسلم لیگ (ن) (کی ایم پی اے حنا پرویز بٹ کا کہنا ہے کہ میری کسی بات یا ایکشن سے کبھی وزیر اعلی یا پنجاب حکومت کو شرمندگی نہیں ہوئی، اگر عظمی بخاری خود کوئی شرمندگی محسوس کر رہی ہیں تو یہ ان کی چوائس ہے۔وزیر اطلاعات عظمی بخاری کے بیان پر ردعمل دیتے ہوئے حنا پرویز بٹ نے کہا کہ میں نے بیان میں کہا ہے مریم نواز کی حکومت ہے اس میں فوری انصاف ملتا ہے، یہ میری ذاتی رائے تھی، اس پر پروپیگنڈا کرنا غیر ضروری تھا، یہ ایک عام شہری کے تاثرات تھے جسے وہ بیان کرتا ہے، میں نے وزیر اعلی، پنجاب حکومت اور کسی ادارے پر الزام نہیں لگایا۔حنا پرویز بٹ نے کہا کہ میری ساتھی عظمی بخاری نے کہا میرے بیان سے حکومت یا انہیں شرمندگی ہوئی، میں احترام کے ساتھ ان کی اس بات سے اختلاف کرتی ہوں، میرے خیال میں سوشل میڈیا پر میرے کسی بیان کو شرمندہ نہیں ہونا چاہیے، عظمی بخاری حکومتی ترجمان ہیں، انہوں نے حکومتی پالیسی کو بیان کیا اچھی بات ہے۔رہنما مسلم لیگ ن نے کہا کہ جو لوگ مجرموں کا دفاع کر رہے ہیں وہ ان فیملیز سے نہیں ملتے جن کے بچوں کی لاشیں بری حالت میں ملتی ہیں، جس کے دل میں انسانیت ہے اس کو جب ملتان کے وسیم کی خبر ملی ہوگی تو اس پر کیا گزری ہوگی؟

بقیہ بلوچستان نیوز 10

تشویش کا اظہار کیا گیا کہ مقدمے کے مدعی نے عدالت کے روبرو بیان حلفی جمع کرکے اصغر خان اچکزئی اور ان کے خاندان کی اس کیس سے متعلق الزامات کو بدنیتی پر مبنی قرار دیا اس کے باوجود اصغر خان اچکزئی کی ضمانت منسوخ کرکے انصاف کے تقاضے پورے نہیں کیے جسے کئی سوالات جنم لیتے ہیں عوامی نیشنل پارٹی اور اصغر خان اچکزئی کی قانونی ٹیم اس امر پر شدید تشویش کا اظہار کرتی ہے اجلاس میں کہا گیا کہ اصغر خان اچکزئی ایک معتبر سیاسی رہنما ہیں جو ہمیشہ قبائلی عصبیت سے بالاتر ہو کر پرامن سیاسی جدوجہد اور وطن میں امن و آشتی کے قیام کیلئے خدمات سرانجام دیتے چلے آرہے ہیں وہ صوبے میں لاقانونیت کے خاتمے اور پشتون بلوچ سمیت تمام محکوم اقوام کے حقوق کے حصول کے لیے ایک توانا آواز ہے ان کی سیاسی جدوجہد عوامی حقوق جمہوریت اور آئین و قانون کی بالادستی سے وابستہ ہے عوامی نیشنل پارٹی کا مؤقف ہے کہ سیاسی آوازوں کو ایسے اقدامات کے ذریعے خاموش نہیں کرایا جاسکتا اجلاس میں اصغر خان اچکزئی کی گرفتاری سے متعلق تمام حقائق اور قانونی پہلوؤں کا جائزہ لینے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی کمیٹی اس معاملے کی قانونی حیثیت کا جائزہ لے کر اپنی سفارشات پیش کرے گی اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ پارٹی اس معاملے اور صوبے کے حالات پر دیگر سیاسی جماعتوں کی قیادت سے رابطے کرے گی انہیں حقائق سے آگاہ اور مشاورت کے ذریعے آئندہ کا سیاسی لائحہ عمل طے کیا جائے گا عوامی نیشنل پارٹی اس عزم کا اعادہ کرتی ہے کہ وہ جمہوری سیاسی اور قانونی جدوجہد کے ذریعے اپنے رہنماؤں اور کارکنوں کے حقوق کے تحفظ آئین و قانون کی بالادستی اور محکوم اقوام کے حقوق کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ شہید وطن شہید خان جیلانی خان اچکزئی کی 16 ویں برسی اور شہید ڈیورنڈ اسد خان اچکزئی کی چھٹی برسی کے حوالے سے چمن میں عظیم الشان جلسہ عام کا انعقاد کیا جائیگا جس کی موجودہ ملکی سیاسی صورتحال صوبے کے مخدوش حالات پر گہرے اور دوررس اثرات مرتب ہوں گے جلسہ عام میں عوامی نیشنل پارٹی کی مرکزی صوبائی اور پارلیمانی قیادت شرکت کرے گی اجلاس میں ضلعی تحصیل ذمہ داران اور کارکنان کو ہدایت کی گئیں کہ وہ شہدا وطن کی برسی کے موقع پر منعقدہ جلسہ عام کی کامیابی کیلئے تیاریاں تیز تر کردیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 11

دہشت گردوں کا مقابلہ کیا اور فائرنگ کے تبادلے میں دو دہشت گرد ہلاک ہوئے جبکہ ڈی ایس پی (سی ٹی ڈی) عمران الدین خان، ایس آئی افضل اعوان، ڈی ایس پی سی ٹی ڈی کے گن مین کاظم اور بم ڈسپوزل یونٹ کے اہلکار امجد نے جام شہادت نوش کیا۔پولیس نے بتایا کہ گزشتہ شب تھانہ خرم کی حدود میں واقع چپیرا روڈ پر دہشت گردوں نے ناکہ بندی قائم کر رکھی تھی، واقعہ کے بعد دہشت گردوں کی موجودگی اور نقل و حرکت کے خلاف کارروائی کے لیے آج دوپہر 12 بجے سرچ اینڈ اسٹرائیک آپریشن شروع کیا گیا۔بیان میں کہا گیا کہ آپریشن کی قیادت ڈی ایس پی باندہ اور ڈی ایس پی سی ٹی ڈی کر رہے تھے جبکہ بی ڈی یو، ڈرون ٹیم، ریسکیو 15 اور آر آر ایف کے اہلکار بھی کارروائی میں شریک تھے۔بتایا گیا کہ آپریشن کے دوران چپیرا میں دہشت گرد کمانڈر قیصر اقبال کے گھر پر چھاپہ مارا گیا، جہاں پولیس اور دہشت گردوں کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا، فائرنگ کے تبادلے میں دو دہشت گرد مارے گئے جبکہ ڈی ایس پی سی ٹی ڈی عمران الدین خان، ایس آئی افضل اعوان ایس ایچ او تھانہ تمبر، ڈی ایس پی سی ٹی ڈی کے گن مین کاظم اور بی ڈی یو اہلکار امجد بہادری سے مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوگئے۔حکام نے بتایا کہ آپریشن تاحال جاری ہے، ایس پی آپریشنز، ضلع کے تمام ایس ایچ اوز اور متعلقہ پولیس افسران آپریشن میں سرگرم عمل ہیں جبکہ پولیس کی جانب سے علاقے میں کارروائی جاری رکھتے ہوئے دہشت گردوں کے خلاف مؤثر اقدامات کیے جارہے ہیں۔کارروائی کے حوالے سے بتایا گیا کہ خیبر پختونخوا پولیس کے ان بہادر اہلکاروں نے دہشت گردی کے خلاف اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرکے فرض شناسی، شجاعت اور عوام کے تحفظ کے عزم کی روشن مثال قائم کی ہے، ان کی قربانیاں پولیس فورس کے اس غیر متزلزل عزم کی عکاس ہیں کہ دہشت گردی کے خاتمے اور امن وامان کے قیام کے لیے ہر ممکن کوشش جاری رکھی جائے گی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 12

نومبر تک توسیع کرتے ہوئے وفاق سمیت تمام صوبوں سے درخواستگزار کے مقدمات کا ریکارڈ طلب کرلیا۔سپریم کورٹ کے جسٹس عقیل عباسی نے کہا کہ اتنے مقدمات درج کردیے جاتے ہیں کہ ساری زندگی وہ شخص بھگتتا رہے۔ایسی حرکات پر ہی تو لوگ ہنستے ہیں۔اپنے نظام کا ہم خود مذاق بناتے ہیں۔جسٹس عقیل عباسی نے کہا کہ یہاں بھینس چوری کے بھی تو مقدمات درج ہوتے ہیں، ہماری عدالتیں دنیا میں 136 ویں نمبر پر ہیں، جمشید دستی پر انفیکشن پھیلانے کا بھی مقدمہ درج کر دیا گیا ہے، کیا جمشید دستی بیماریوں کو پھیلاتے ہیں، اپنے نظام کا ہم خود مذاق بناتے ہیں۔جسٹس ملک شہزاد نے کہا کہ جمشید دستی ممبر پارلیمنٹ رہے ہمارے لیے قابل احترام ہیں، جب اقتدار میں ہوتے ہیں مخالف کی گرفتاری پر خوش ہوتے ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 13

دیا گیا ہے، جس کا باضابطہ نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا ہے۔یہ خصوصی سیل وفاقی محکموں اور وزارتوں میں بلوچستان کے کوٹے کے مطابق شفاف اور بروقت بھرتیوں کو یقینی بنانے کے لیے کلیدی کردار ادا کرے گا۔سیل وفاقی محکموں میں بھرتیوں کے موجودہ طریقہ کار کا تفصیلی اور باریک بینی سے جائزہ لے گا، بلوچستان کے امیدواروں کو وفاقی ملازمتوں کے حصول میں درپیش تمام انتظامی اور عملی رکاوٹوں کی نشاندہی کر کے انہیں دور کیا جائے گا۔صوبے کے دور دراز علاقوں کے امیدواروں کے لیے وفاقی آسامیوں تک آگاہی اور رسائی بہتر بنانے سے متعلق اہم تجاویز اور اقدامات مرتب کیے جائیں گے۔امیدواروں کی سہولت کے لیے یہ سیل تمام مختلف وفاقی وزارتوں اور متعلقہ ذیلی اداروں کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہے گا، سیل اس بات کو ہر صورت یقینی بنائے گا کہ تمام بھرتیاں مقررہ قواعد، وفاقی پالیسی اور بلوچستان کے طے شدہ کوٹے کے مطابق ہوں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 14

لے رکھا ہے۔علاوہ ازیں، ایک اور حملے کی کوشش کے پیش نظر گوادر شاہراہ کے قریب واقع ایک ہوٹل میں موجود دہشت گردوں کے خلاف بھی آپریشن جاری ہے جہاں چار مزید دہشت گرد فورسز کے گھیرے میں ہیں۔سیکیورٹی ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ گوادر جی او سی (GOC) خود اس تمام آپریشن کو لیڈ کر رہے ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 15

نقوی نے استعفیٰ 5 دن قبل دیا تھا۔چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا کہ فردوس شمیم نقوی 30 سال سے پی ٹی آئی سے وابستہ ہیں، ان کی پارٹی کے لیے بہت خدمات ہیں۔چیئرمین تحریک انصاف بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ جنید اکبر کی غیر موجودگی میں پارٹی آئین کے مطابق صوبائی تنظیم کے اجلاسوں کی صدارت سینئر نائب صدر نورالحق قادری کریں گے جبکہ صوبائی تنظیم کے دیگر امور کی نگرانی علی اصغر کریں گے۔پارٹی کے اندرونی معاملات، خیبر پختونخوا کے اراکین اسمبلی اور صوبائی تنظیم سے متعلق پارلیمنٹ کے باہر دیے گئے بیان میں انہوں ن ے کہا کہ اپنی ہی جماعت کے معاملات پر حقائق کی تصدیق کے بغیر فوری ردعمل دینے میں احتیاط کرنی چاہیے، سکریٹری جنرل کے ٹویٹ کی بنیاد بننے والی خبر درست نہیں تھی جس میں نے اس معاملے پر تمام متعلقہ رہنماؤں اور اراکین اسمبلی سے بات کی ہے۔انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے تمام اراکین اسمبلی ہمارا فخر اور پارٹی کا قیمتی اثاثہ ہیں، گزشتہ دو سال میں انہوں نے جس ثابت قدمی سے عمران خان صاحب کا ساتھ دیا، قربانیاں دیں اور مشکل ترین حالات میں پارٹی کو زندہ رکھا، وہ پوری دنیا کے سامنے ہے، ہر جلسے، ہر ریلی اور ہر مارچ میں خیبر پختونخوا کے اراکین اسمبلی نے قائدانہ کردار ادا کیا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ یہ تمام اراکین عمران خان، ان کے نظریے اور ان کی جدوجہد کے ساتھ پہلے سے زیادہ مضبوطی سے کھڑے ہیں۔انہیں عمران خان کا مکمل اعتماد حاصل ہے۔پارٹی کا کوئی بھی رکن اسمبلی خان صاحب کی ہدایات سے انحراف کا سوچ بھی نہیں سکتا۔ہم ان کی قربانیوں اور خدمات کے تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔پاکستان تحریک انصاف نے آئندہ 10 روز میں آل پارٹیز کانفرنس بلانے کا اعلان کردیا۔نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے سلمان اکرم راجہ نے کہا کہ محمود اچکزئی بانی پی ٹی آئی کے مقرر کردہ قائد حزب اختلاف ہیں، لانگ مارچ کا فیصلہ برقرار ہے، وزیر اعلی اور اسپیکر کو لاپتا کیا گیا، ایم این ایز اور ایم پی ایز کو اٹھایا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ مذاکرات کی ناکامی سے متعلق غلط بیانیہ بنایا گیا، مذاکرات کو جان بوجھ کر ناکام بنایا گیا۔سلمان اکرم نے کہا کہ آئندہ 10 روز میں آل پارٹیز کانفرنس بلا رہے ہیں جس کے لیے مولانا فضل الرحمان سمیت اہم سیاسی جماعتوں سے رابطے ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 16

مالدیپ اور گوادر سے مالدیپ جلد براہ راست پروازیں شروع کی جائیں گی، وزارت ہوابازی کو ہدایت کردی۔یہ بات انہوں نے پاکستان مالدیپ بزنس فورم سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔تقریب میں مالدیپ کے صدر، وفاقی وزرا اور دیگر حکام بھی موجود تھے۔وزیراعظم نے کہا کہ صدر مالدیپ کا یہ دورہ دوطرفہ تعلقات میں اضافے کے لیے اہم ثابت ہوگا، ان کا یہ دورہ برادرانہ تعلقات میں ان کا یہ دورہ دوطرفہ تجارت اور سرمایہ کاری کے حجم کے لیے گیم چینجر ثابت ہوگا، ہم بھی جلد پاکستانی تاجروں اور کاروباری شخصیات کا وفد مالدیپ بھیجیں گے جس میں متعلقہ وفاقی وزرا اور سرکاری حکام بھی شامل ہوں گے تاکہ دوطرفہ تجارتی معاملات کو آگے کے بڑھایا جاسکے، ہم نے دوسال میں دوطرفہ تجارت کو 20 کروڑ ڈالر تک لانے پر اتفاق کیا ہے جو کہ ابھی ایک کروڑ 30 لاکھ ڈالر ہے۔وزیراعظم نے کہا کہ دوطرفہ تجارت کے لیے براہ راست پروازیں انتہائی اہمیت کی حامل ہیں، وزارت ہوابازی کو براہ راست پروازوں کے لیے فزیبلٹی تیار کرنے کی ہدایت کردی، کراچی سے مالے اور گوادر سے مالے پروازوں کو یقینی بنایا جائے گا۔اس موقع پر مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو نے بھی خطاب کیا اور اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔انہوں ن ے کہا کہ پاکستان اور مالدیپ میں اقتصادی تعاون کے ایک نئے دور کا آغاز ہونا چاہیے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 17

اعزاز میں منعقدہ سرکاری تقریب کے دوران صحیح مسلم کی ایک حدیث عربی زبان میں بیان کی۔غیر ملکی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق شاہ چارلس اور ملکہ کمیلا نے عمانی سلطان کا استقبال کیا، سلطان ہیثم بن طارق 3 روزہ سرکاری دورے پر برطانیہ میں ہیں، یہ 44 سال میں عمان کے کسی سلطان کا برطانیہ کا پہلا سرکاری دورہ ہے۔منگل کی شب شاہی جوڑے نے ونڈسر کیسل میں سلطان کے اعزاز میں سرکاری ضیافت کا اہتمام کیا، جہاں برطانوی بادشاہ نے اہل عمان کی تعریف کرتے ہوئے نبی کریم ﷺ کی حدیث کا حوالہ دیا۔شاہ چارلس نے جو حدیث عربی زبان میں پڑھی اس کا مفہوم کچھ یوں ہے کہ اگر تم اہل عمان کے پاس جاتے تو نہ وہ تمہیں برا بھلا کہتے اور نہ تمہیں مارتے۔شاہ چارلس کی جانب سے عربی زبان میں حدیث پڑھنے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہوگئی۔اپنے خطاب میں شاہ چارلس نے برطانیہ اور عمان کے درمیان دیرینہ شراکت داری کو اجاگر کیا اور تنازعات کے دور میں مختلف فریقوں کے درمیان مفاہمت اور روابط کے فروغ کے لیے عمان کی کوششوں کو اہم قرار دیا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 18

تربیت دی گئی ہے۔اس خلائی سفر کیلئے ان میں سے ایک پائلٹ کو حتمی طور پر منتخب کیا جائے گا، جو چین کے خلائی اسٹیشن پر پاکستان کی نمائندگی کرے گا، یہ خلاباز صرف خلا کا وزٹ نہیں کرے گا، بلکہ وہاں سائنسی تجربات بھی انجام دے گا۔ان تجربات میں بائیوٹیکنالوجی اور زندگی سے متعلق تحقیق شامل ہے، جس سے مستقبل میں خوراک کی کمی اور موسمیاتی تبدیلی جیسے مسائل کو سمجھنے میں مدد مل سکتی ہے۔پاکستان اور چین کے درمیان خلائی تعاون کا آغاز فروری 2025 میں خلابازوں کی تربیت اور خلائی مشن سے متعلق معاہدے کے ذریعے ہوا تھا۔اب یہی تعاون پاکستان کے انسانی خلائی سفر کے خواب کو حقیقت کے قریب لا رہا ہے، رپورٹ کے مطابق پاکستان کا مقصد صرف خلا تک پہنچنا نہیں بلکہ پاکستان نے 2035 تک چاند پر پہنچنے کا ہدف بھی مقرر کیا ہے۔دونوں ممالک ایک پاکستانی ساختہ قمری روور پر بھی کام کر رہے ہیں، جسے مستقبل میں چین کے چانگ ای 8 مشن کے ذریعے چاند پر بھیجنے کا منصوبہ ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 19

فہرست میں شامل کرلیا۔امریکی محکمہ خزانہ کے مطابق یہ پابندیاں آپریشن اکنامک آٹ کاسٹ کے تحت عائد کی گئی ہیں جن کی زد میں سنگاپور اور متحدہ عرب امارات میں قائم وہ شپنگ ایجنسیز بھی آئے ہیں جو ایران کی معاونت میں ملوث ہیں۔پابندیوں کی فہرست میں دبئی میں قائم کمپنی وائٹر شپنگ لائن ایل ایل سی بھی شامل ہے جبکہ پاناما اور متحدہ عرب امارات سے تعلق رکھنے والے 9 بحری جہازوں کو بھی نشانہ بنایا گیا ہے۔امریکی وزیر خزانہ نے کہا کہ ایران کی مدد کرنے والے افراد اور اداروں کے خلاف پابندیاں عائد کرنے کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 20

ہے، حکام مہنگی اسپاٹ مارکیٹ سے کیس خریدنے کے بجائے معاہدے کے تحت سپلائی پر انحصار بڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔وزارت توانائی کے ذرائع کے مطابق اکتوبر کے دوران اب تک قطر سے ایل این جی کے دو کارگوز پاکستان پہنچ چکے ہیں۔میڈیا رپورٹ کے مطابق حکام کی کوشش ہے کہ اضافی ضرورت کے لیے عالمی اسپاٹ مارکیٹ سے مہنگی گیس خریدنے سے حتی الامکان گریز کیا جائے تاکہ قومی خزانے پر مالی بوجھ کم رکھا جاسکے۔ذرائع کے مطابق قطر کے ساتھ معاہدے کے تحت حاصل ہونے والی ایل این جی کی قیمت تقریبا 14 سے 15 ڈالر فی ملین برٹش تھرمل یونٹ (ایم ایم بی ٹی یو) ہے جبکہ اسپاٹ مارکیٹ میں یہی قیمت 30 ڈالر فی ایم ایم بی ٹی یو تک پہنچ رہی ہے۔اس طرح معاہدے کے تحت ملنے والی گیس اسپاٹ مارکیٹ کے مقابلے میں تقریبا نصف قیمت پر دستیاب ہے، جس سے پاکستان کو درآمدی گیس کے اخراجات قابو میں رکھنے میں مدد مل سکتی ہے

بقیہ بلوچستان نیوز 21

طلب کرلیا۔لاہور ہائیکورٹ کی جسٹس عبہر گل نے عمران خان کی بہنوں کی بازیابی کی درخواست پر سماعت کی۔دوران سماعت عظمی خان کے شوہر احد خان نے عدالت سے استدعا کی کہ ڈپٹی کمشنر لاہور کو طلب کریں، اس پر جسٹس عبہر گل نے کہا کہ ڈپٹی کمشنر فریق ہی نہیں بنایا تو کیسے طلب کرلیں۔عدالت نے وکیل درخواست گزار سے سوال کیا کہ ڈپٹی کمشنر لاہور کو فریق کیوں نہیں بنایا؟ اس پر وکیل نے کہا کہ تینوں بہنوں کے نظر بندی کے احکامات 19 اور 20 اکتوبر کو ختم ہوچکے، ڈپٹی کمشنر کا نظر بندی کا نوٹیفکیشن ختم ہوچکا اس لیے فریق نہیں بنایا۔بعد ازاں عدالت نے وزیر داخلہ پنجاب اور جیل سپرنٹنڈنٹ کو 28 اکتوبر کو ذاتی حیثیت میں طلب کرنے کے احکامات جاری کیے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 22

ہے۔نیشنل سرٹ نے اداروں کو خبردار کرتے ہوئے سائبر سیکیورٹی کے مؤثر انتظامات یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے۔نیشنل سرٹ کے مطابق کمزور سیکیورٹی کے حامل کاروباری شراکت دار اداروں کے ڈیجیٹل نظام کو خطرے میں ڈال سکتے ہیں، وینڈرز کو اداروں کے سسٹمز، ڈیٹا اور سیکیورٹی اسناد تک رسائی ملنے سے سائبر حملوں کے امکانات بڑھ سکتے ہیں، جبکہ بیرونی سروس فراہم کرنے والوں کے ذریعے حساس معلومات افشا ہونے کا خدشہ بھی موجود ہے۔نیشنل سرٹ نے سفارش کی ہے کہ ادارے کسی بھی وینڈر یا سپلائر کو کام دینے سے پہلے اس کے سیکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیں، تھرڈ پارٹی وینڈرز کی رسائی صرف ضرورت کے مطابق محدود رکھی جائے اور ان کی سرگرمیوں کی باقاعدگی سے نگرانی کی جائے تاکہ سائبر خطرات سے بچا جاسکے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 23

دونوں رہنماؤں کا اختلاف ایک الگ وٹس ایپ گروپ کے بنانے سے شروع ہوا، صوبائی ممبران نے مذاکرات اور دیگر معاملات کیلئے الگ وٹس ایپ گروپ بنایا، گروپ میں مذاکرات اور سیاسی امور کیلئے ایک پینل تشکیل دینے کی منظوری دی گئی۔پینل کی سربراہی علی امین گنڈاپور کو دی گئی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 24

کی اجازت دے دی اور گرفتاری سے روک دیا۔میڈیا رپورٹ کے مطابق عدالت کے تحریری حکم نامے کے مطابق صدارتی حکم نامے اور سرکاری رہائش گاہ خالی کرنے کے حکم میں اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر کے عہدوں کا ذکر نہیں ہے۔کیس کی سماعت میں ڈپٹی اسپیکر کے وکیل نے مؤقف اختیار کیا کہ خیبر پختونخوا اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر ایکٹ 2026 کے تحت ڈپٹی اسپیکر سرکاری رہائش گاہ استعمال کرنے کا حق رکھتے ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 25

ٹریبونل کا 17 اکتوبر 2022 کا فیصلہ کالعدم قرار دیدیا۔جسٹس عائشہ اے ملک نے تحریری فیصلہ جاری کر دیا، سروس ٹریبونل نے 15 جولائی 2014 کے مرتب کردہ ریکروٹمنٹ رولز کو کالعدم قرار دیا تھا۔عدالت کے تحریری فیصلے کے مطابق سروس ٹریبونل کو پالیسی امور اور ریکروٹمنٹ رولز کاؤنٹر یا ختم کرنے کا اختیار نہیں تھا، ٹریبونل کو اپنے دائرہ اختیار کی حدود کا خیال رکھنا چاہیے تھا، ٹریبونل خود کو ایگزیکٹو کے مقام پر فائز نہیں کرسکتا اور نہ ہی قواعد از سر نو بنانے کی ہدایت دے سکتا ہے۔تحریری فیصلے میں کہا گیا کہ ملازم کو یکم جنوری 2021 کو جونیئر آڈیٹر سے سینئر آڈیٹر کے عہدے پر ترقی مل چکی تھی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 26

فائر سیفٹی نا کوئی فائر الارم تھا، حالات و واقعات دیکھ کر لگتا ہے یہ کوئی سانحہ نہیں، دہشتگردی ہے۔جوڈیشل مجسٹریٹ جنوبی نے پراسیکیوشن کی جانب سے بلڈنگ کا ملبہ اٹھانے کی درخواست پر فیصلہ محفوظ کرلیا۔جوڈیشل مجسٹریٹ جنوبی کی عدالت کے روبرو گل پلازہ آتشزدگی کیس کی سماعت ہوئی۔عدالت نے دکاندار شاہد پانی والے گواہ کا بیان قلمبند کرلیا۔گواہ نے بیان میں کہا کہ گل پلازہ انتظامیہ کی غیر ذمہ داری کی وجہ سے مارکیٹ، دکاندار اور گاہک کئی گھنٹے تک حبس بے جا میں رہے۔زندگیاں بچانے کے لیے کوئی عملی اقدام نہیں کیا گیا۔اگر کوشش کی جاتی تو لوگوں کی جان بچائی جاسکتی تھی۔گواہ کے مطابق آگ مارکیٹ کے اندر لگی، اس لیے یہ مارکیٹ کا اندرونی معاملہ ہوا۔اس کی تمام تر ذمہ داری گل پلازہ انتظامیہ پر جاتی ہے۔مارکیٹ میں آگ کی شدت اور پھیلاؤ دیکھ کر یہ شبہ ہورہا تھا کہ یہ سوچی سمجھی سازش کے تحت لگائی گئی آگ ہے۔کئی جانیں گئیں اور معاشی نقصان بھی ہوا۔گواہ نے مزید بتایا کہ 22 جنوری کو ایک لیٹر ڈی آئی جی، ایس ایس پی ساتھ اور ایس ایچ او نبی بخش کو بھیجا۔لیٹر میں درخواست کی کہ مقدمے کا اندراج کیا جائے۔اس لیٹر پر کوئی ایکشن نہیں لیا گیا۔پھر سیشن جج کے پاس مقدمہ اندراج کی درخواست دائر کی۔عدالت کے نوٹسز کے بعد 31 جنوری کو ایک رپورٹ پیش ہوئی۔رپورٹ میں کہا گیا کہ 23 جنوری کی شام مقدمہ درج کیا جاچکا ہے۔عدالت نے گل پلازہ سانحے سے متعلق سماعت کے دوران گواہ کو ہدایت کی کہ رپورٹ کے بجائے اپنا بیان قلمبند کروائیں۔گواہ نے کہا کہ عدالت نے درخواست گزار کا بیان ریکارڈ کرنے کا فیصلہ دیا تھا۔جوڈیشل کمیشن کی رپورٹ میں واضح تھا کہ گل پلازہ کے 16 دروازوں میں سے دو چار کھلے ہوئے تھے۔عدالت نے ریمارکس دیے کہ عدالتی رپورٹ چھوڑیں اور اپنا بیان بتائیں۔گواہ نے کہا کہ مارکیٹ میں نہ فائر سیفٹی کا انتظام تھا اور نہ ہی فائر الارم نصب تھا، جبکہ گل پلازہ یونین بھی رجسٹرڈ نہیں تھی۔گواہ نے بیان میں کہا کہ حالات و واقعات دیکھ کر لگتا ہے کہ یہ کوئی سانحہ نہیں بلکہ دہشت گردی ہے۔ان کے پاس کچھ ویڈیوز بھی ہیں جو ان کے مؤقف کو ثابت کریں گی۔عدالت نے کہا کہ ویڈیوز پیش کر دیں، تاہم یہ ضابطہ فوجداری کی دفعہ 164 کے تحت بیان ہے، اس میں ویڈیوز کی ضرورت نہیں۔گواہ نے استدعا کی کہ جب تک گواہی جھوٹی ثابت نہ ہوجائے، انہیں سازشی ٹولہ نہ کہا جائے۔بعدازاں، وکیل صفائی جاوید میر نے گواہ کے بیان پر جرح شروع کی۔وکیل نے پوچھا کہ گل پلازہ میں وہ کیا کاروبار کرتے تھے، جس پر گواہ نے بتایا کہ وہ منرل واٹر سپلائی کرنے کا کام کرتے تھے۔خالی اور بھری بوتلوں کا اسٹاک پلانٹ میں رکھا جاتا تھا۔گواہ نے تصدیق کی کہ آگ میں ان کا بھی نقصان ہوا، تاہم ان کا کاروبار زیادہ بڑا نہیں تھا اور ماہانہ آمدن چار سے پانچ لاکھ روپے تھی۔انہوں نے بتایا کہ ان کا کاروبار ایس پیور کے نام سے تھا، جو کسی ادارے میں رجسٹرڈ نہیں تھا۔وکیل صفائی نے استفسار کیا کہ کیا کاروبار انکم ٹیکس، سندھ بورڈ آف ریونیو یا کسی دوسرے محکمے میں رجسٹرڈ تھا، جس پر گواہ نے نفی میں جواب دیا۔وکیل نے پوچھا کہ کیا انہوں نے پانی کی لیبارٹری رپورٹ گل پلازہ انتظامیہ کے پاس جمع کروائی تھی۔گواہ نے کہا کہ انتظامیہ نے کبھی اس کا مطالبہ نہیں کیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 27

دوطرفہ تعلقات، علاقائی اور عالمی صورتحال اور معاشی وتجارتی تعاون کے فروغ پر تبادلہ خیال کریں گے۔ایوان صدر کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت یہ دورہ جرمنی کے صدر فرینک والٹر شٹائن مائر کی دعوت پر کررہے ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 28

لاف مہم سے پی ٹی آئی کا کوئی تعلق نہیں۔انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی نے ہمیشہ پاک فوج کو اپنی فوج کہا ہے۔بانی کے اس بیانیے کے علاوہ دوسرا کوئی بیانیہ نہیں چلے گا۔شوکت یوسفزئی نے کہا کہ اداروں کے خلاف یوٹیوبرز کی مہم سے پارٹی کو بہت نقصان پہنچا ہے۔امن وامان کا بہانہ بنا کر صوبے میں ایمرجنسی اور گورنر راج کا نفاذ بلا جواز ہے۔پی ٹی آئی سیکرٹری اطلاعات نے کہا کہ دہشتگردی کی ہمیشہ مذمت کی ہے، سہولت کاری کا الزام بے بنیاد ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 29

کرکے قتل کردیا اور فرار ہوگئے واقعے کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاشوں کو اپنے قبضے میں لیکر ہسپتال منتقل کرنے کے بعد لاشیں آبائی علاقے ڈیرہ اللہ یار روانہ کردی گئی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 30

دہشت گرد ہلاک اور ایک زخمی ہوگیا۔جن کی تلاش کی جارہی ہے۔سیکورٹی ذرائع کے مطابق گزشتہ روز سیکورٹی فورسز کے عملے نے بلوچستان کے علاقے واشک شہر میں علاقے کو کلیئر کرانے اور سنیٹائز کرنے کے لئے آپریشن کیا اس دوران 2 نامعلوم موٹرسائیکل سواروں کو رکنے کا اشارہ کیا تو انہوں نے سیکورٹی فورس پر فائرنگ کردی فورسز کی جوابی کارروائی میں ایک دہشت گرد ہلاک اور ایک زخمی ہوگیا۔جس کی تلاش جاری ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 31

سے بدنام کرنے والوں سے تنگ آ چکا ہوں۔غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق حال ہی میں سابق صدر نے جنوبی فلوریڈا کے ایک گرجا گھر میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے امریکیوں کو مسلمانوں کے ساتھ نامناسب رویہ اختیار کرنے پر تنقید کا نشانہ بنایا، اس حوالے سے انہوں نے قرآن مجید کی تعلیمات بھی بیان کیں۔وسط مدتی انتخابات سے قبل ڈیمو کریٹک پارٹی کے گورنر کے امیدوار ڈیوڈ جولی کی انتخابی مہم کے دوران 80 سالہ سابق صدر کلنٹن نے ایک اجتماع سے خطاب کیا۔اس موقع پر انہوں نے انکشاف کیا کہ میری بیٹی نے 15 برس کی عمر میں قرآن کی تعلیم حاصل کی تھی، مجھے اس نے بتایا تھا کہ قرآن اس بات کا درس دیتا ہے کہ اللہ تعالی نے انسانوں کو قوموں اور قبیلوں میں تقسیم کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمیں ایک دوسرے کو حقیر نہیں سمجھنا چاہیے، کیونکہ ہر مذہب میں برے عناصر موجود ہوتے ہیں، ہم سب خامیوں کے حامل ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 32

بلوچ نے بتایا ہے کہ احسن اقبال سے گفتگو کے دوران پیٹرولیم لیوی کے خاتمے کے مطالبے پر حکومت سے جماعت اسلامی کی مذاکراتی ٹیم کا اجلاس طے ہوگیا ہے۔انہوں نے بتایا کہ مذاکراتی کمیٹیوں کا مشترکہ اجلاس (آج) جمعہ کو اسلام آباد میں ہوگا۔لیاقت بلوچ نے کہا کہ اجلاس میں وزیراعظم شہباز شریف اور حافظ نعیم الرحمن کی ملاقات متوقع ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 33

مبینہ زیادتیوں اور جعلی پولیس مقابلوں میں شہریوں کی ہلاکتوں کے بڑھتے ہوئے واقعات پر ایوان کی توجہ مبذول کرائی ہے۔سینیٹ میں اظہار خیال کرتے ہوئے سینیٹر کامران مرتضی نے اسلام آباد میں لائبہ اعجاز کیس کے مرکزی ملزم کو پولیس مقابلے میں ہلاکت اور ملتان کے 15 سالہ یتیم لڑکے کے قتل کے ملزم کو تیر کی بہاولپور نادرن بائی پاس کے قریب پولیس مقابلے میں مارے جانے کے واقعات کا خصوصی حوالہ دیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 34

پیٹرول کی قیمت میں ایک روپے 60 پیسے فی لیٹر کمی کردی گئی جس کے بعد پیٹرول کی نئی قیمت 377 روپے 71 پیسے فی لیٹر ہوگئی ہے۔نوٹیفکیشن کے مطابق ڈیزل کی قیمت میں ایک روپے 64 پیسے فی لیٹر اضافہ کردیا گیا ہے جس کے بعد ڈیزل کی فی لیٹر قیمت 391 روپے 75 پیسے فی لیٹر مقرر کی گئی ہے۔اعلامیے کے مطابق پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں 23 اکتوبر کیلیے ہوں گی۔

اشتہار زیر آرڈر 5 رول 20 ض-د

بعدالت جناب قاضی جھالاوان-II-خضدار

مقدمہ نمبر 08/2026

مسماۃ خیرالنساء بنام نورنگ

دعوی

دلاپانے حواگی صغیرن اولادان

اشتہار بنام مدعا علیہ) نورنگ ولد لوہار خان قوم میروانی ساکن گدر موجودہ پتہ لاکھوریان ضلع سوراب

ہرگاہ تم مدعا علیہ پر عام ذرائع سے سمنات تعمیل نہیں ہو پارہے ہیں یا تم دیدہ دانستہ طور پر تعمیل سمن سے گریزاں ہو۔لہذا بذریعہ ہذا تم مدعا علیہ کو حکم دی جاتی ہے کہ مقررہ تاریخ پیشی مورخہ 26/10/2026 کو اصالتا/وکالتا حاضر عدالت آکر جواب دہی کریں بصورت عدم حاضری تمہارے خلاف حسب ضابطہ قانونی کارروائی عمل میں لائی جائیگی۔حکم آج 12/10/2026 کو میرے دستخط و مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

عبدالخالق قاضی جھالاوان II-خضدار

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان
Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

ٹیکس نظام میں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال وقت کی اہم ضرورت ہے — شعیب نوشیروانی

صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات کی زیرِ صدارت بلوچستان ریونیو اتھارٹی کا پروگریسو جائزہ اجلاس، چیئرمین ریونیو اتھارٹی عبداللہ جان نورزئی سیکرٹری خزانہ جہانگیر کاکڑ اور فنانس کی تکنیکی ٹیم کی شرکت

بلوچستان ریونیو اتھارٹی صوبے کی آمدن کا اہم ذریعہ ہے، شفافیت اور جدید ٹیکنالوجی سے صوبے کے ہر شعبے پر مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں اور ترقی کا سفر مزید تیز ہوتا ہے، وزیر خزانہ

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات میر شعیب نوشیروانی کی زیرِ صدارت بلوچستان ریونیو اتھارٹی کا پروگریسو جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی عبداللہ جان نورزئی سیکرٹری خزانہ جہانگیر کاکڑ اور فنانس کی تکنیکی ٹیم بھی موجود تھی۔ قبل ازیں چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے صوبائی وزیر خزانہ کو بریفنگ دی۔ صوبائی وزیر خزانہ نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی صوبے کی آمدن کا اہم ذریعہ ہے، ٹیکس نظام میں شفافیت اور جدید ٹیکنالوجی کا استعمال وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ صوبائی محصولات میں اضافہ ہو سکے جس سے صوبے کے ہر شعبے پر مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں اور ترقی کا سفر مزید تیز ہوتے ہیں انہوں نے بی آر اے حکام کو سالانہ حدف حاصل کرنے پر زور دیا اور حکام کو گوادر بی آر اے دفتر کو فعال بنانے کی بھی ہدایت کی اس کے ساتھ بلوچستان ریونیو اتھارٹی کو ڈیجیٹلائز کرنے پر صوبائی وزیر خزانہ نے اطمینان کا اظہار کیا۔

جعفر آباد، ڈی سی خالد خان ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ایل پی جی مافیا نے بدترین لوٹ مار شروع کر دی، امان شاہ

مافیا نے پانچ روز میں عوام کو کروڑوں روپے کا ٹیکا لگا دیا، صوبائی صدر

کوئٹہ (یو این اے) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سید امان شاہ نے کہا ہے کہ ایل پی جی کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافے نے عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے، مبینہ ایل پی جی مافیا نے صرف پانچ روز کے دوران عوام کی جیبوں سے کروڑوں روپے نکال لیے ہیں، جبکہ متعلقہ ادارے قیمتوں پر قابو پانے اور ناجائز منافع خوری کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کریں۔ انہوں نے کہا کہ موسم کی تبدیلی اور سردی کی شدت میں اضافے کے باعث ایل پی جی کی کھپت بڑھ رہی ہے، جس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے مختلف مقامات پر ایل پی جی 600 سے 650 روپے فی کلوگرام تک فروخت کی جا رہی ہے۔ عوام پہلے ہی مہنگائی، بے روزگاری اور بنیادی ضروریات زندگی کی بڑھتی ہوئی قیمتوں سے پریشان ہیں، ایسے میں ایل پی جی کی قیمتوں میں اضافے نے غریب اور متوسط طبقے کے لیے گھریلو اخراجات پورے کرنا مزید مشکل بنا دیا ہے۔

بلوچستان میں ٹرانسپورٹ کا شعبہ وینٹی لیٹر پر ہے — ایکشن کمیٹی

ٹرانسپورٹرز مزید قربانیاں دینے کی پوزیشن میں نہیں، اگر حکومت نے مسائل حل کرنے کیلئے اقدامات نہ کیے تو یہ شعبہ مکمل تباہ ہو سکتا ہے

شاہراہوں پر مسافروں اور ٹرانسپورٹرز کو درپیش مشکلات کے خاتمے کیلئے موثر اقدامات ناگزیر ہیں، حبیب اللہ بادیزئی، اکبر لہڑی

کوئٹہ (یو این اے) آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی کے صدر حاجی حبیب اللہ بادیزئی، جنرل سیکرٹری میر اکبر لہڑی، نائب صدر حاجی موسیٰ جان اچکزئی اور دیگر رہنماؤں نے کہا ہے کہ بلوچستان میں ٹرانسپورٹ کا شعبہ وینٹی لیٹر پر ہے اور آخری سانسیں لے رہا ہے، ٹرانسپورٹرز کروڑوں روپے کے مقروض ہو چکے ہیں، جبکہ کاروبار جاری رکھنا روز بروز مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ اگر حکومت نے فوری طور پر ہنگامی بنیادوں پر ریلیف اقدامات نہ کیے تو صوبے سے مسافر بسوں کا نام و نشان مٹ جائے گا، جس سے عوام کو آمدورفت کے حوالے سے شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ ٹرانسپورٹرز نے نامساعد حالات کے باوجود عوام کو سفری سہولیات فراہم کرنے کا سلسلہ جاری رکھا، لیکن اب حالات اس نہج پر پہنچ چکے ہیں کہ مسافر بسوں میں پٹرول ڈلوانے کی سکت بھی باقی نہیں رہی۔ پٹرولیم مصنوعات کی آسمان سے باتیں کرتی قیمتوں، کاروباری اخراجات میں مسلسل اضافے اور دیگر مشکلات نے ٹرانسپورٹ کے شعبے کو شدید مالی بحران سے دوچار کر دیا ہے۔ ٹرانسپورٹرز مزید قربانیاں دینے کی پوزیشن میں نہیں ہیں اور اگر حکومت نے ان کے مسائل حل کرنے کے لیے عملی اقدامات نہ کیے تو یہ اہم شعبہ مکمل طور پر تباہ ہو سکتا ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کی بہتری کے لیے اقدامات محض بیانات اور اعلانات تک محدود دکھائی دیتے ہیں، جبکہ قومی شاہراہوں پر سفر کرنا مشکل اور غیر محفوظ ہوتا جا رہا ہے۔ شاہراہوں پر مسافروں اور ٹرانسپورٹرز کو درپیش مشکلات کے خاتمے کے لیے مؤثر اقدامات ناگزیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غیر ضروری چیک پوسٹیں بھی ٹرانسپورٹ کے شعبے کی تباہی میں بنیادی کردار ادا کر رہی ہیں، جہاں بار بار کی چیکنگ اور غیر ضروری رکاوٹوں کے باعث وقت اور اخراجات میں اضافہ ہوتا ہے

اوستہ محمد، ٹریفک پولیس کا سیاہ شیشوں اور سرچ لائٹس کے خلاف کریک ڈاؤن

اوستہ محمد (یو این اے) اوستہ محمد ٹریفک پولیس نے سرچ لائٹس، ایمرجنسی الارم، فینسی نمبر پلیٹس اور سیاہ شیشوں والی گاڑیوں کے خلاف کریک ڈاؤن کرتے ہوئے متعدد گاڑیوں، موٹر کاروں اور موٹر سائیکلوں سے غیر قانونی سرچ لائٹس، فینسی نمبر پلیٹس اور سیاہ شیشے اتار کر اپنے قبضے میں لے لیے، جبکہ خلاف ورزی کرنے والے متعدد گاڑی مالکان کے چالان بھی کیے گئے۔ ٹریفک پولیس کی کارروائی پر عوامی حلقوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔

صوبائی وزراء بخت محمد کاکڑ، عاصم کرد گیلو، پارلیمانی سیکرٹری اسفندیار کاکڑ و دیگر اسمبلی اجلاس کے اختتام پر گروپ فوٹو

نصیر آباد کی خواتین میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں، رابعہ بلیدی

خواتین کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ہنر فراہم کرنا معاشی ترقی کی بنیادی ضرورت ہے، نصیر آباد میں ایسے تربیتی پروگرام متعارف کرانے کی ضرورت ہے جو مقامی ضروریات اور روزگار کی منڈی کے تقاضوں سے مطابقت رکھتے ہوں

خواتین کی معاشی خودمختاری نہ صرف ان کے خاندانوں کے معیارِ زندگی کو بہتر بناتی ہے بلکہ مجموعی سماجی و اقتصادی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے، انسانی وسائل کی ترقی پر سرمایہ کاری مستقبل کے لیے نہایت اہم ہے

[illegible]

صحافیوں کے معاشرے میں اہم کردار سے انکار ممکن نہیں — الیاس کبزئی

ورکنگ جرنلسٹ میڈیا گروپ سیوی کے دفتر کی افتتاحی اور حلف برداری کی پروقار تقریب، مہمان خصوصی ڈپٹی کمشنر تھے

صحافت معاشرے کے مسائل کی نشاندہی اور عوام کی آواز متعلقہ حکام تک پہنچانے کا اہم ذریعہ ہے، تقریب سے خطاب

[illegible] باقاعدہ افتتاح کیا۔ تقریب میں ایس پی سیوی عبدالحمید اعوان، اسسٹنٹ کمشنر سیوی ملک بہادر خان ہنگلزئی، ضلعی افسران، قبائلی عمائدین، سیاسی و سماجی شخصیات، علمائے کرام اور صحافیوں سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی ورکنگ جرنلسٹ میڈیا گروپ سیوی [illegible] خان بارozئی نے انجام دیے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صدر ورکنگ جرنلسٹ میڈیا گروپ سیوی میر اللہ داد رند نے مہمان خصوصی اور دیگر معزز مہمانوں کی آمد پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے صحافیوں کو درپیش مسائل، مقامی صحافت کو درپیش مشکلات اور عوامی مسائل کو اجاگر کرنے کے حوالے سے میڈیا کے کردار پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ [illegible] خطاب میں صحافیوں کے کردار کو سراہا اور کہا کہ صحافت معاشرے کی بہتری، عوامی مسائل کی نشاندہی اور متعلقہ اداروں کی توجہ اہم امور کی جانب مبذول کرانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے ورکنگ جرنلسٹ میڈیا گروپ کے دفتر کے افتتاح پر گروپ کی کابینہ کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے صحافیوں کے ساتھ ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی

اسلام آباد انتظامیہ فوری اخبار مارکیٹ کھولے، غازی خان محمد شہی

نہ صرف اخبارات کی ترسیل متاثر، بلکہ اخبار فروشوں کو بھی مسائل کا سامنا ہے

[illegible]

سردار نثار علی ہزارہ کی وفات پر اظہار افسوس

[illegible]

چیئرمین پی اے سی اصغر ترین سے رکن صوبائی اسمبلی ملک نعیم بازئی ملاقات کر رہے ہیں

عوامی شکایات کو محض رسمی کارروائی تک محدود نہ رکھا جائے، رمضان پلال

عوامی مسائل کا بروقت ازالہ سرکاری محکموں کی بنیادی ذمہ داری ہے

استا محمد (خ ن) ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پلال کی زیرِ صدارت ہفتہ وار ریویو اجلاس منعقد ہوا جس میں کھلی کچہری میں شہریوں کی شکایات کے پائیدار حل اور بلوچستان انٹیگریٹڈ ڈویلپمنٹ ایجنڈا کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور مسائل کے فوری حل اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی واضح رہے کہ آج ڈپٹی کمشنر استا محمد محمد رمضان پلال کی زیرِ صدارت ہفتہ وار ریویو اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر استا محمد ماریہ شمعون، سمیت متعلقہ افسران نے شرکت جس میں کھلی کچہری کے دوران شہریوں کی جانب سے پیش کی گئی شکایات ان کے ازالے کے لیے متعلقہ محکموں کی جانب سے کیے گئے اقدامات اور مختلف ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی اور شہریوں کو درپیش مسائل کے حل کے حوالے سے کیے گئے اقدامات سے ڈپٹی کمشنر کو آگاہ کیا اجلاس کے دوران بجلی گیس، بینظیر انکم سپورٹ پروگرام، پینے کے صاف پانی کی عدم دستیابی صفائی ستھرائی اور دیگر بنیادی شہری سہولیات سے متعلق شکایات زیر بحث آئیں متعلقہ افسران نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ کھلی کچہری میں شہریوں کی جانب سے پیش کی گئی شکایات کے ازالے کے لیے ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے اقدامات کیے گئے ہیں اور مختلف مسائل کو حل کرنے کے لیے متعلقہ محکمے اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں اس موقع پر ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پلال نے ہدایت کی کہ عوامی شکایات کو محض رسمی کارروائی تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ ان کے مستقل اور پائیدار حل کو یقینی بنایا جائیگا انہوں نے کہا کہ متعلقہ افسران شہریوں کی شکایات کو سنجیدگی سے لیں ان کے حل کے لیے موثر اقدامات کریں اور ہر شکایت پر ہونے والی پیش رفت کا باقاعدگی سے جائزہ لیں

اراکین صوبائی اسمبلی فرح عظیم شاہ کلثوم نیاز بلوچ سلمیٰ کاکڑ اور صفیہ بی بی کے ہمراہ اسلامیہ گرلز کالج کی طالبات کا گروپ فوٹو

صوبائی مشیر ڈاکٹر ربابہ بلیدی سے ڈی جی بی ایس سی اے ڈاکٹر حفیظ جمالی و دیگر ملاقات کر رہے ہیں

ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل کا ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کے ہمراہ جوڈیشل کمپلیکس کا دورہ

موسیٰ خیل (خ ن) ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل عبدالرزاق خان مجگ نے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج موسیٰ خیل کے ہمراہ تحصیل درگ میں تعمیر شدہ جوڈیشل کمپلیکس کا اہم دورہ کیا دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر اور ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج نے جوڈیشل کمپلیکس کے مختلف شعبہ جات، عدالتوں اور عمارت کا تفصیلی معائنہ کیا۔ اس موقع پر ایس ڈی او محکمہ مواصلات و تعمیرات حاجی احمد سعید جعفر نے جوڈیشل کمپلیکس کے تعمیراتی کام اور انتظامی سہولیات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق خان مجگ نے کہا کہ جوڈیشل کمپلیکس کی فعال اور معیاری تعمیر سے عوام کو مقامی سطح پر انصاف کی فوری و آسان فراہمی ممکن ہو سکے گی۔

عوام کی جان و مال کا تحفظ ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے — خالد خان

ڈسٹرکٹ انٹیلی جنس کوآرڈینیشن کمیٹی اور ڈسٹرکٹ امپلیمنٹیشن کمیٹی کا اجلاس، حکومتی ہدایات پر عمل درآمد سمیت مختلف امور کا تفصیلی جائزہ

اجلاسوں میں زیرِ بحث امور پر سنجیدگی سے عمل درآمد یقینی بنایا جائے، حساس مقامات کی سیکیورٹی کا باقاعدگی سے جائزہ لیا جائے

جعفر آباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر جعفر آباد خالد خان نے کہا ہے کہ ضلع میں امن و امان کی صورتحال برقرار رکھنے، سیکیورٹی انتظامات کو مزید موثر بنانے اور غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو باہمی رابطوں اور موثر حکمت عملی کے تحت اپنی ذمہ داریاں ادا کرنا ہوں گی، عوام کے جان و مال کا تحفظ ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ضلعی انتظامیہ کے افسران اور انٹیلی جنس اداروں کے نمائندگان کی شرکت سے منعقدہ تین الگ الگ اجلاسوں ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی، ڈسٹرکٹ انٹیلی جنس کوآرڈینیشن کمیٹی اور ڈسٹرکٹ امپلیمنٹیشن کمیٹی کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاسوں میں ضلع جعفر آباد میں امن و امان کی مجموعی صورتحال، سیکیورٹی انتظامات، مشتبہ سرگرمیوں کی نگرانی اور حکومتی ہدایات پر عمل درآمد سمیت مختلف اہم امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر غیر قانونی اسپیکٹرم سے متعلق BISA ڈیش بورڈ کی تازہ کاری، تعلیمی اداروں میں قومی ہدایات کے نفاذ، تخریبی سرگرمیوں میں پریس اور سوشل میڈیا کے ممکنہ استعمال، سرکاری ملازمین کی ایسی سرگرمیوں میں مبینہ شمولیت اور سرکاری سہولیات کے غیر قانونی استعمال کی نگرانی سے متعلق معاملات زیرِ بحث آئے۔ اجلاس میں ضلع جعفر آباد کے حوالے سے دہشت گردوں، انتشار پسند عناصر اور فورتھ شیڈول میں شامل افراد کی نقشہ سازی اور پروفائلنگ، ریلوے ٹریک، بس اڈوں اور نیشنل ہائی وے اتھارٹی کی تنصیبات کی سیکیورٹی، جبکہ ضلع کے اہم مقامات کے تحفظ کے لیے کیے جانے والے اقدامات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ مزید برآں سلامتی کو درپیش خطرات، امن و امان کی صورتحال، دینی مدارس کی رجسٹریشن، غیر قانونی طور پر مقیم غیر ملکیوں کی حیثیت، کرایہ داروں کی رجسٹریشن اور غیر مقامی مزدوروں کے تحفظ سے متعلق امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاسوں میں ایرانی تیل، منشیات اور غیر قانونی اسپیکٹرم کی اسمگلنگ کی روک تھام کے لیے متعلقہ اداروں کے درمیان رابطوں کو موثر بنانے اور نگرانی کے نظام کو مزید مضبوط کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔

نصیر آباد، ڈی سی وریندر لعل اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

گیس کی عدم دستیابی سے عوام عذاب میں مبتلا ہیں — صادق آغا

سردیوں کے آغاز کیساتھ گیس بحران میں بھی اضافہ ہوگیا ہے، اعلان کردہ اوقات میں بھی گیس غائب رہتی ہے

سیٹلائٹ ٹاؤن، منی مارکیٹ اور ملحقہ آبادی کے مکین گیس سے یکسر محروم کر دیئے گئے ہیں، نائب صدر پی ٹی آئی

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر اور معروف قبائلی شخصیت سید صادق آغا نے کوئٹہ میں گیس کی عدم فراہمی پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ موسم سرما کی آمد کے ساتھ ہی گیس فراہمی تقریباً ختم ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیٹلائٹ ٹاؤن، منی مارکیٹ اور ان سے ملحقہ رہائشی علاقوں میں گیس کی فراہمی ایک خواب بن چکا ہے۔ اور مکینوں کو سخت مشکلات کا سامنا ہے، جن کے حل کے لیے متعلقہ اداروں کو اپنی ذمہ داریاں پوری کرنی چاہئیں۔ سید صادق آغا نے کہا کہ گیس کی سہولت شہریوں کی روزمرہ زندگی سے براہ راست وابستہ ہے اور اس میں خرابی یا عدم تسلسل کے باعث گھریلو معمولات متاثر ہوتے ہیں۔ سیٹلائٹ ٹاؤن، منی مارکیٹ اور اطراف کی آبادیوں کے رہائشیوں کی شکایات کو نظر انداز کرنے کے بجائے ان کا سنجیدگی سے جائزہ لیا جائے اور علاقے کی ضروریات کے مطابق فراہمی کے نظام کو بہتر بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے محض اعلانات کافی نہیں، بلکہ متعلقہ حکام کو موقع پر صورتحال کا جائزہ لے کر عملی اقدامات کرنے چاہئیں۔ جبکہ کوئٹہ کے جعلی ایم پی ایز کی بھرمار بھی یہ بنیادی مسئلہ حل کرنے میں ناکام ہو چکی ہے۔ گیس کی تقسیم، پریشر اور فراہمی کے نظام میں موجود خامیوں کی نشاندہی کر کے انہیں دور کیا جائے تاکہ شہریوں کو روزمرہ ضروریات پوری کرنے میں دشواری پیش نہ آئے۔ سید صادق آغا نے مطالبہ کیا کہ سوئی گیس حکام سٹیلائٹ ٹاؤن، منی مارکیٹ اور ملحقہ علاقوں کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کریں، عوامی شکایات کے اندراج اور ان کے ازالے کا مؤثر طریقہ کار وضع کیا جائے اور متعلقہ عملے کو پابند بنایا جائے کہ وہ شہریوں کی شکایات پر بروقت کارروائی کرے۔

کوئٹہ، نمائشی اسٹال کے موقع پر ایکسائز آفیسران کا اے ٹی او صلاح الدین بازئی کے ہمراہ گروپ فوٹو

تعلیمی اداروں کی کارکردگی میں بہتری اولین ترجیحات میں شامل ہے، اشوک کمار

چمن (خ ن) چمن: ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر چمن اشوک کمار راجپوت نے تعلیمی اداروں میں نظم و ضبط، اساتذہ کی حاضری اور تدریسی معیار کو بہتر بنانے کے سلسلے میں گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول محلہ شہسوار کا اچانک دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے اسکول کے مختلف حصوں، کلاس رومز اور انتظامی امور کا تفصیلی معائنہ کرتے ہوئے تعلیمی سرگرمیوں اور مجموعی صورتحال کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران اسکول میں صفائی ستھرائی کی ناقص صورتحال پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ عملے کو ہدایت کی کہ صفائی کے انتظامات فوری طور پر بہتر بنائے جائیں اور تعلیمی ادارے میں صاف ستھرا، منظم اور سازگار ماحول یقینی بنایا جائے۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نے اساتذہ کی حاضری کے رجسٹر اور لاگ بک کا معائنہ کیا، جبکہ غیر حاضر اساتذہ کے خلاف وضاحت طلبی کے نوٹس جاری کیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اساتذہ کی غیر حاضری اور فرائض میں غفلت کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی اور قواعد و ضوابط کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے مختلف کلاس رومز کا دورہ کرتے ہوئے طلبہ سے نصاب کے متعلق سوالات کیے اور ان کی تعلیمی استعداد، سبق کی تیاری اور تدریسی عمل کے معیار کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر نمایاں تعلیمی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کے لیے انہیں موقع پر نقد انعامات بھی دیے گئے۔

کوئٹہ چمن شاہراہ پر پرائیویٹ چیک پوسٹیں ناقابل برداشت ہیں، پشتونخوا میپ

ڈرائیوروں پر تشدد اور مسافروں کو ہراساں کرنے کی شدید مذمت کرتے ہیں

چمن (آئی این پی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع چمن نے کوئٹہ۔ چمن قومی شاہراہ پر جاری بدامنی، بھتہ خوری اور نجی ملیشیا کی جانب سے قائم پرائیویٹ چیک پوسٹوں پر شدید تشویش اور مذمت کا اظہار کیا ہے۔ پارٹی کے ضلعی سیکرٹریٹ کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ کوئٹہ۔ چمن شاہراہ جو کہ ایک عالمی اور تجارتی گزرگاہ ہے، اسے مکمل طور پر سماج دشمن، جرائم پیشہ عناصر، خطرناک ملزمان، قاتلوں، ڈاکوؤں اور اغواء کاروں کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ بھتہ خوری اور لوٹ مار کا سلسلہ گزشتہ کئی عرصے سے بڑی دیدہ دلیری اور ڈھٹائی سے جاری و ساری ہے شاہراہ پر مال بردار ٹرکوں اور دیگر گاڑیوں سے زبردستی بھتہ وصول کیا جا رہا ہے اور مال کو زبردستی خالی کرایا جا رہا ہے۔ پرائیویٹ چیک پوسٹیں قائم ہیں سرکاری اداروں کی موجودگی کے باوجود نجی ملیشیا اور مسلح جتھوں نے جگہ جگہ پرائیویٹ چیک پوسٹیں قائم کر رکھی ہیں جہاں شریف النفس شہریوں، راہگیروں اور مسافروں کو روکا جاتا ہے۔ اسلحہ کی کھلے عام نمائش اور تشدد کے ذریعے شاہراہ یرغمال ہے مسلح افراد سرعام اسلحہ کی نمائش کرتے ہوئے ڈرائیوروں کو زدوکوب، ہراساں، مارپیٹ، تشدد اور غیر انسانی ناروا سلوک کا نشانہ بناتے ہیں اور گاڑیوں کے شیشے توڑ دیتے ہیں۔

نصیر آباد، 309 ٹیوب ویلوں کو سولر سسٹم پر منتقل کرنے کا عمل جاری

ڈپٹی کمشنر نصیر آباد وریندر لعل کی زیرِ صدارت اہم جائزہ اجلاس، زراعت واپڈا اور محکمہ خزانہ کے متعلقہ افسران کی شرکت

فنڈز کے اجراء، زیر التوا کیسز اور منصوبے پر موثر انداز میں عمل درآمد کو یقینی بنانے کے حوالے سے مختلف امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

نصیر آباد (نامہ نگار) ضلع بھر میں 309 ٹیوب ویلوں کو سولر سسٹم پر منتقل کرنے کا عمل جاری 249 ٹیوب ویل سولرائزڈ 46 ٹیوب ویلوں کے فنڈز جاری ہو چکے ہیں جبکہ 14 کیسز تاحال زیر التوا ہیں اس حوالے سے ڈپٹی کمشنر وریندر لعل کی زیرِ صدارت جائزہ اجلاس منعقد ہوا واپڈا کے ٹرانسفارمرز اور بجلی کے کھمبوں کی واپسی کے لیے متعلقہ مالکان کو نوٹسز جاری کرنے اور عدم تعمیل پر قانونی کارروائی کی ہدایت کی گئی واضح رہے کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے بجلی کی لوڈشیڈنگ کے مسئلے پر قابو پانے اور زرعی شعبے کو درپیش مشکلات کے ازالے کے لیے صوبے بھر میں ٹیوب ویلوں کو سولر سسٹم پر منتقل کرنے کے منصوبے پر عمل درآمد جاری ہے اس سلسلے میں ضلع نصیر آباد میں بھی مجموعی طور پر 309 ٹیوب ویلوں کو سولر سسٹم پر منتقل کرنے کا عمل جاری ہے جن میں سے اب تک 249 ٹیوب ویلوں کو سولر سسٹم پر منتقل کیا جا چکا ہے، جبکہ باقی ماندہ 60 ٹیوب ویلوں کے حوالے سے پیش رفت کا جائزہ لیا جا رہا ہے ان میں سے 46 ٹیوب ویلوں کے لیے فنڈز جاری ہو چکے ہیں، جبکہ 14 ٹیوب ویلوں کے کیسز تاحال زیر التوا ہیں اس حوالے سے ڈپٹی کمشنر نصیر آباد وریندر لعل کی زیرِ صدارت ایک اہم جائزہ اجلاس منعقد ہوا جس میں محکمہ زراعت واپڈا اور محکمہ خزانہ کے متعلقہ افسران نے شرکت کی اجلاس کے دوران ٹیوب ویلوں کی سولرائزیشن کے عمل، فنڈز کے اجرا زیر التوا کیسز اور منصوبے پر موثر انداز میں عمل درآمد کو یقینی بنانے کے حوالے سے مختلف امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ متعلقہ افسران نے منصوبے کی موجودہ پیش رفت اور درپیش مسائل سے ڈپٹی کمشنر کو آگاہ کیا اجلاس میں اس امر کا بھی جائزہ لیا گیا کہ بعض ٹیوب ویل مالکان کی جانب سے سولر سسٹم کی تنصیب کے بعد واپڈا کے پرانے ٹرانسفارمرز اور بجلی کے کھمبے تاحال واپس نہیں کیے گئے

کوئٹہ، پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے صدر لالا سلطان و دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

کوئٹہ، سابق صوبائی وزیر عبدالخالق ہزارہ و دیگر سردار نثار علی ہزارہ کی نماز جنازہ میں شریک ہیں

ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر اسپتال اوتھل میں ڈائیلاسز سینٹر کے قیام کا مطالبہ

لسبیلہ (نامہ نگار) لسبیلہ ڈویژن کے عوامی حلقوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وفاقی وزیر تجارت نواب جام کمال خان عالیانی، کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطا بلوچ اور ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر سید فرید اللہ شاہ سے مطالبہ کیا ہے کہ ضلع لسبیلہ میں گردوں کے مریضوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر اسپتال اوتھل میں ڈائیلاسز سینٹر کے قیام کے لیے فوری اور عملی اقدامات کیے جائیں تاکہ غریب اور متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے مریضوں کو علاج معالجے کی سہولت اپنے ہی ضلع میں میسر آ سکے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ لسبیلہ ڈویژن کا قیام خوش آئند ہے اور اوتھل ڈویژنل ہیڈکوارٹر ہونے کے ساتھ ضلع کا اہم انتظامی مرکز بھی ہے، تاہم گردوں کے مریضوں کے لیے ڈائیلاسز کی سہولت نہ ہونے کے باعث انہیں علاج کے لیے کراچی کا رخ کرنا پڑتا ہے۔ مریضوں کو ایک دن چھوڑ کر دوسرے دن ڈائیلاسز کروانے کے لیے طویل سفر کرنا پڑتا ہے، جس سے نہ صرف وقت اور پیسے کا ضیاع ہوتا ہے بلکہ مریضوں کو جسمانی تکلیف اور ان کے اہل خانہ کو شدید ذہنی و مالی پریشانی کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی میں آئے روز ہڑتالوں، ٹریفک اور دیگر مسائل کے باعث بھی مریضوں کو مشکلات پیش آتی ہیں۔

بھاگ، شہر کھنڈرات میں تبدیل، صفائی کا ابتر نظام

میر اسماعیل خان چوک سے بمبان محلہ تک شاہراہ کا نام و نشان مٹ گیا

بھاگ (یو این اے) بھاگ شہر کی سول سوسائٹی نے بھاگ شہر کی حالت زار پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے شہر میں سڑکوں کا نام و نشان تک نہیں ہے جبکہ صفائی کی صورتحال ابتر ہونے کی وجہ سے شہری بے حد مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں سول سوسائٹی کا کہنا ہے کہ عرصہ دراز سے بھاگ شہر میں سڑکوں کی کوئی تعمیر و مرمت نہیں کی گئی جس کی وجہ سے سڑکیں کھنڈرات کا منظر پیش کر رہی ہے خصوصا بازار کی مین شاہراہ میر اسماعیل خان چوک سے لے کر بمبان محلہ تک انتہائی خستہ ہو کر سڑک کا نام بھی مٹ چکا ہے جبکہ پیر صابر شاہ روڈ شدید ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے، جس سے شہری ان سڑکوں سے گزرتے ہوئے انہیں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جبکہ صفائی کی صورتحال بھی اس سے کچھ مختلف نہیں ہے ہر جگہ تعفن اور گندگی نے شہر کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے

جمعیت کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمٰن رفیق سریاب کسٹم میں جلسہ دستار بندی سے خطاب کر رہے ہیں

جمعیت نظریاتی کوئٹہ کے اجلاس کی صدارت مولانا نیاز محمد کر رہے ہیں

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
بلوچستان
ایڈیٹر و پبلشر محمد انور ناصر نے روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ سعید پرنٹنگ پریس مندوخیل پلازہ مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر فلیٹ نمبر 5 سینٹر پلازہ اینگل روڈ کوئٹہ سے شائع کیا

EDITORIAL PAGE 4 ادارتی صفحہ

وزیراعلیٰ بلوچستان کا بجا موقف: گورننس ماڈلز کا جائزہ لینے کی ضرورت

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز نئے صوبوں کے قیام سے متعلق ایک مباحثے میں حصہ لیتے ہوئے اس رائے کا اظہار کیا ہے کہ نئے صوبوں اور گورننس ماڈل پر پارلیمان میں قومی مکالمہ ہونا چاہئے۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کو درپیش گورننس کے چیلنجز سے موثر طور پر نمٹنے، عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی بہتر بنانے اور انتظامی امور کو عوام کی دہلیز تک پہنچانے کے لئے صوبے میں مزید انتظامی یونٹس، موثر بلدیاتی نظام اور اضافی وسائل کی ضرورت ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ کئی ماہ سے پاکستان میں گورننس کے موجودہ ماڈلز کی تشکیل نو یا انہیں برقرار رکھنے کے حوالے سے بحث جاری ہے جو ایک مثبت پیش رفت ہے۔ اس قومی مکالمے میں یہ جائزہ لینا ضروری ہے کہ ویسٹ منسٹر طرزِ جمہوریت کس حد تک عوام کو مطلوبہ نتائج فراہم کر پا رہی ہے اور آیا انتظامی تقسیم اور رقبے کی موجودہ ترتیب بھی عوامی خدمات کی موثر فراہمی میں رکاوٹ بن رہی ہے۔ ہمیں یہ دیکھنا ہوگا کہ کہیں انتظامی اکائیوں کی موجودہ تقسیم ہی ایسی مشکلات کا سبب تو نہیں بن رہی جن کی وجہ سے ایک نظام کو ناکام تصور کیا جا رہا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان اور ملک کے دیگر حصوں کے درمیان جغرافیائی وسعت کے فرق کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب سے آنے والے ان کے دوست اور ساتھی جب واہگہ بارڈر سے سفر شروع کر کے راجن پور کے قریب شاہوالی پہنچتے ہیں تو پنجاب کا علاقہ ختم ہو جاتا ہے، اور اس سفر میں تقریباً چھ سے سات گھنٹے لگتے ہیں۔ اس کے برعکس بلوچستان کے کسی ایک ضلع کے اندر ایک مقام سے دوسرے مقام تک سفر کرنے میں بھی دس گھنٹے لگ سکتے ہیں۔ یہ فرق صوبے کے جغرافیائی پھیلاؤ اور انتظامی ضروریات کو سمجھنے کے لئے کافی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اصلاحات کے حوالے سے سیاسی اتفاق رائے کی ضرورت پر بھی زور دیا اور عین حقیقت بھی یہی ہے کہ اس نوعیت کے معاملات پر وسیع تر قومی سیاسی اتفاق رائے اشد ضروری ہے۔ بدقسمتی سے ہمارے ہاں ہر معاملے پر ایک طرح کی جذباتیت پائی جاتی ہے۔ نئے صوبوں یا نئے انتظامی یونٹس کے حوالے سے بھی ایک حلقہ جذباتیت کا اظہار کرتا ہے، حالانکہ ہمیں دیکھنا چاہئے کہ اگر مسائل کے حل میں وسیع رقبہ اور انتظامی مسائل آڑے آ رہے ہیں تو ہمیں انتظامی اصلاحات کرنی چاہئیں، اس میں کوئی مضائقہ نہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے بالکل بجا کہا ہے کہ یہ ایک قومی نوعیت کا معاملہ ہے جس پر مکالمہ ہونا چاہئے، بحث ہونی چاہئے اور اس کے لئے پارلیمان سب سے موثر ادارہ اور فورم ہے۔ طرز حکمرانی سے متعلق بحث کو محض صوبوں کی تعداد بڑھانے یا موجودہ انتظامی نقشے کو برقرار رکھنے کے سوال تک محدود کرنا درست نہیں ہوا گر کسی علاقے میں سرکاری خدمات کی فراہمی دشوار ہو، انتظامی فیصلوں میں غیر ضروری تاخیر ہوتی ہو اور شہریوں کو اپنے جائز مسائل کے حل کے لئے طویل فاصلے طے کرنا پڑتے ہوں تو ان مشکلات کی وجوہات کا جائزہ لینا چاہئے اور مناسب حل تجویز ہونا چاہئے اس میں کیا برا ہے۔ زیراعلیٰ بلوچستان نے گورننس کے مسئلے کو کسی ایک ادارے یا حکومت کی کارکردگی تک محدود رکھنے کے بجائے انتظامی ڈھانچے اور جغرافیائی حقائق کے تناظر میں دیکھنے کی ضرورت اجاگر کی ہے۔ بلوچستان کی مثال ہمارے سامنے ہے، جہاں وسیع رقبے اور آبادی کے مختلف علاقوں میں پھیلاؤ کے باعث سرکاری اداروں کے لئے ہر شہری تک یکساں انداز میں پہنچنا ایک مشکل کام ہے۔ ایسے حالات میں ضروری ہے کہ انتظامی نظام کو زمینی حقائق کے مطابق ترتیب دیا جائے۔ جو طریق کار کسی گنجان آباد اور نسبتاً محدود رقبے والے علاقے میں موثر ثابت ہو سکتا ہے، ضروری نہیں کہ وہی طریقہ وسیع اور دور افتادہ علاقوں میں بھی یکساں نتائج دے۔ اس فرق کو تسلیم کرنا انتظامی کمزوری نہیں بلکہ بہتر حکمتِ عملی کی بنیاد ہے۔ یہاں یہ وضاحت بھی ضروری ہے کہ نئے انتظامی یونٹس یا صوبوں کا قیام بذاتِ خود تمام مسائل کا حل نہیں۔ اگر کسی نئے یونٹ کے قیام کے بعد بھی اختیارات چند مرکزی دفاتر تک محدود رہیں، فنڈز کی کمی برقرار رہے اور سرکاری اداروں کی کارکردگی میں بہتری نہ آئے تو عوام کو خاطر خواہ فائدہ نہیں ہوگا۔ انتظامی تقسیم اسی وقت بامقصد بن سکتی ہے جب اس کے نتیجے میں فیصلہ سازی عوام کے قریب آئے، سرکاری خدمات تک رسائی آسان ہو اور مقامی ضروریات کے مطابق ترقیاتی ترجیحات متعین کی جا سکیں۔ اس لئے اصلاحات کا مقصد نئی حدود قائم کرنا نہیں بلکہ ان حدود کے اندر ایک ایسا نظام تشکیل دینا ہونا چاہئے جو عوام کی عملی ضروریات پوری کر سکے۔ اسی سلسلے میں بلدیاتی اداروں کی اہمیت کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ جہاں تک نئے صوبوں کے قیام کا تعلق ہے تو اس پر قومی سطح پر سنجیدہ بحث کی ضرورت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ یہ موضوع جذباتی وابستگیوں، علاقائی شناختوں اور سیاسی اختلافات سے متاثر ہو سکتا ہے، لیکن اسے محض جذبات کی بنیاد پر قبول یا مسترد کرنے کے بجائے انتظامی افادیت اور عوامی مفاد کے پیمانے پر پرکھنا چاہئے۔ ہر تجویز کے ممکنہ فوائد، اخراجات، آئینی تقاضوں اور عملی مشکلات کا جائزہ لیا جانا چاہئے۔ یہی وجہ ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے اس بحث کو پارلیمان میں لے جانے کی تجویز خصوصی اہمیت رکھتی ہے۔ قومی اسمبلی اور سینیٹ سمیت متعلقہ آئینی فورمز پر اس موضوع کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا جا سکتا ہے۔ پارلیمانی بحث میں سیاسی جماعتوں کو اپنے مؤقف پیش کرنے، ماہرین کی آرا سے استفادہ کرنے اور مختلف صوبوں کے تحفظات کو سمجھنے کا موقع مل سکتا ہے۔ اس سے قومی معاملات پر اتفاقِ رائے پیدا کرنے کے امکانات بھی بڑھیں گے۔ قومی اہمیت کی اصلاحات کے لئے ضروری ہے کہ فیصلے کسی ایک سیاسی جماعت یا حکومت کی ترجیح کے بجائے وسیع تر مشاورت اور آئینی طریقہ کار کے مطابق کئے جائیں۔

نوبل امن انعام، ٹرمپ اور غزہ

بیدار سرمدی

ڈائنامائٹ کے سویڈش موجد الفریڈ نوبل کی نوبل انعام کے لئے کی گئی وصیت کا ایک پس منظر یہ بیان کیا جاتا ہے کہ اس کے بھائی کی وفات پر ایک فرانسیسی اخبار نے غلطی سے خود ان کی وفات کی خبر شائع کر دی اور سرخی یہ جمائی کہ موت کا سوداگر مر گیا۔ یہ خبر اور سرخی پڑھ کر نوبل کو بہت دکھ ہوا اور انہوں نے ورثا کے لئے روایتی وصیت کو تبدیل کر کے اپنی ساری جائیداد اور سرمایہ انسانیت کے لئے کام کرنے والوں کے لئے وقف کر دیا۔ وقت کے ساتھ ساتھ اب یہ انعام کئی حوالوں سے انسانیت کے لئے آواز اٹھانے لگا ہے۔ اس بار تو غزہ کے مظلوم اپنی اجتماعی قبروں سے بولتے محسوس ہوتے ہیں اور یہ آواز پوری دنیا میں سنائی دے رہی ہے۔ جو چپ رہے گی زبانِ خنجر، لہو پکارے گا آستیں کا نوبل انعام یافتہ ناوی پلے نے اسرائیلی دہشت گردی پر اپنے موقف کو مزید واضح کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ وزیراعظم نیتن یاہو کے خلاف قانونی کارروائی ہونی چاہئے۔ صدر ٹرمپ کے غیر ذمہ دارانہ بیانات لوگوں میں غصہ بھڑکا سکتے ہیں اور تشدد کو ہوا دے سکتے ہیں۔ امریکی قانون بھی سیاسی رہنماؤں کو اشتعال انگیز بیانات سے روکتا ہے۔ ناوی پلے نے کہا کہ ہم سیاسی قوت نہیں رکھتے، لیکن ہمارے پاس اس حق کی اخلاقی طاقت ہے کہ ہم اس کردار کو ادا کریں اور دنیا کو، بالخصوص اقوام متحدہ اور ان تمام با اختیار اداروں کو باخبر رکھیں اور ان سے مطالبہ کریں کہ وہ اسرائیلی مظالم کو روکیں۔ اس بار ویسے تو بہت سے دوسرے شعبوں کے نوبل انعامات سے بحثوں کے دروازے کھلے ہیں لیکن امن اور ادب کے 2026 کے انعامات تو خاص طور پر عالمی سطح پر جانچے اور تولے جا رہے ہیں۔ امن کے انعام کا فیصلہ خاص طور پر زیر بحث ہے کیونکہ اس کے لئے امریکہ کے صدر ٹرمپ گزشتہ دو برسوں سے خود کو براہ راست اور بالواسطہ پیش کر رہے تھے۔ ان کا خیال تھا کہ اگر 2002 میں جمی کارٹر اور بعد میں 2009 میں امریکی صدر بارک اوباما یہ انعام لے سکتے ہیں تو وہ کیوں نہیں۔ گزشتہ برس بھی ان کو نظر انداز کر کے ماریہ کورینا ماچیڈو کو نوبل پرائز سے نواز دیا گیا اور اس بار بھی ایسا ہی ہوا اور وہ دیکھتے رہ گئے۔ اس بار تو پاکستان بھی زیر بحث آیا کیونکہ ہمارے وزیراعظم کی طرف سے بھی امن انعام کے لئے ان کا نام پیش کیا گیا تھا۔ انعام نہ ملنے پر

منظر نامہ

ٹرمپ اتنے سیخ پا ہوئے ہیں کہ نوبل کو ہی بدنام اور متنازع قرار دے دیا۔ نیویارک کے شہر سیراکیوز میں ایک جلسے میں خطاب کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے کہا تھا کہ میں نے پاکستان، بھارت سمیت کئی جنگیں رکوائیں مگر فیصلہ کسی اور کے حق میں کیا گیا جس نے ناروے پر ایسا داغ چھوڑا ہے جسے کبھی مٹایا نہیں جا سکے گا۔ انہوں نے امن کا نوبل پرائز لینے والی جنوبی افریقی جج ناوی پلے کو پراسرار شخصیت قرار دیتے ہوئے یہ تک کہہ دیا کہ ان کا نام پہلے کبھی نہیں سنا، ان کو یہ انعام جمہوریت مخالف عناصر نے دیا ہے۔ ناوی عالمی فوجداری عدالت کی سابق جج ہیں، جنہوں نے اقوام متحدہ کی اس رپورٹ کی نگرانی کی تھی جس میں فیصلہ دیا گیا کہ اسرائیل نے غزہ میں نسل کشی کی۔ عالمی سطح پر تلخ بحث کا ایک سبب یہ بھی بنا کہ نوبل امن انعام کے اعلان کے فوری بعد ہیگ میں قائم عالمی فوجداری عدالت پر امریکی صدر ٹرمپ کی طرف سے نئی پابندیاں لگا دی گئی ہیں جس پر اوسلو کے نوبل امن مرکز میں خطاب کرتے ہوئے 86 سالہ قانون دان اور نوبل انعام کے لئے نامزد ناوی پلے نے ان پابندیوں کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ نوبل امن انعام بہت اہم ہے۔ ہر سال دیا جاتا ہے لیکن جنگ وجدل کی ضد ہونے کی وجہ سے دونوں عالمی جنگوں کے نو برسوں کے دوران کسی کو نہیں دیا گیا۔ دنیا کے سب سے معتبر اعزاز اور انعام کا آغاز 1901 میں ہوا۔ یہ انعام سویڈش موجد الفریڈ نوبل کی وصیت کے مطابق ہر سال امن، ایجاد، دریافت اور انسانی خدمات کے اعتراف کے حوالے سے دیا جاتا ہے۔ امن کا انعام امن کے لئے خدمات پر دیا جاتا ہے اور ادبی انعام ایسے مصنف، شاعر یا ادیب کو دیا جاتا ہے جس نے ادبی دنیا میں کوئی نہایت شاندار اور نظریاتی کام انجام دیا ہو۔ یہ انعام سویڈن کی تنظیم سویڈش اکیڈمی (Swedish Academy) کی طرف سے دیا جاتا ہے، جو ہر سال دنیا بھر سے نامزدگیوں کا جائزہ لے کر حقدار کا فیصلہ کرتی ہے۔ اس اعزاز کے ساتھ کیش انعام کی رقم ہر سال فنڈز کے مطابق طے ہوتی ہے۔ اس سال 12 ملین سویڈش کرونز (تقریباً 1.2 ملین امریکی ڈالر) کی رقم کا اعلان ہوا ہے۔ امن کا پہلا انعام ریڈ کراس کے بانی ہنری ڈونانٹ اور فرانسیسی امن سوسائٹی کے بانی فریڈرک پاسے کو مشترکہ طور پر دیا گیا تھا۔ 2014 میں پاکستان کی ملالہ یوسف زئی اور بھارت کے کیلاش ستیارتھی کو، 1978 میں کیمپ ڈیوڈ امن معاہدے کی بنیاد پر انور سادات اور اسرائیلی وزیراعظم مناخم بیگن کو اور 1994 میں اوسلو امن معاہدے کے حوالے سے فلسطینی قائد یاسر عرفات کے ساتھ شمعون پیریز اور اسحاق رابین کو، اور 1973 میں ویتنام جنگ کے خاتمے اور پیرس امن معاہدے میں کردار پر ہنری کسنجر اور لی ڈک تھو کو مشترکہ نوبل انعام دیا گیا۔ تاہم ویتنام کے رہنما لی ڈک تھو نے انکار کر دیا تھا۔ 2009 میں امریکی صدر بارک اوباما کو دیا جانے والا انعام بھی تنقید کا نشانہ بنا رہا۔ بنگلہ دیش کے محمد یونس اور ان کے گرامین بینک کو خطے کے بدلتے حالات کے پس منظر میں 2003 میں ایران کی سابق جج اور وکیل شیریں عبادی کے انعام کو ایران اور امریکی اسرائیل محاذ آرائی کے پس منظر میں دیکھا گیا۔ 1993 میں نیلسن منڈیلا 1990 کی جنوبی افریقہ میں سیاہ و سفید کمیونٹی میں مفاہمت اور 1990 میں روس کے متنازع قائد گورباچوف کے لئے انعام کو روس کے توڑے جانے کی خدمات کے طور پر لیا گیا 1979 میں مدر ٹریسا، 1963 میں مارٹن لوتھر کنگ کے انعامات پر بھی خاصی باتیں ہوئیں لیکن اس بار جتنے تبصرے ٹرمپ کو نوبل انعام نہ دیے جانے پر ہو رہے ہیں اتنے ماضی میں کبھی نہیں ہوئے۔ پاکستان بھارت جنگ کے حوالے سے ٹرمپ نے پاکستان کی طرف سے بھارت کے گرائے گئے جہازوں کے تذکرے سے وزیراعظم مودی کا عالمی سطح پر اتنا ریکارڈ لگایا کہ بھارت اپنی سبکی کو مشکل سے برداشت کر پایا ہے۔ چنانچہ یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ چونکہ پاکستان کے وزیراعظم نے بھی امریکی صدر کو نوبل انعام کے لئے نامزد کیا تھا اس لئے بھارتی قیادت نے ٹرمپ کے خلاف لابنگ کی اور یورپی دنیا میں اس احساس کو اجاگر کیا کہ ٹرمپ نے مشرق وسطیٰ کو جنگ میں دھکیلنے کے ساتھ یورپی ممالک کے بعض حصوں پر قبضے کرنے کی دھمکیاں بھی دی تھیں۔ اس طرح اپنی سبکی کا بدلہ لیا۔ ادب کی بات کی جائے تو ادب کا پہلا نوبل انعام 1901 میں فرانسیسی شاعر اور مضمون نگار سلی پرودوم (Sully Prudhomme) کو ان کی شاعرانہ صلاحیتوں اور فلسفیانہ گہرائی کے اعتراف میں دیا گیا تھا۔ اب تک کسی خالص اردو مصنف یا شاعر کو ادب کا نوبل انعام نہیں مل سکا ہے۔ تاہم برصغیر پاک و ہند سے سب سے پہلے ادب کا نوبل انعام رابندر ناتھ ٹیگور کو 1913 میں ان کی کتاب "گیتانجلی" پر ملا تھا، جو بنیادی طور پر بنگالی زبان کے ادیب تھے 2026 کا ادب کا نوبل انعام کینیڈا کی مشہور 76 سالہ شاعرہ، مضمون نگار اور مترجم این کارسن (Anne Carson) کو دیا گیا ہے۔ سویڈش اکیڈمی کے مطابق، انہیں یہ انعام ان کی "جرات مندانہ اور اختراعی تخلیقات کے لیے دیا گیا ہے، جو کلاسیکی روایت کے ساتھ ایک چنچل مکالمے کے ذریعے جدید ادب کے لیے نئی شکلیں تخلیق کرتی ہیں"۔ ان کی مشہور ترین کتابوں میں Autobiography of Red نظموں میں لکھا گیا ناول، The Beauty of the Husband اور قدیم یونانی ڈراموں کے انگریزی تراجم شامل ہیں۔ وہ نوبل انعام کی تاریخ میں ادب کا یہ اعزاز حاصل کرنے والی 19 ویں خاتون بن گئی ہیں۔

جمہوریت کو جمہوری عمل سے مضبوط کریں

محمد دلاور چودھری

ہم بھی عجیب لوگ ہیں اور بعض اوقات تو اتنے عجیب ہو جاتے ہیں کہ بقول جون ایلیا خود کو تباہ تک کر لیتے ہیں لیکن بالکل بھی ملال نہیں ہوتا۔ بڑے شوق سے ادارے بناتے ہیں گھی کے چراغ جلاتے اور نظر اتارتے ہیں داد وصول کرتے ہیں پھر وقت کے ساتھ ان کی نگہبانی سے بے نیاز ہو کر انہیں گلنے سڑنے اور ڈوبنے مرنے دیتے ہیں اور آخر میں ان بے کار معیشت پر بوجھ اداروں کو اونے پونے بیچ یا بند کر کے ہاتھ جھاڑ کر لائن میں لگے اگلے کسی ادارے کی طرف کان پر قلم رکھ کر چل پڑتے ہیں۔ ہم اداروں کو بنا کر بھی شاباش حاصل کرنے کے چکر میں ہوتے ہیں اور پھر جب وہ ڈوبنے لگتے ہیں تو انہیں بڑی صفائی سے بند کر کے بھی تحسین کے تمغے سجا لیتے ہیں۔ کبھی یہ نہیں سوچتے کہ موت کے منہ تک پہنچتے ہوئے ان اداروں کو مناسب دوا دارو کر کے بچایا بھی جا سکتا تھا اور اگر ہم مناسب دوا دارو کرنے کے اہل بھی نہیں تو پھر یہ کیسے ممکن ہوگا کہ جو ادارے فی الوقت ہم سے جسم و جاں چرا کر کسی قدر آگے بڑھ رہے ہیں وہ بھی مستقبل میں ہمارے ہاتھوں اپنا چال چلن درست رکھ پائیں گے؟ پی آئی اے، سٹیل ملز، یوٹیلیٹی سٹورز اور ان جیسے دوسرے کئی اداروں کی طرح کا ہی حال ہم نے جمہوریت کا کر رکھا ہے کسی کام کا نہیں چھوڑا اور اب تو نامرادی کا یہ عالم ہے کہ ان اداروں کی تباہی کا الزام مخالفین پر دھرنے کیلئے ہم کوئی ہوم ورک بھی نہیں کرتے کیونکہ میں نہ مانوں اور پاپولر ازم کا دور ہے اس لئے عقل کی زیادہ باتیں سوچنے کی زحمت نہیں کرتے اور لگتے ہیں ایک دوسرے پر گند اچھالنے .... کبھی ہم نے غور کیا ہے کہ ہم گھنٹوں میڈیا پلیٹ فارمز پر باتیں کرتے ہیں لیکن جب انہیں تولتے ہیں تو اصل کام کے جملے ایک قطرہ خوں ہی ثابت ہوتے ہیں باقی سب تو تو میں میں ہوتا ہے۔ ہمارے سیاسی اہل کرم جب گھنٹوں بولتے ہیں تو ساری گفتگو میں ایک دو جملے ہی ہوتے ہیں جو عقل کے آر پار ہونے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور باقی سب کچھ فلسفے کی نئی ایجاد کردہ شاخ یعنی فلسفہ مزاج کا ہی نمونہ ہوا کرتا ہے۔ اس طرح جمہوریت محض ایڈونچر سے بھرپور باتیں کر کے مضبوط نہیں ہوا کرتی بلکہ اس کیلئے چند منٹ کی باتیں اور گھنٹوں کا عمل زیادہ اہم ہوا کرتے ہیں پھر ہم جو کچھ کرتے ہیں وہ عوامی مفاد اور جمہوریت کے تحفظ کے نام پر ہی کرتے ہیں اور اس تحفظ کیلئے بعض اوقات ایسے ایسے غیر جمہوری کارنامے انجام دے ڈالتے ہیں کہ عوامی مفاد کی

آواز حق

آنکھیں بھی دیکھتی رہ جاتی ہیں۔ یہ کارنامے کس طرح کے ہیں ایک مثال امریکہ سے درآمد کی جا سکتی ہے جب آج سے 25 برس پہلے نیویارک کے جڑواں ٹاور مسافر جہازوں کے ٹکرانے سے دیکھتے ہی دیکھتے ملبے کا ڈھیر بن گئے تو اس ڈھیر پر چڑھ کر صدر بش جونیئر نے خطاب کیا تھا کہ آزادیوں کے دشمن کبھی کامیاب نہیں ہونگے اور پھر انہوں نے آزادی کے دشمنوں کو دھول چٹانے کیلئے ایمرجنسی لگا کر آزادیاں کم کر دی تھیں۔ دستاویزی فلم کے پروڈیوسر مصنف اور دانشور مائیکل مور کو یہ ادا بالکل بھی نہ جچی تو انہوں نے اپنی کتاب Fohren heit 9/11 میں ایک مکالمہ لکھ ڈالا جو کچھ یوں تھا آپ نے ایمرجنسی لگا کر آزادیاں کم کیوں کر دیں؟ جس کا بش کی طرف سے یہ جواب دیا گیا تھا کہ آزادیوں کی حفاظت کیلئے ایسا ضروری تھا اس پر مائیکل مور کہتے ہیں کہ کمال ہے آپ آزادیاں کم کر کے آزادیوں کی حفاظت کر رہے ہیں؟ کبھی میں بھی سوچ میں پڑ جاتا ہوں کہ جس طرح دہشتگردی کو ختم کرنے کیلئے پہلے اسے بڑھانے کا خیال ایک نامعقول آئیڈیا ہی ہو سکتا ہے اسی طرح چوری چکاری لاقانونیت ڈاکے اور غربت کی شرح میں کمی لانے کا طریقہ یقیناً پہلے انہیں بڑھنے کا موقع دینا نہیں ہو سکتا اسی طرح آزادیاں یا جمہوریت کم کر کے بھی انہیں بڑھایا نہیں جا سکتا۔ جس طرح چراغ سے چراغ جلتا ہے اسی طرح جمہوریت اور آزادیوں کی حفاظت بھی انہیں زیادہ سے زیادہ بڑھا کر ہی کی جا سکتی ہے۔ اسی طرح دوسرا فریق بھی محض جذباتی نعرے لگا کر عملی پروگرام سے ہٹ کر پاپولر سیاست کا سہارا لیکر وقتی مفاد تو اٹھا سکتا ہے لیکن اس سے ملک یا عوام کا فائدہ نہیں ہو سکتا جمہوریت بہترین انتظام ہے لیکن یہ انتظام بہترین اسی وقت بن سکتا ہے جب آپ کے پاس بہترین پروگرام ہو صرف باتوں کی بارش میں بھیگنے سے ایسا نہیں ہو سکتا۔ یہ بات بھی ہمیشہ ذہن نشین رہنی چاہئے کہ جس طرح کرکٹ فٹبال ہاکی کے میچ میدان کے اندر ہی ہو سکتے ہیں باہر نہیں اسی طرح تمام سیاسی کارنامے اور تمام وعدے اور تمام پاپولرازم کی سیاست یا صحافت ملکی پیرامیٹر کے اندر ہی ہو سکتی ہے کیونکہ اپنے مرکز سے دور نکلنے کا مطلب خواب ہو جانے کے سوا کچھ نہیں ہوا کرتا۔ اس میں کوئی دو رائے بھلا کیسے ہو سکتی ہیں !بالکل ہمیں انتہا پسند دہشتگردوں کا مقابلہ کرنا ہے اور قربانیاں دینے والے اصل ہیروز کو ہر دم خراج عقیدت پیش کرنا ہے لیکن اس کے ساتھ ہمیں اپنے اندر بے ربط خواہشوں اور مبہم خوابوں کے پیچھے بھاگتے ہوئے انتہا پسندوں کی کارروائیوں کو بھی روکنا ہے اندر کی انتہا پسندی پر قابو پا کر ہی ہم باہر کے انتہا پسندوں کا بہتر انداز میں مقابلہ کر سکتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ ہماری انفرادی خواہشیں آئے روز ہماری اجتماعی ذمہ داریوں سے مضبوط تر ہوتی چلی جا رہی ہیں اور تو اور ہم سب سینئر تجربہ کار بن چکے ہیں اور اب میڈیا پر آنے والا ایک شخص بھی جونیئر نہیں رہا اسی طرح ہماری انا اتنی بڑی ہو گئی ہے کہ پروگرام چاہے ہو نہ ہو صحیح طرح بات کرنا تک نہ آتی ہو لیکن ہم سب بڑے پائے کے سیاستدان بن چکے ہیں کیونکہ بقول مزاح نگار یونس بٹ ہمارے ہاں چھوٹے پائے کے سیاستدان ڈھونڈے سے بھی نہیں ملتے۔ سیاسی جماعتوں کو یہ سوچنا چاہئے کہ احتجاج ان کا بنیادی حق ہے لیکن عوام اور خصوصاً ان کے ووٹرز کا ان سے کسی قابل عمل پروگرام دینے کا تقاضا بھی ان کا بنیادی حق ہے پھر سڑکیں راستے بند کر کے دوسرے کے بنیادی حقوق سے کھیلنا بھی مناسب نہیں۔ اسی طرح اپنی انا کو کم کر کے معاملات افہام و تفہیم سے حل کرنا ہی ارباب اختیار کا طرہ امتیاز ہونا چاہئے۔ حالیہ حکومت اپوزیشن مذاکرات بھی عجیب شے تھے بھلا برسوں کے اختلاف رائے کو دو روز کے مذاکراتی منصوبے سے کیسے اتفاق رائے بدلا جا سکتا ہے۔ ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ پہلے احتجاج کو اتفاق رائے سے روکا جاتا اور پھر مختلف کمیٹیاں بنا کر کئی روزہ مذاکرات کے ذریعے بڑھتی دہشتگردی اور دوسرے مسائل کے خلاف مشترکہ جدوجہد کا طریقہ تلاش کیا جاتا۔ کے پی کے میں دو تین برسوں میں دہشتگردی 195 فیصد بڑھ گئی ہے تو مذاکرات کے دوسرے مرحلے میں یہ اعداد و شمار پیش کر کے زیادہ اچھے طریقے سے سوال و جواب کئے جا سکتے تھے ہو سکتا جواب میں یہ کہہ دیا جاتا کہ تعاون نہیں مل رہا صوبے کو وسائل نہیں دیئے جا رہے وغیرہ وغیرہ تو جو بھی غلط ہو رہا تھا اسے باہمی رضامندی سے ٹھیک کیا جا سکتا تھا لیکن شاید دونوں طرف سے محسوس کیا گیا کہ اس میں لگتی ہے محنت زیادہ مسائل کے حل اس وقت سامنے آتے ہیں جب سنجیدگی اور اخلاص کا مظاہرہ کیا جائے۔ ملاں نصیر الدین جیسی حرکتوں سے نہیں کہ سوئی گھر میں گم ہوئی ہو اور اندھیرے کے ڈر سے اسے باہر سڑک پر سٹریٹ لائٹ کی روشنی میں تلاش کرنا شروع کر دیا جائے۔ اس طرح حل تو نہیں ملتے البتہ ساری دنیا کیلئے ہنسی کا سامان ضرور فراہم ہو جایا کرتا ہے۔ جمہوری معاملات اور مسائل حل کرنے کیلئے دونوں طرف جمہوری طرز عمل ہونا بہت ضروری ہوتا ہے اور اصل جمہوری طرز عمل کا مظاہرہ انفرادی خواہشات اور ملکی مفادات سے اونچی ہوتی ہوئی اناؤں کو نکیل ڈال کر ہی کیا جا سکتا ہے افسانہ نگار غلام عباس کا کردار بہروپیا بن کر نہیں۔

کھلی کچہری، عوامی مسائل کے حل اور اعتماد کی بحالی کا موثر ذریعہ

تحریر: شبیر احمد

عوامی مسائل کا بروقت حل، سرکاری اداروں تک شہریوں کی آسان رسائی اور انتظامی امور میں شفافیت کسی بھی مؤثر طرزِ حکمرانی کے بنیادی ستون ہیں۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے عوامی مسائل کے حل اور شہریوں کو ان کی دہلیز پر ریلیف فراہم کرنے کے لیے کیے جانے والے اقدامات اسی سلسلے کی اہم کڑی ہیں۔ اس تناظر میں وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایات کی روشنی میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت ڈی سی آفس کمپلیکس میں منعقدہ کھلی کچہری عوامی شکایات کے ازالے اور انتظامیہ و شہریوں کے درمیان رابطے کو مضبوط بنانے کی ایک اہم کوشش ہے۔ گزشتہ روز کھلی کچہری میں شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور مختلف سرکاری محکموں سے متعلق اپنے مسائل، شکایات اور درخواستیں پیش کیں۔ اس موقع پر ضلعی انتظامیہ کے افسران کے علاوہ گیس، واپڈا، صفا کوئٹہ، پولیس، ٹریفک پولیس، میٹروپولیٹن کارپوریشن، نادرا، پی ڈی ایم اے، محکمہ صحت، محکمہ تعلیم، واسا، پی ایچ ای، محکمہ آبپاشی، اسسٹنٹ کمشنرز، تحصیلداران اور دیگر متعلقہ محکموں کے نمائندے بھی موجود تھے۔ مختلف اداروں کے افسران کی ایک ہی پلیٹ فارم پر موجودگی سے شہریوں کو اپنے مسائل براہ راست متعلقہ حکام کے سامنے پیش کرنے کا موقع ملا۔ کھلی کچہری کے دوران شہریوں نے گیس اور بجلی کی فراہمی، لوکل اور ڈومیسائل کے اجرا، ریونیو معاملات، نادرا سے متعلق امور اور دیگر بنیادی عوامی مسائل کے بارے میں درخواستیں پیش کیں۔ بعض شکایات کا تعلق ایسے انتظامی معاملات سے تھا جن کے حل کے لیے مختلف محکموں کے درمیان رابطہ اور باہمی تعاون ضروری ہے۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے شہریوں کی شکایات توجہ سے سنیں اور موقع پر حل ہونے والے مسائل کے فوری ازالے کے احکامات جاری کیے۔ دیگر درخواستوں پر متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات دیتے ہوئے ان کے حل کے لیے مؤثر اقدامات اور عمل درآمد یقینی بنانے کی تاکید کی۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے اس موقع پر واضح کیا کہ کھلی کچہریوں کے انعقاد کا بنیادی مقصد شہریوں کو سرکاری دفاتر کے غیر ضروری چکر لگانے سے بچانا، ان کی شکایات براہ راست سننا اور متعلقہ محکموں کو جواب دہ بنانا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ عوامی خدمت محض انتظامی ذمہ داری نہیں بلکہ ایک اہم قومی فریضہ بھی ہے، جس کی ادائیگی میں کسی قسم کی غفلت یا غیر ضروری تاخیر کی گنجائش نہیں ہونی چاہیے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ شہریوں کی درخواستوں کو سنجیدگی سے لیا جائے، ہر معاملے پر میرٹ اور قواعد و ضوابط کے مطابق کارروائی کی جائے اور درخواست گزاروں کو ان کی شکایات پر ہونے والی پیش رفت سے آگاہ رکھا جائے۔ ان کے مطابق سرکاری محکموں کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کے لیے سہولت پیدا کریں، مسائل کو پیچیدہ بنانے کے بجائے ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کریں اور شہریوں کے جائز مطالبات پر بروقت توجہ دیں۔ عوامی شکایات کے ازالے کے لیے کھلی کچہریوں کی اہمیت اس امر میں بھی پوشیدہ ہے کہ ان کے ذریعے انتظامی اداروں کو زمینی حقائق، شہریوں کو درپیش مشکلات اور خدمات کی فراہمی میں موجود خامیوں سے براہ راست آگاہی حاصل ہوتی ہے۔ جب شہریوں کو اپنی بات متعلقہ حکام تک پہنچانے کا موقع ملتا ہے تو نہ صرف مسائل کی نشاندہی آسان ہوتی ہے بلکہ ان کے حل کے لیے ذمہ داری کا تعین بھی ممکن ہوتا ہے۔ تاہم ان اقدامات کی اصل کامیابی اس وقت سامنے آتی ہے جب کھلی کچہری میں موصول ہونے والی درخواستوں پر مسلسل پیش رفت کی جائے اور فیصلوں پر مؤثر انداز میں عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔ کوئٹہ جیسے تیزی سے پھیلتے ہوئے شہری مرکز میں گیس، بجلی، پانی، صفائی، ٹریفک، صحت، تعلیم اور شہری دستاویزات سے متعلق مسائل کا حل خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔ ان شعبوں میں بہتری کے لیے ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکموں کے درمیان مربوط حکمتِ عملی، باقاعدہ نگرانی اور شہریوں کے ساتھ مسلسل رابطہ ضروری ہے۔ کھلی کچہری جیسے اقدامات اس رابطے کو مضبوط بنانے اور انتظامی نظام کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے میں معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ضلعی انتظامیہ عوامی خدمت اور شہریوں کے مسائل کے حل کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کی کارکردگی بہتر بنانے، عوامی شکایات پر بروقت کارروائی اور شہریوں کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ کھلی کچہریوں کے انعقاد کے ساتھ ساتھ ان میں پیش کی جانے والی درخواستوں کا باقاعدہ ریکارڈ مرتب کیا جائے، متعلقہ افسران کو واضح ذمہ داریاں سونپی جائیں اور مقررہ مدت میں پیش رفت کا جائزہ لیا جائے۔ اس طرح نہ صرف شہریوں کے مسائل کے حل میں تیزی لائی جا سکتی ہے بلکہ عوامی اعتماد کو بھی مضبوط بنایا جا سکتا ہے۔ بلاشبہ ایک فعال، جواب دہ اور عوام دوست انتظامیہ ہی شہریوں کی توقعات پر پورا اتر سکتی ہے۔ کوئٹہ میں کھلی کچہری کا انعقاد اسی سمت میں ایک اہم قدم ہے، جس کی افادیت کا انحصار شکایات کے مؤثر ازالے، فیصلوں پر عمل درآمد اور عوامی خدمت کے تسلسل پر ہوگا۔ اگر تمام متعلقہ محکمے باہمی تعاون اور ذمہ داری کے ساتھ اپنی خدمات انجام دیں تو شہریوں کو درپیش روزمرہ مسائل میں کمی لانے اور سرکاری اداروں پر اعتماد کو مزید مستحکم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

پٹرول پر 180 روپے لیوی، غریب کی جیب پر ڈاکہ اور آئی ایم ایف کی غلامی

احمد خان اچکزئی

محترم قارئین، پاکستان میں اس وقت پٹرول کی قیمت میں سب سے بڑا ڈاکہ پیٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی کے نام پر ڈالا جا رہا ہے۔ عالمی منڈی میں تیل سستا ہونے کے باوجود پاکستان میں پٹرول کی قیمت آسمان پر ہے اور اس کی واحد وجہ یہ ظالمانہ لیوی ہے۔ ایک لیٹر پٹرول پر 80 روپے سرکاری طور پر پیٹرولیم لیوی اور اس کے ساتھ کسٹم ڈیوٹی، کلائمیٹ لیوی، ان لینڈ فریٹ مارجن، ڈیلر اور ڈسٹری بیوٹر مارجن ملا کر 130 سے 180 روپے تک غریب عوام سے وصول کیا جا رہا ہے۔ یہ پیسہ کسی سڑک، کسی ہسپتال، کسی سکول یا کسی ترقیاتی منصوبے پر نہیں لگ رہا، یہ پیسہ سیدھا وفاقی حکومت کے خزانے میں جاتا ہے اور وہاں سے آئی ایم ایف کا قرضہ اتارنے اور اس پر سود دینے میں خرچ ہو رہا ہے۔ یہ عوام کی جیب سے نکال کر آئی ایم ایف کے منہ میں ڈالنے کے مترادف ہے۔ یہ ٹیکس کیوں ظلم ہے؟ اس کے تین بڑے ثبوت ہیں۔ پہلا ثبوت یہ غریب پر ٹیکس ہے امیر پر نہیں۔ دنیا بھر میں ٹیکس کا اصول ہے کہ جو زیادہ کماتا ہے وہ زیادہ ٹیکس دیتا ہے۔ لیکن پیٹرولیم لیوی اس اصول کے بالکل الٹ ہے۔ ایک مزدور جو ستر ہزار کی موٹر سائیکل پر روزگار کے لیے جاتا ہے، ایک رکشہ ڈرائیور جو دن بھر سواریاں ڈھوتا ہے، ایک وین والا جو بچوں کو سکول لے جاتا ہے اور ایک کروڑ پتی جو لینڈ کروزر میں گھومتا ہے، سب ایک ہی لیوی دیتے ہیں۔ ایک ہی لیٹر پر ایک ہی ٹیکس۔ یہ امیر پر ٹیکس نہیں ہے یہ غریب کی روٹی پر ٹیکس ہے۔ امیر کو فرق نہیں پڑتا کہ پٹرول تین سو کا ہے یا چار سو کا لیکن غریب مزدور کی دیہاڑی اسی پٹرول کی قیمت میں ختم ہو جاتی ہے۔ اسے رجرسیو ٹیکس کہا جاتا ہے یعنی ایسا ٹیکس جو غریب کو زیادہ کچلتا ہے۔ دوسرا ثبوت یہ ناقابل تقسیم لوٹ ہے جو آئین کے ساتھ دھوکہ ہے۔ پاکستان کے آئین میں طے ہے کہ جو بھی بڑا ٹیکس وصول ہوگا وہ این ایف سی ایوارڈ کے تحت تمام صوبوں میں تقسیم ہوگا۔ سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس، کسٹم ڈیوٹی کا پیسہ صوبوں کو جاتا ہے۔ لیکن پیٹرولیم لیوی کو چالاکی سے قانونی طور پر ٹیکس نہیں بلکہ نان ٹیکس ریونیو قرار دیا گیا ہے۔ اس ایک لفظ کے ہیر پھیر سے حکومت نے اسے تقسیم سے بچا لیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ پٹرول پر وصول ہونے والے ہزاروں ارب روپے کا ایک روپیہ بھی سندھ، پنجاب، بلوچستان اور خیبر پختونخوا کو نہیں ملتا۔ سارا پیسہ صرف وفاق یعنی اسلام آباد کے پاس رہتا ہے۔ اسی لیے وفاقی حکومت کو یہ سب سے آسان، سب سے محفوظ اور سب سے خاموش ہتھیار لگا ہے۔ اسے نہ صوبوں کو جواب دینا ہے نہ عوام کو۔ تیسرا اور سب سے خطرناک ثبوت یہ آئی ایم ایف کے لیے وصولی ہے عوام کے لیے نہیں۔ یہ لیوی عوامی ضرورت کے لیے نہیں لگائی گئی، یہ آئی ایم ایف سے کیے گئے معاہدے کو پورا کرنے کے لیے لگائی گئی ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق پچھلے مالی سال 2024-25 میں حکومت نے اس ایک لیوی سے 1.57 ٹریلین روپے یعنی 1570 ارب روپے وصول کیے جو پاکستان کی تاریخ میں سب سے بڑی وصولی تھی۔ اور اس سال 2025-26 کے بجٹ میں اس کا ہدف بڑھا کر 1.67 ٹریلین روپے یعنی 1670 ارب روپے رکھا گیا ہے۔ یہ ہدف حکومت نے اپنی مرضی سے نہیں رکھا، یہ ہدف آئی ایم ایف نے حکومت کو دیا ہے اور حکومت نے اس پر دستخط کیے ہیں۔ یعنی جب ہر موٹر سائیکل والا پٹرول ڈلواتا ہے تو وہ دراصل حکومت کو نہیں آئی ایم ایف کی قسط بھر رہا ہے۔ اس کی موٹر سائیکل کا پٹرول آئی ایم ایف کا پیٹ بھر رہا ہے۔ نتیجہ کیا نکل رہا ہے؟ نتیجہ یہ ہے کہ عوام براہ راست لوٹی جا رہی ہے۔ آج پٹرول کی ایکس ریفائنری قیمت یعنی اصل قیمت 254 روپے فی لیٹر ہے لیکن عوام کو 391 روپے فی لیٹر مل رہا ہے۔ درمیان کے 136 روپے صرف ٹیکس، لیوی، کلائمیٹ چارجز اور مارجن ہیں۔ یعنی پٹرول سے زیادہ ٹیکس ہے۔ جب ڈیزل مہنگا ہوتا ہے تو پورا ملک مہنگا ہو جاتا ہے کیونکہ ٹرک مہنگا چلتا ہے تو آٹا مہنگا ہوتا ہے، سبزی مہنگی ہوتی ہے، کرایہ مہنگا ہوتا ہے، بجلی مہنگی ہوتی ہے۔ یہ ایک لیوی پورے ملک میں مہنگائی کی آگ لگا رہی ہے اور اس آگ میں سب سے زیادہ غریب جل رہا ہے۔ حکومت کی معاشی پالیسی کا المیہ یہ ہے کہ حکومت جاگیرداروں پر زرعی ٹیکس نہیں لیتی، بڑے تاجروں پر ود ہولڈنگ ٹیکس واپس لے لیتی ہے، بڑے بینکوں کو 1000 ارب منافع کمانے دیتی ہے، آئی پی پیز کو اربوں روپے کیپسٹی چارجز دیتی ہے، لیکن اپنا خسارہ پورا کرنے کے لیے سب سے آسان شکار غریب موٹر سائیکل والے کو بناتی ہے کیونکہ وہ احتجاج نہیں کر سکتا، وہ عدالت نہیں جا سکتا، وہ مجبور ہے۔ یہ ترقی نہیں ہے یہ معاشی قتل ہے۔ یہ آئی ایم ایف کی غلامی کے لیے غریب عوام کی قربانی ہے۔ اگر حکومت کو واقعی معیشت ٹھیک کرنی ہے تو اسے امیروں پر ٹیکس لگانا ہوگا، اس ظالمانہ لیوی کو 30 روپے تک لانا ہوگا اور اسے قابل تقسیم ٹیکس بنانا ہوگا تاکہ صوبوں کو بھی ان کا حق ملے۔

مصنوعی ذہانت کا انقلاب؟

نوید سحر

تصور کیجیے، ایک نوجوان چار سال یونیورسٹی میں گزارنے کے بعد ڈگری لے کر ملازمت کی تلاش میں نکلتا ہے، مگر اسے معلوم ہوتا ہے کہ اس کی کئی مہارتیں اب کمپیوٹر چند منٹوں میں انجام دے سکتا ہے۔ دوسری طرف اسی شہر کا ایک نوجوان مصنوعی ذہانت کی مدد سے بیرونِ ملک کاروبار کو خدمات فراہم اور نئی مصنوعات تیار کر رہا ہے۔ دونوں کے خواب ہیں لیکن ایک تبدیلی سے خوف زدہ ہے جبکہ دوسرا اسی میں مواقع تلاش کر رہا ہے۔ سوال یہ ہے کہ مصنوعی ذہانت پاکستانی نوجوانوں کو بے روزگاری کی طرف دھکیلے گی یا ترقی کی نئی صبح دکھائے گی۔ مصنوعی ذہانت کئی دہائیوں کی سائنسی تحقیق کا نتیجہ ہے۔ 1950 میں برطانوی ریاضی دان ایلن ٹورنگ نے سوال اٹھایا کہ کیا مشینیں سوچنے جیسا رویہ اختیار کر سکتی ہیں؟ 1956 میں ڈارٹ ماتھ کانفرنس اس شعبے کی علمی تشکیل کا اہم سنگِ میل بنی۔ آج مصنوعی ذہانت ترجمے، طب، صنعت، زراعت، تعلیم اور تحقیق میں استعمال ہو رہی ہے مگر اس انقلاب کی رفتار ہر ملک میں یکساں نہیں۔ امریکہ، جدید ماڈلز، کمپیوٹنگ نظاموں اور نجی سرمایہ کاری میں نمایاں ہے۔ اسٹینفورڈ یونیورسٹی کی 2025 کی اے آئی انڈیکس رپورٹ کے مطابق 2024 میں امریکہ میں نجی مصنوعی ذہانت کی سرمایہ کاری 109.1 ارب ڈالر، جبکہ چین میں 9.3 ارب ڈالر تھی۔ امریکی اداروں نے 40 نمایاں ماڈلز تیار کیے جبکہ چین نے 15۔ یہ اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ مقابلہ تحقیق، سرمایہ اور کمپیوٹنگ طاقت کا بھی ہے۔ چین مصنوعی ذہانت کو صنعتی پیداوار، روبوٹکس، نقل و حمل اور طبی تحقیق میں استعمال کر رہا ہے۔ اس کی پیش رفت بتاتی ہے کہ مقامی تحقیق اور صنعتی استعمال کو یکجا کیے بغیر پائیدار برتری مشکل ہے۔ بھارت نے بھی مارچ 2024 میں انڈیا اے آئی مشن کے لیے 10,371.92 کروڑ بھارتی روپے مختص کرنے کی منظوری دی۔ اس منصوبے میں کمپیوٹنگ سہولت، مقامی ماڈلز، تحقیقی مراکز اور اسٹارٹ اپس کی معاونت شامل ہے۔ سنگاپور اور متحدہ عرب امارات بھی مصنوعی ذہانت کو معیشت اور عوامی خدمات سے جوڑ رہے ہیں۔ ان تجربات کا سبق یہ ہے کہ کامیابی کے لیے تربیت یافتہ افراد، تحقیق، سرمایہ کاری اور واضح قومی ترجیحات ضروری ہیں۔ اب سوال یہ ہے کہ پاکستان اس دوڑ میں کہاں کھڑا ہے۔ پاکستان اکنامک سروے 2024-25 کے مطابق، مالی سال کے پہلے نو ماہ، یعنی جولائی تا مارچ، میں انفارمیشن اینڈ کمیونیکیشن ٹیکنالوجی کی برآمدات 2.825 ارب ڈالر تک پہنچیں، جو گزشتہ مالی سال کی اسی مدت سے 23.7 فیصد زیادہ تھیں۔ یہ اضافہ پاکستانی نوجوانوں کی عالمی ڈیجیٹل منڈی میں صلاحیت ظاہر کرتا ہے۔ تاہم، آئی ٹی خدمات برآمد کرنے اور عالمی معیار کے مصنوعی ذہانت کے ماڈلز بنانے کے درمیان تحقیق، سرمایہ، ڈیٹا اور کمپیوٹنگ کا بڑا فاصلہ ہے۔ پاکستان کو ایسے ماہرین درکار ہیں جو مقامی زبانوں کے لیے نظام تیار کریں، زرعی پیداوار بڑھائیں، طبی تشخیص میں مدد دیں اور سرکاری خدمات بہتر بنائیں۔ اگر جامعات مقامی مسائل پر تحقیق نہ کریں تو نوجوان صارف تو بن سکتے ہیں، مگر تخلیق کار بننے کے مواقع محدود رہیں گے۔ پاکستان بیورو آف اسٹیٹسٹکس کے ہاؤس ہولڈ انٹیگریٹڈ اکنامک سروے 2024-25 سے منسوب اعداد و شمار کے مطابق، تقریباً 70 فیصد گھرانوں کو انٹرنیٹ تک رسائی حاصل تھی، لیکن کمپیوٹر، لیپ ٹاپ یا ٹیبلٹ رکھنے والے گھرانوں کا تناسب صرف 11 فیصد تھا۔ شہری علاقوں میں یہ شرح 16 فیصد اور دیہی علاقوں میں 7 فیصد تھی۔ موبائل پر انٹرنیٹ استعمال کرنا اور کمپیوٹر پر مصنوعی ذہانت کی عملی تربیت حاصل کرنا مختلف چیزیں ہیں۔ جدید آلات، انٹرنیٹ اور تربیت یافتہ اساتذہ تک محدود رسائی معاشی خلیج بڑھا سکتی ہے۔ روزگار کے حوالے سے بین الاقوامی ادارہ محنت کی 20 مئی 2025 کو جاری ہونے والی تحقیق کے مطابق، دنیا بھر میں تقریباً ہر چار میں سے ایک ملازمت تخلیقی مصنوعی ذہانت سے کسی نہ کسی درجے میں متاثر ہو سکتی ہے تاہم اس کا مطلب لازماً ملازمت کا خاتمہ نہیں بلکہ بہت سے پیشوں میں کام کرنے کا طریقہ بدلنے کا امکان زیادہ ہے۔ مستقبل کے طالب علم کو ڈگری کے ساتھ تنقیدی سوچ، ڈیٹا کا تجزیہ اور مشین کے نتائج کی تصدیق بھی سیکھنا ہوگی۔ پاکستانی حکومت نے فروری 2026 میں انڈس اے آئی ویک کے موقع پر 2030 تک مصنوعی ذہانت کے شعبے میں ایک ارب ڈالر کی سرمایہ کاری، ایک ہزار مکمل مالی معاونت والے پی ایچ ڈی وظائف اور آئی ٹی سے باہر کے دس لاکھ پیشہ ور افراد کی تربیت کے منصوبے پیش کیے۔ تاہم، کامیابی کا پیمانہ اعلانات نہیں، بلکہ معیاری تربیت، مقامی مسائل کے حل اور عالمی منڈی میں فروخت ہونے والی مصنوعات ہوں گی۔ اس مقصد کے لیے حکومت، جامعات، صنعت اور نجی شعبے کو مشترکہ حکمتِ عملی اپنانا ہوگی۔ اسکولوں میں مصنوعی ذہانت کی بنیادی تعلیم اور ڈیجیٹل اخلاقیات متعارف کرائی جائیں، جامعات میں تحقیق کے وسائل بڑھائے جائیں اور نوجوانوں کو عملی تربیت، وظائف اور کاروبار کے مواقع دیے جائیں۔ اردو اور علاقائی زبانوں کے لیے مصنوعی ذہانت کے نظام بنانا بھی قومی ترجیح ہونی چاہیے۔ اس انقلاب کا تاریک پہلو بھی ہے۔ مصنوعی ذہانت غلط معلومات پھیلا سکتی ہے

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

کھیل اور کھلاڑی

تین ملکی ون ڈے انٹرنیشنل سیریز میں بولرز کی کارکردگی حوصلہ افزا رہی ہے، شان ٹیٹ

مصروف کرکٹ شیڈول میں کھلاڑیوں کے لیے آرام کے دن بہت اہم ہیں، پاکستانی بولنگ کوچ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان مینز ٹیم کے بولنگ کوچ شان ٹیٹ نے کہا ہے کہ تین ملکی ون ڈے انٹرنیشنل سیریز میں بولرز کی کارکردگی حوصلہ افزا رہی ہے، مصروف کرکٹ شیڈول میں کھلاڑیوں کے لیے آرام کے دن بہت اہم ہیں۔ پی سی بی ڈیجیٹل سے گفتگو کرتے ہوئے شان ٹیٹ نے کہا کہ تین ملکی ون ڈے انٹرنیشنل سیریز میں بولرز کی کارکردگی حوصلہ افزا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انگلینڈ جیسی مضبوط بیٹنگ لائن اپ کے خلاف بالرز نے شاندار بولنگ کی۔ انہوں نے کہا کہ فاسٹ بولرز اور اسپنرز بہترین انداز میں ایک دوسرے کا ساتھ دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حارث، شاہین، نسیم اور فہیم کے ساتھ دوبارہ کام کرنا اچھا لگ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیریز سے قبل فرسٹ کلاس میچز کھیلنے سے بولرز کو فائدہ ہوا۔ شان ٹیٹ نے کہا کہ انٹرنیشنل سیریز سے قبل بولرز کا میچ پریکٹس کرنا ضروری ہے، بولرز کی کارکردگی کے ساتھ ان کے ورک لوڈ کا خیال رکھنا بھی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہیڈ کوچ مائیک ہیسن نے کھلاڑیوں کے آرام اور تیاری میں اچھا توازن قائم کیا ہے۔ شان ٹیٹ نے کہا کہ مصروف کرکٹ شیڈول میں کھلاڑیوں کے لیے آرام کے دن بہت اہم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آرام کے دنوں کا فائدہ صرف اگلے میچ نہیں بلکہ طویل مدت میں ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انگلینڈ دنیا کی بہترین وائٹ بال ٹیموں میں شامل ہے، انگلینڈ کے مضبوط بیٹنگ آرڈر کے خلاف بولنگ کرنا بڑا چیلنج ہے۔ انہوں نے کہا کہ راولپنڈی میں شائقین کی اچھی تعداد دیکھ کر خوشی ہوئی۔ شان ٹیٹ نے کہا کہ امید ہے لاہور میں بھی شائقین بڑی تعداد میں سٹیڈیم آئیں گے۔ شان ٹیٹ نے کہا کہ ہمارے سپنرز اپنی صلاحیتوں اور ذمہ داریوں سے بخوبی واقف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عرفات منہاس نے ایچ بی ایل پی ایس ایل میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا، عرفات منہاس انٹرنیشنل کرکٹ میں بھی بہترین کارکردگی دکھا رہے ہیں، عرفات منہاس پراعتماد نوجوان کھلاڑی ہیں۔ شان ٹیٹ نے کہا کہ عرفات منہاس بیٹنگ، بولنگ اور فیلڈنگ تینوں شعبوں میں باصلاحیت ہیں۔

مسلمان فاسٹ بولر محمد شامی بھارتی ٹیم میں کم بیک کے لیے پُرامید

نئی دہلی (این این آئی) بھارتی فاسٹ بولر محمد شامی نے نیوزی لینڈ کے آئندہ دورے کے لیے ٹیم میں منتخب نہ ہونے کے باوجود انٹرنیشنل کرکٹ میں واپسی کی امید کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ مکمل فٹ ہیں، اچھی ردھم میں بولنگ کر رہے ہیں اور اب بھی اپنی بہترین صلاحیتوں کے ساتھ کھیلنے کے لیے تیار ہیں۔ بنگال اور سروسز کے درمیان رانجی ٹرافی میچ کے بعد گفتگو کرتے ہوئے محمد شامی نے کہا کہ انہیں امید کا دامن نہیں چھوڑنا چاہیے، کیونکہ کسی بھی شعبے میں کامیابی کے لیے ہدف کا تعین اور اسے حاصل کرنے کی کوشش جاری رکھنا ضروری ہے۔ شامی کا کہنا تھا کہ وہ امید کیوں چھوڑیں۔ امید ہمیشہ برقرار رہنی چاہیے۔ کسی بھی شعبے میں انسان کو امید نہیں چھوڑنی چاہیے بلکہ ہمیشہ ایک ہدف سامنے رکھنا چاہیے۔ اگر وہ رانجی ٹرافی کھیل رہے ہیں تو اس کا مقصد بھی اپنی ریاست کے لیے ٹائٹل جیتنا ہے۔ اہداف ہمیشہ ہونے چاہئیں اور وہ اس بات سے انکار نہیں کرتے کہ ان کا بھی یہی ہدف ہے۔ محمد شامی نے آخری مرتبہ مارچ 2025 میں چیمپئنز ٹرافی کے دوران بھارتی ٹیم کی نمائندگی کی تھی۔

گورنر جعفر خان مندوخیل کا بیوٹمز سالانہ اسپورٹس فیسٹیول کے منتظمین اور مہمانوں کے ساتھ گروپ فوٹو

نوجوان نیشنل اور انٹرنیشنل سطح پر ملک و قوم کا نام روشن کریں، گورنر

چھ برس کے بعد آج ایک بار پھر بیوٹمز یونیورسٹی کے کھیل کا میدان رنگوں، ولولوں اور نوجوانوں کے جوش وخروش سے جگمگا اٹھا، تین ہزار سے زائد کھلاڑیوں نے مختلف کھیلوں میں شرکت کر کے افتتاحی تقریب کو شاندار جشن میں بدل دیا

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے بیوٹمز یونیورسٹی سالانہ اسپورٹس فیسٹیول کا افتتاح کیا۔ بیوٹمز یونیورسٹی چھ برس کے بعد آج ایک بار پھر بیوٹمز یونیورسٹی کے کھیل کا میدان رنگوں، ولولوں اور نوجوانوں کے جوش وخروش سے جگمگا اٹھا۔ تین ہزار سے زائد کھلاڑیوں نے چودہ مختلف کھیلوں میں شرکت کر کے افتتاحی تقریب کو ایک شاندار جشن میں بدل دیا۔ ڈھول کی تھاپ پر نوجوانوں کے روایتی رقص نے سماں باندھ دیا اور مہمانوں سمیت خاصکر شائقین کو خوشی سے جھومنے پر مجبور کر دیا۔ قبل ازیں گورنر بلوچستان اور امریکہ سے آئے ہوئے مہمانان گرامی تنویر احمد اور عذیر حسن کا پرتپاک استقبال کیا گیا۔ سالانہ اسپورٹس فیسٹیول کی شاندار افتتاحی تقریب کے موقع پر امریکہ سے آئے ہوئے مہمانان گرامی تنویر احمد، سید عذیر حسن، صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو، وائس چانسلر بیوٹمز یونیورسٹی ڈاکٹر خالد حفیظ، پرو وائس چانسلر ڈاکٹر میروائس اور پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان عبدالناصر دوتانی سمیت ہزاروں کھلاڑیوں اور شائقین شریک تھے۔ شرکاء سے خطاب میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ آج ہم ایک ایسے یادگار سلسلے کا آغاز کر رہے ہیں جو نوجوانوں کی صلاحیتوں کو نکھار اور تخلیقی توانائیوں کو جلا بخشتا ہے۔ یہ شاندار اسپورٹس فیسٹیول اس حقیقت کا ثبوت ہے کہ ہماری یونیورسٹیوں کا مقصد صرف روایتی ڈگریاں دینا نہیں بلکہ ایسی باشعور، خوداعتماد اور ذمہ دار نسل تیار کرنا ہے جو مستقبل قریب کی قیادت سنبھال سکے۔ انہوں نے کہا کہ اسپورٹس میلہ، تقریری مقابلہ، موسیقی، مصوری، مجسمہ سازی اور دیگر تخلیقی مشاغل کو محض غیر نصابی سرگرمیاں کہنا درست نہیں بلکہ یہ ہم نصابی سرگرمیاں معیاری تعلیم وتربیت کے عمل کا اہم حصہ ہیں۔ دیگر پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کو اسپورٹ فیسٹیول کے شروع کریں گورنر مندوخیل نے کہا کہ بیوٹمز یونیورسٹی اپنے طلباء وطالبات کو اپنی تخلیقی وتنقیدی صلاحیتوں کے اظہار کیلئے قابل فخر پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ اسپورٹس فیسٹیول نوجوانوں کو یہ سکھاتا ہے کہ کامیابی صرف انفرادی صلاحیت کا نتیجہ نہیں بلکہ اصل کامیابی اجتماعی کوشش، باہمی اعتماد، مسلسل محنت اور ڈسپلن سے حاصل ہوتی ہے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ وائس چانسلر ڈاکٹر خالد حفیظ، پرو وائس چانسلر ڈاکٹر میروائس کاسی اور ان کی پوری ٹیم خراج تحسین کے مستحق ہے کہ وہ اپنے زیر تعلیم اسٹوڈنٹس کو ایک ایسا ماحول فراہم کر رہے ہیں جہاں تعلیم کے ساتھ ساتھ کھیل، تخلیقی اظہار اور فکری نشوونما کو بھی اہمیت دی جا رہی ہے۔ ہمارے نوجوان بے پناہ صلاحیتوں کے مالک ہیں۔ ضروری ہے کہ انہیں مناسب مواقع، فکری رہنمائی، جدید سہولیات اور اپنی صلاحیتوں کو منوانے کیلئے سازگار ماحول فراہم کیا جائے تاکہ ہمارے نوجوان نیشنل اور انٹرنیشنل سطح پر ملک وقوم کا نام روشن کریں۔ زندگی خود ہی ایک میدان مقابلہ ہے۔

گورنر جعفر خان مندوخیل بیوٹمز میں سالانہ اسپورٹس فیسٹیول کا افتتاح کر رہے ہیں

پاکستانی پیرا ایتھلیٹ حیدر علی نے ایشین پیرا گیمز میں چاندی کا تمغہ جیت لیا

ٹوکیو (این این آئی) پاکستان کے ٹاپ پیرا ایتھلیٹ حیدر علی نے جاپان میں جاری ایشین پیرا گیمز میں پاکستان کے لیے چاندی کا تمغہ جیت کر اپنے کیریئر میں ایک اور تمغہ شامل کر لیا ہے۔ جاپان میں جاری ایشین پیرا گیمز میں پاکستان کے نامور پیرا ایتھلیٹ حیدر علی نے ڈسکس تھرو کے مقابلوں میں چاندی کا تمغہ جیتا۔ حیدر علی نے 57 اعشاریہ 20 میٹر کی تھرو کر کے سلور میڈل اپنے نام کیا۔ اس کارکردگی کے ساتھ پاکستانی ایتھلیٹ نے اپنا نیا ذاتی بہترین ریکارڈ بھی قائم کیا۔ ڈسکس تھرو کے مقابلے میں ازبکستان کے ایتھلیٹ نے سونے کا تمغہ حاصل کیا جبکہ بھارت کے ایتھلیٹ کے حصے میں کانسی کا تمغہ آیا۔

پہلا ٹی ٹوئنٹی، بھارت نے سنسنی خیز مقابلے کے بعد نیوزی لینڈ کو شکست دے دی

آخری لمحات میں نمن دھیر نے 15 گیندوں پر ناقابلِ شکست 42 رنز بنا کر میچ کا پانسہ پلٹ دیا

کرائسٹ چرچ (این این آئی) بھارت نے پہلے ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں نیوزی لینڈ کو چار وکٹوں سے شکست دے کر پانچ میچوں کی سیریز میں 1-0 کی برتری حاصل کر لی۔ کرائسٹ چرچ میں کھیلے گئے مقابلے میں بھارتی ٹیم نے 226 رنز کا مشکل ہدف آخری اوور کی چوتھی گیند پر حاصل کیا۔ بھارت کی کامیابی میں سنجو سیمسن اور نمن دھیر نے اہم کردار ادا کیا۔ سیمسن نے جارحانہ بیٹنگ کرتے ہوئے صرف 33 گیندوں پر 67 رنز بنائے جس میں آٹھ چوکے اور چار چھکے شامل تھے۔ انہوں نے ابھیشیک شرما کے ساتھ پہلی وکٹ کے لیے 93 رنز کی شراکت قائم کی۔ ابھیشیک نے 12 گیندوں پر 29 رنز اسکور کیے۔ مڈل اوورز میں بھارتی ٹیم کی وکٹیں تیزی سے گریں تاہم کپتان شریاس ایئر نے 42 اور اکشر پٹیل نے 24 رنز بنا کر ٹیم کو مقابلے میں برقرار رکھا۔ آخری لمحات میں نمن دھیر نے محض 15 گیندوں پر ناقابلِ شکست 42 رنز بنا کر میچ کا پانسہ پلٹ دیا۔ اس سے قبل نیوزی لینڈ نے گلین فلپس کے ناقابلِ شکست 82 اور فن ایلن کے 45 رنز کی بدولت چار وکٹوں کے نقصان پر 225 رنز بنائے تھے۔ بھارت نے 19.4 اوورز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر 230 رنز بنا کر شاندار فتح اپنے نام کی۔

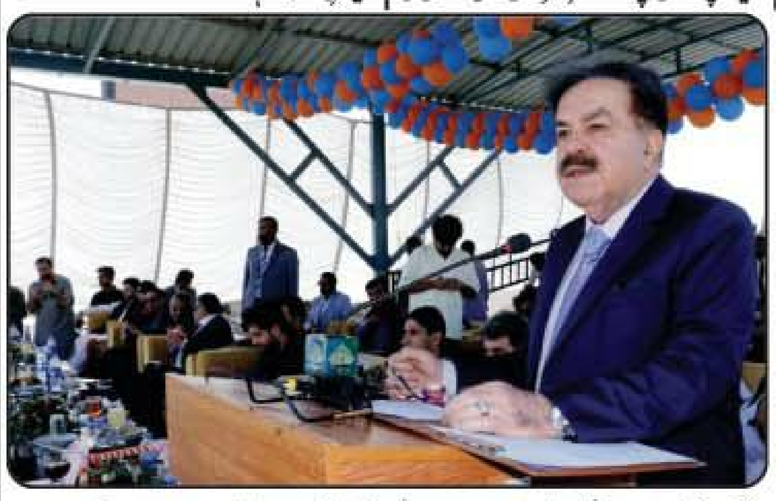

گورنر جعفر خان مندوخیل بیوٹمز میں سالانہ اسپورٹس فیسٹیول کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

آسٹریلوی ویمن کرکٹر میگن شٹ 2 میچز کیلئے معطل

سڈنی (این این آئی) آسٹریلوی ویمن کرکٹر میگن شٹ کو 2 میچز کے لیے معطل کر دیا گیا۔ کرکٹ آسٹریلیا کے مطابق میگن شٹ نے تجویز کردہ ادویات سے متعلق ضوابط کی خلاف ورزی کی، انہوں نے اسپورٹس سائنس اور اسپورٹس میڈیسن گائیڈ لائنز کی خلاف ورزی کی۔ کرکٹ آسٹریلیا کے مطابق یہ پہلا واقعہ ہے جو کہ کرکٹ مقابلوں سے باہر پیش آیا، میگن شٹ نے کارکردگی بہتر بنانے کے لیے دوا استعمال نہیں کی۔ میگن شٹ پر پابندی کا اطلاق انٹرنیشنل اور ڈومیسٹک کرکٹ پر بھی ہوگا، کرکٹ آسٹریلیا میگن شٹ کی مکمل سپورٹ جاری رکھے گا۔ کرکٹ آسٹریلیا

بین اسٹوکس نے ایشز سیریز کے لیے ٹیم میں ممکنہ واپسی سے متعلق خبروں کو مسترد کر دیا

لندن (این این آئی) انگلینڈ کے سابق کپتان بین اسٹوکس نے ایشز سیریز کے لیے ٹیم میں ممکنہ واپسی سے متعلق خبروں کو مسترد کرتے ہوئے انہیں گمراہ کن قرار دیا ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ آسٹریلیا کے خلاف سیریز میں ہنگامی بنیادوں پر دستیابی کی خبر میں کوئی صداقت نہیں ہے۔ آئی پیپر اسپورٹ نے اپنی رپورٹ میں دعویٰ کیا تھا کہ بین اسٹوکس دو شرائط کے ساتھ ایشز سیریز کے لیے واپسی پر غور کر سکتے ہیں تاہم اسٹوکس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ردعمل دیتے ہوئے مداحوں کو یہ خبر پڑھنے کے لیے رقم خرچ نہ کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ انہوں نے لکھا کہ اس خبر کی سرخی مکمل طور پر گمراہ کن ہے اور ایشز میں واپسی سے متعلق دعوے میں بالکل حقیقت نہیں ہے۔ بین اسٹوکس نے جون 2026 میں بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا تھا۔ ان کا آخری بین الاقوامی میچ نیوزی لینڈ کے خلاف ٹرینٹ برج میں کھیلا گیا ٹیسٹ تھا۔ 35 سالہ آل راؤنڈر 2019 کی ایشز سیریز میں ہیڈنگلے ٹیسٹ کے دوران ناقابل فراموش 135 رنز کی اننگز کھیل کر انگلینڈ کو تاریخی فتح دلانے کے باعث شہرت رکھتے ہیں۔ انہوں نے اسی سال انگلینڈ کی ورلڈ کپ جیت میں بھی اہم کردار ادا کیا تھا۔ آئندہ ایشز سیریز نومبر 2027 میں انگلینڈ میں شیڈول ہے تاہم اسٹوکس کے تازہ بیان نے ان کی واپسی کی قیاس آرائیوں کو ختم کر دیا ہے۔

TENDER NOTICE

Note: In All Procurements of GOB Whether through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. Only electronic bid will be submitted, No physical bid is required. The Chairman Balochistan Textbook Board, Quetta invites Bids from Eligible Bidders (Publishers / Printers) for the Printing & Supply of Textbooks (Free Distribution) from Class Primer to XII and ALP Textbooks with Teacher Guides 2027 through (11) eleven tenders of similar nature having **TSE Nos. (TSE-2627101213711 for Package A, TSE-2627101213791 for Package B, TSE-2627101213801 for Package C, TSE-2627101213831 for Package D, TSE-2627101213851 for Package E, TSE- 2627101213861 for Package F, TSE- 2627101213641 for Package G, TSE-2627101213601 for Package H, TSE-2627101213451 for Package I, TSE-2627101213281 for Package J & TSE-2627101213241 for Package K). Tender Fee 2000/-**

S.No.	Class of Object	Bid Security
1	Stationery (Printing & Supply of Textbooks Free Distribution)	3%

Procurement shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014.

Eligibility of Bidders:

a. 3 Assignment of Similar Nature and Complexity 250,000,000 in Previous 5 Years.

b. Turnover of at least 130,000,000 PKR in 2 Subsequent Previous Years

c. Presence in Active Tax Payer List Sales Tax Certificate.

d. The bidding firm must not be currently blacklisted by any procuring agency of Pakistan

e. JV is not permissible

f. Submission of the required Bid Security In case Bid Security is not found as required during financial evaluation the bidding firm shall be declared as in-eligible and non-responsive.

g. Submission of the required Bidding document Fee.

h. The bidder must fulfill all the requirements for Publication and Printing experiences as prescribed in details in the bid documents.

i. The Bidder must fulfill the requirements for Printing machine, Automatic Paper Folder and Gathering Machines as per the specifications prescribed in details in the bid documents.

j. Sample of Printing Paper & Bleach Card for each manufacture (10 Sheets only) and certificate of specifications from the manufacturer with seal and signature. Recycled paper is not accepted.

k. Samples of Imported Ink, Hot Melt Glue not less than 2711 of Taiwan brand or equivalent specifications, Imported coated plates.

l. Test Fee Rs. 20,000 each (not refundable) for paper & b sample of each manufacture in shape of pay order.

m. Must unconditionally agree with all the instructions, terms & conditions prescribed in the bidding documents & contract agreement.

3. **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure

4. **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Deposit at Call of 3%

5. **Tender Documents:** The NIT & Bidding Document can be obtained electronically from www.bppra.gob.pk.

6. **Issuance of tender Documents:** Complete Bidding Document can be viewed at www.bppra.gob.pk.

7. **Last Date of bid submission:** Bid can only be submitted electronically latest by 07th November, 2026 for Package A, B, C, D, E & F and 9th November, 2026 for Package G, H, I, J & K through supplier dashboard.

8. **Tender opening:** will be opened on same day on EPPS System.

9. **Address:** Office of the Chairman Balochistan Textbook Board, Quetta

Phone no: 0812470501 Email: btbb_quetta@yahoo.com

Website. www.btbb.com.pk

CHAIRMAN
BALOCHISTAN TEXTBOOK BOARD, QUETTA

DAB/AB No.457/22-10-2026

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

برطانوی باڈی بلڈر مقابلے کے دوران اچانک اسٹیج پر گر کر ہلاک

لندن (این این آئی) برطانیہ سے تعلق رکھنے والے 33 سالہ باڈی بلڈر متیوش خومورا مقابلے کے دوران اچانک اسٹیج پر گر پڑے اور ہسپتال منتقل کیے جانے کے باوجود جانبر نہ ہو سکے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق متیوش خومورا انگلینڈ کے شہر ٹیلفورڈ میں فزیکل کلچر ایسوسی ایشن (پی سی اے) کے برٹش [illegible] مقابلے میں شریک تھے [illegible] اچانک اسٹیج پر گر گئے [illegible] ہسپتال منتقل کیا گیا [illegible]

دکی، آل بلوچستان سردار درمحمد ناصر فٹبال ٹورنامنٹ کا شاندار افتتاح

دکی (یو این اے) آل بلوچستان سردار درمحمد ناصر فٹبال ٹورنامنٹ کا شاندار افتتاح، خیبر افغان فٹبال کلب دکی نے پہلا مقابلہ [illegible] سے جیت لیا۔ دکی میں آل بلوچستان سردار درمحمد ناصر فٹبال ٹورنامنٹ کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی [illegible] سردار زادہ [illegible] خان ناصر نے [illegible] فٹبال کو کِک مار کر کیا۔ ٹورنامنٹ کا افتتاحی میچ خیبر افغان فٹبال کلب دکی اور [illegible] کے درمیان کھیلا گیا [illegible]

افسوس جس ملک میں اسکواش کا راج ہوا کرتا تھا آج عالمی سطح پر بہت پیچھے ہیں، جہانگیر خان

کراچی (این این آئی) پاکستان کے اسکواش لیجنڈ جہانگیر خان نے [illegible] افسوس کی بات ہے کہ جس ملک میں اسکواش کا راج ہوا کرتا تھا، آج اس ملک میں اسکواش پر راج کرنے والے کھلاڑی عالمی سطح پر بہت پیچھے ہیں۔ لیجنڈ جہانگیر خان نے کہا کہ پاکستان میں اسکواش کا ٹیلنٹ بھی موجود ہے اور اسکواش کے بین الاقوامی ٹورنامنٹ بھی تواتر کیساتھ منعقد ہو رہے ہیں۔ جہانگیر خان نے کہا کہ ان مشکلات میں بھی اسکواش میں اسپانسر آ رہے ہیں، بڑی بات ہے، ضروری ہے، صرف کوچز تبدیل کرنے سے معاملات بہتر نہیں ہو سکتے، پاکستان میں اسکواش کی ایک تاریخ ہے، ہمارے پاس عظیم کھلاڑیوں سے مشورے لینے کیساتھ عملی طور پر ان کا اسکواش کی بہتری کے لئے آگے آنا بہت ضروری ہے۔ جہانگیر خان نے کہا کہ پاکستان اسکواش فیڈریشن میں اس کھیل کو سمجھنے والے اور پاکستان اسکواش کے وسیع تر مفاد میں کام کرنے والوں کو آگے لانا بہت ضروری ہے۔

ٹیسٹ میچز میں تماشائیوں کی کم ہوتی تعداد کیسے بڑھائی جائے؟ کیون پیٹرسن کی اہم تجویز

لندن (این این آئی) انگلینڈ کے سابق کپتان کیون پیٹرسن نے ٹیسٹ کرکٹ کے دوران اسٹیڈیمز میں تماشائیوں کی کم ہوتی تعداد دیکھ کر اہم تجویز پیش کر دی اس حوالے سے کیون پیٹرسن نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں اپنی رائے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اپنی تجویز پیش کرتے ہوئے کہا کہ کرکٹ بورڈز کو ٹی 20 فرنچائز ٹورنامنٹس سے آمدنی حاصل کرنی چاہیے، ایسے مقامات پر ٹیسٹ کرکٹ کے لیے مفت داخلے کی سہولت فراہم کرنی چاہیے جہاں شائقین کی تعداد کم ہے۔ کیون پیٹرسن نے لکھا کہ ڈربن اور پورٹ الزبتھ میں ٹکٹوں کی فروخت سے اتنی آمدنی حاصل نہیں ہوئی کہ اسے میدانوں میں تماشائیوں کی غیر موجودگی کا جواز قرار دیا جا سکے۔ واضح رہے کہ انگلینڈ کے سابق کپتان کا یہ بیان جنوبی افریقا اور آسٹریلیا کے درمیان جاری ٹیسٹ سیریز کے دوران اسٹیڈیم میں شائقین کی کم تعداد پر سابق آسٹریلوی اوپنر ڈیوڈ وارنر کی تنقید کے بعد سامنے آیا ہے۔ ڈیوڈ وارنر نے سوشل میڈیا پر اپنی پوسٹ میں خالی اسٹیڈیمز پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے یہ سوال اٹھایا تھا کہ اگر شائقین میدانوں کا رخ نہیں کر رہے تو ٹیسٹ کرکٹ کو کھیل کا اعلیٰ ترین فارمیٹ قرار دینے کا کیا جواز ہے؟ جنوبی افریقہ اور آسٹریلیا کے درمیان ٹیسٹ سیریز کے پہلے ٹیسٹ میں ڈربن کے کنگزمیڈ اسٹیڈیم میں 5 روز کے دوران 20 ہزار سے بھی کم شائقین پہنچے اور یہ تعداد اسٹیڈیم کی مجموعی گنجائش کے پانچویں حصے سے بھی کم تھی۔ اس کے علاوہ دوسرے ٹیسٹ میں بھی پورٹ الزبتھ کے سینٹ جارجز پارک میں بڑی تعداد میں نشستیں خالی رہیں۔

پاکستان نے بلی جین کنگ کپ بھوٹان کو 3-0 سے شکست دے دی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان نے بلی جین کنگ کپ بھوٹان کو 3-0 سے شکست دے دی۔ بلی جین کنگ کپ میں پہلی بار شرکت کرنے والی نوجوان کھلاڑیوں رومیسہ ملک اور ہاجرہ سہیل کی شاندار کارکردگی اور پاکستان کی فتوحات کا سلسلہ جمعرات کو بھی جاری رہا، پاکستان نے بلی جین کنگ کپ ایشیا/اوشیانا گروپ تھری (بی) 2026 کے دوسرے روز پاکستان ٹینس فیڈریشن ٹینس کمپلیکس، اسلام آباد میں بھوٹان کو 3-0 سے شکست دے کر شاندار کامیابی حاصل کی۔ پاکستانی کھلاڑیوں نے سنگلز اور ڈبلز مقابلوں میں بھرپور اعتماد، عزم اور ٹیم ورک کا مظاہرہ کرتے ہوئے یکطرفہ کامیابی حاصل کی، جس سے بین الاقوامی ٹیم ایونٹ میں پاکستان کی پوزیشن مزید مستحکم ہوئی۔ سنگلز مقابلوں میں تجربہ کار کھلاڑیوں اُشنا سہیل اور ماہین آفتاب قریشی نے عمدہ کھیل پیش کیا۔ دونوں کھلاڑیوں نے اپنی مہارت، اعصاب پر قابو اور بھرپور عزم کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے اپنے سنگلز مقابلے جیت کر پاکستان کو فیصلہ کن برتری دلائی۔

ایک روزہ کرکٹ نمائشی میچ کے موقع پر یوحنا شبیر کا کھلاڑیوں کے ہمراہ گروپ فوٹو

بہن بھائیوں کا موازنہ اور حسد خاندانی رشتوں کو نقصان پہنچا سکتے ہیں، ونیزہ احمد

لوگوں کو دوسروں پر توجہ مرکوز رکھنے کے بجائے اپنے رویوں اور جذبات کا جائزہ لینا چاہیے، انٹرویو

کراچی (این این آئی) پاکستانی ماڈل، اداکارہ اور میزبان ونیزہ احمد نے کہا ہے کہ خاندان میں حسد اور بچوں کا ایک دوسرے سے موازنہ رشتوں کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ ایک انٹرویو میں ونیزہ احمد نے مختلف رشتوں میں حسد پیدا ہونے اور اپنے جذبات کو سمجھنے کی اہمیت پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ لوگوں کو دوسروں پر توجہ مرکوز رکھنے کے بجائے اپنے رویوں اور جذبات کا جائزہ لینا چاہیے۔ ونیزہ احمد نے خاندانی معاملات پر بات کرتے ہوئے کہا کہ والدین انجانے میں بہن بھائیوں، کزنز اور خاندان کے دیگر بچوں کا ایک دوسرے سے موازنہ کر کے ان کے درمیان ناراضگی اور حسد پیدا کر سکتے ہیں، اس طرح کے رویے رشتوں پر دیرپا منفی اثرات مرتب کرتے اور بچوں کے درمیان غیر صحت مند مسابقت کو جنم دیتے ہیں۔ انہوں نے زور دیا ہے کہ بچوں کو ایک دوسرے سے موازنہ کرنے کے بجائے ان کی انفرادی صلاحیتوں اور خوبیوں کی بنیاد پر سراہنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بچپن ہی سے ایک دوسرے کو قبول کرنے اور باہمی احترام کو فروغ دینے سے خاندان میں حسد کو جڑ پکڑنے سے روکا جا سکتا ہے۔

فلم کی تشہیر کے دوران زبان پھسل گئی، رنبیر کپور نے معذرت کر لی

ممبئی (آئی این پی) بالی ووڈ اداکار رنبیر کپور کو اپنی آنے والی فلم رامائن کی تشہیر کے دوران دسہرہ کے پیغام میں غلطی کرنے پر سوشل میڈیا پر تنقید کا سامنا کرنا پڑا، جس کے بعد اداکار نے معذرت کر لی۔ بھارتی میڈیا کے مطابق رنبیر کپور نے 20 اکتوبر کو کولکتہ میں دسہرہ کی تقریب میں فلم کی ٹیم کے ہمراہ شرکت کی۔ اس موقع پر انہوں نے برائی پر اچھائی کی فتح کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ چاہے برائی کتنی ہی طاقتور کیوں نہ ہو، آخر میں اچھائی اور ایمانداری ہی ختم ہو جاتی ہے۔ رنبیر کپور دراصل یہ کہنا چاہتے تھے کہ آخرکار اچھائی کی برائی پر فتح ہوتی ہے، تاہم زبان پھسلنے کے باعث ان کے الفاظ کا مفہوم بالکل الٹ ہو گیا۔ ان کی تقریر کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئی، جہاں صارفین نے انہیں تنقید کا نشانہ بنایا۔ بعد ازاں چنئی میں فلم کے گیت کی تقریب کے دوران رنبیر کپور نے اس واقعے پر معذرت کر لی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز دسہرہ کی تقریب میں پیش آنے والے واقعے پر معافی مانگنا چاہتا ہوں، کیونکہ میری زبان پھسل گئی تھی۔

رشمیکا مندانا کی شاہ رخ خان کے ساتھ فلم میں کام کرنے کی خواہش

ممبئی (آئی این پی) بھارتی اداکارہ رشمیکا مندانا نے بالی ووڈ سپر اسٹار شاہ رخ خان کے ساتھ فلم میں کام کرنے کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق پروگرام کافی ود کرن 9 میں مختصر سوال و جواب کے دوران میزبان کرن جوہر نے رشمیکا سے پوچھا کہ وہ آئندہ کس بالی ووڈ اداکار کے ساتھ کام کرنے میں دلچسپی رکھتی ہیں۔ اس پر رشمیکا مندانا نے جواب دیا کہ شاہ رخ خان کے ساتھ فلم ایک دلچسپ تجربہ ہو گی۔ اداکارہ کے اس بیان کے بعد دونوں فنکاروں کو ایک ساتھ بڑے پردے پر دیکھنے کے امکان کے حوالے سے دلچسپی پیدا ہو گئی ہے، تاہم رشمیکا نے کسی ممکنہ فلم کے حوالے سے مزید تفصیلات نہیں بتائیں۔

امیتابھ بچن نے سوشل میڈیا سے دوری اختیار کر لی، وجہ بھی بتا دی

ممبئی (آئی این پی) بالی وڈ کے لیجنڈ اداکار اور بگ بی کے لقب سے مشہور امیتابھ بچن نے سوشل میڈیا سے دوری اختیار کر لی۔ بھارتی میڈیا کے مطابق سینئر اداکار نے کچھ دنوں کیلئے سوشل میڈیا سے دوری اختیار کی ہے جس حوالے سے انہوں نے اپنے مداحوں کو آگاہ بھی کیا ہے۔ امیتابھ بچن نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر سوشل میڈیا سے دوری کی وجہ بتاتے ہوئے مداحوں سے معذرت کی۔ انہوں نے لکھا کہ میں معافی چاہتا ہوں، مجھے آرام کرنے اور صحت یاب ہونے کے لیے چند دن کی چھٹی لینے کا مشورہ دیا گیا ہے، اس لیے میں فی الحال کچھ بھی لکھنے سے قاصر ہوں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اداکار کے اس اعلان نے مداحوں کو تشویش میں مبتلا کر دیا ہے جو باقاعدگی سے اداکار کی سوشل میڈیا اپ ڈیٹس پر نظر رکھتے ہیں۔

سلمان خان بالی ووڈ میں منفی تشہیر کلچر کا حصہ رہے ہیں، پلاش سین

مسائل کبھی درجہ بندی کے نچلے حصے سے پیدا نہیں ہوتے، بلکہ ان کا آغاز اوپر سے ہوتا ہے

ممبئی (آئی این پی) بھارتی گلوکار، اداکار اور گیت نگار پلاش سین نے الزام عائد کیا ہے کہ سلمان خان بھی بالی ووڈ میں منفی تشہیر کے کلچر کا حصہ رہے ہیں۔ انہوں نے بگ باس 20 میں سلمان خان کی جانب سے اس معاملے پر کیے گئے تبصروں پر بھی گفتگو کی۔ بگ باس 20 کے ایک ویک اینڈ کا وار اپی سوڈ کے دوران سلمان خان نے فلموں کی باکس آفس پر ناکامی کے بعد اداکاروں کے خلاف سخت تبصرے کرنے والے ٹرولز کو تنقید کا نشانہ بنایا تھا۔ انہوں نے ان الزامات پر بھی بات کی تھی کہ بعض اداکار اپنے ساتھی فنکاروں کے خلاف منفی تشہیری مہم چلانے کے لیے پیسے خرچ کرتے ہیں۔ پلاش سین نے ایک انٹرویو میں اس معاملے پر گفتگو کرتے الزام عائد کیا کہ سلمان خان خود بھی اس مسئلے کا حصہ رہے ہیں۔ انہوں نے ایک واقعہ یاد کرتے ہوئے بتایا کہ ایک معروف اداکارہ کی فلم کے ٹریلر کو لائیکس کے مقابلے میں زیادہ ڈس لائیکس ملے تھے، جس کے بعد یوٹیوب نے ڈس لائیک کا فیچر ہی بند کر دیا تھا، یہ اندازہ لگانا مشکل تھا کہ لوگوں کے یہ ردعمل حقیقی تھے یا اس کے لیے پیسے خرچ کیے گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ سلمان اس سلسلے کو شروع کرنے والوں میں شامل رہے ہیں۔

سامنتھا کے خوشبو برانڈ کی کمائی 120 کروڑ سے بھی آگے نکل گئی

ممبئی (آئی این پی) بھارتی فلم انڈسٹری کی معروف اداکارہ سامنتھا روتھ پرابھو کے خوشبو کے برانڈ نے حال ہی میں آمدنی کے لحاظ سے 100 کروڑ روپے کا ہندسہ عبور کر لیا ہے۔ سامنتھا نے مختلف کاروباروں میں سرمایہ کاری کی ہے اور ان کے خوشبو کا برانڈ حال ہی میں 120 کروڑ روپے کی آمدنی سے تجاوز کر گیا، سیکرٹ الکیمسٹ نے بھارت کی ابھرتی ہوئی خوشبو مارکیٹ میں اپنی جگہ بنا لی ہے۔ اس سنگ میل کے بارے میں بات کرتے ہوئے سامنتھا نے کہا کہ دو انتہائی مختلف سفروں کو ایسے بامعنی سنگ میل تک پہنچتے دیکھ کر بے حد خوشی محسوس ہوتی ہے

پاکستان اور مالدیپ کے درمیان 20 یادداشتوں پر دستخط

خصوصی رپورٹ

پاکستان اور مالدیپ نے دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے اور مختلف شعبوں میں باہمی تعاون

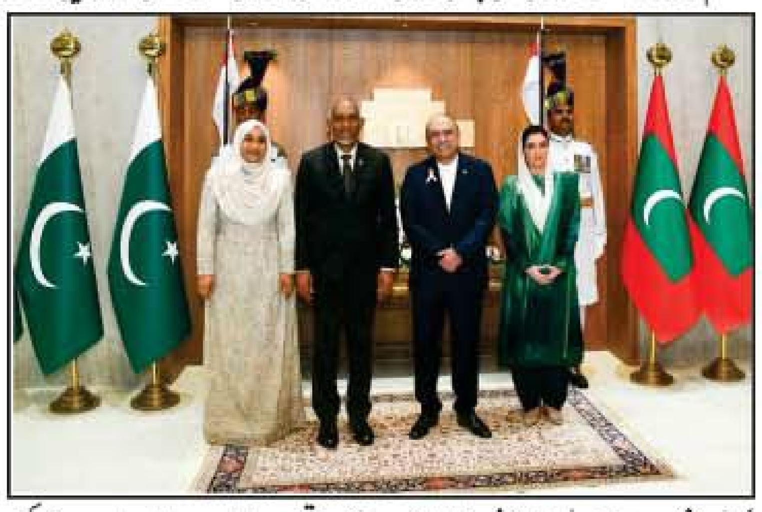

کو فروغ دینے کے لیے انفارمیشن ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، سائبر سکیورٹی، ڈیجیٹل سکلز، صحت، تعلیم، دفاع، بحری سلامتی، زراعت، سیاحت، تجارت اور ماحولیاتی تحفظ سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کے لیے مفاہمت کی 20 یادداشتوں (ایم او یوز) پر دستخط کر دیے ہیں جبکہ دونوں ممالک نے دوطرفہ تجارت کو آئندہ دو سال میں 13.9 ملین ڈالر سے بڑھا کر 200 ملین ڈالر تک لے جانے، اقتصادی تعاون اور سرمایہ کاری کے فروغ، براہ راست فضائی رابطوں کے قیام اور مختلف شعبوں میں شراکت داری کو وسعت دینے پر اتفاق اور فلسطینی عوام کے حق خودارادیت اور ایک آزاد ریاست کے قیام کی حمایت اور علاقائی و عالمی امور پر تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق بدھ کو پاکستان کے دورے پر آئے ہوئے مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو کے اعزاز میں باضابطہ استقبالیہ تقریب وزیراعظم ہاؤس میں منعقد ہوئی۔ وزیراعظم ہاؤس آمد پر وزیراعظم محمد شہباز شریف نے معزز مہمان کا پرتپاک استقبال کیا۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان مصافحہ اور خوشگوار جملوں کا تبادلہ بھی ہوا۔ اس موقع پر دونوں ملکوں کے قومی ترانے بجائے گئے۔ تینوں مسلح افواج کے چاق و چوبند دستوں نے مالدیپ کے صدر کو سلامی دی اور گارڈ آف آنر پیش کیا۔ سلامی کے چبوترے پر مالدیپ کے صدر کے ہمراہ وزیراعظم شہباز شریف بھی موجود تھے۔ مالدیپ کے صدر نے گارڈ آف آنر کا معائنہ بھی کیا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کابینہ کے ارکان اور وزیراعظم ہاؤس کے اعلیٰ حکام کا مالدیپ کے صدر کے ساتھ تعارف کرایا۔ مالدیپ کے صدر نے اس موقع پر اپنے وفد کا وزیر اعظم سے تعارف کرایا۔ مالدیپ کے صدر نے وزیراعظم ہاؤس کے سبزہ زار میں پودا لگایا اور دونوں ملکوں کی ترقی اور خوشحالی کے لیے دعا کی گئی۔ بعد ازاں کستان اور مالدیپ نے دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے اور مختلف شعبوں میں باہمی تعاون کو فروغ دینے کے لیے انفارمیشن ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، سائبر سکیورٹی، ڈیجیٹل سکلز، صحت، تعلیم، دفاع، بحری سلامتی، زراعت، سیاحت، تجارت اور ماحولیاتی تحفظ سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کے لیے مفاہمت کی 20 یادداشتوں (ایم او یوز) پر دستخط کیے، ان ایم او یوز پر مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو کے تین روزہ سرکاری دورے کے دوران دستخط کیے گئے جو دوطرفہ سفارتی تعلقات کی 60ویں سالگرہ کے موقع پر 11 برسوں میں مالدیپ کے کسی صدر کا پہلا دورہ ہے۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف اور صدر ڈاکٹر محمد معیزو بھی تقریب میں موجود تھے جبکہ دونوں ممالک کے نمائندوں نے پہلے سے دستخط شدہ دستاویزات کا تبادلہ کیا۔ دونوں ممالک کے درمیان طے پانے والی مفاہمتی یادداشتوں میں انفارمیشن ٹیکنالوجی، سائبر سکیورٹی، مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹل مہارتوں اور ٹیکنالوجی وجدت کے شعبوں میں تعاون، منشیات اور ان کی تیاری میں استعمال ہونے والے کیمیائی اجزا کی غیر قانونی سمگلنگ و استعمال کی روک تھام اور سماجی تحفظ کے شعبوں میں تعاون شامل ہے۔ صحت کے شعبے میں پاکستان کی ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی (ڈریپ) اور مالدیپ فوڈ اینڈ ڈرگ اتھارٹی کے درمیان تعاون، طبی ماہرین کی بھرتی اور دفاعی تعاون سے متعلق مفاہمت کی یادداشتیں بھی فہرست میں شامل ہیں۔ اس کے علاوہ بحری سلامتی، زرعی تعاون اور ماہی گیری کے شعبوں میں بھی تعاون کیلئے مفاہمت کی یادداشت پر بھی دستخط کیے گئے۔ تعلیم اور انسانی وسائل کی ترقی کے حوالے سے پاکستان کے نیشنل ووکیشنل اینڈ ٹیکنیکل ٹریننگ کمیشن (نیوٹیک) اور مالدیپ کے درمیان تکنیکی و پیشہ ورانہ تعلیم و تربیت کے فروغ، اعلیٰ تعلیم، مہارتوں کی ترقی اور نوجوانوں وکھیلوں کے شعبوں میں تعاون کیلئے مفاہمت کی یادداشتیں بھی طے پانے والے معاہدوں میں شامل ہیں۔ دونوں ممالک نے فضائی رابطوں کے فروغ، سیاحت، فنون، ثقافت اور ورثے کے تحفظ کے شعبوں میں بھی تعاون پر بھی اتفاق کیا ہے جبکہ پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی تربیت، سول سروس کمیشن آف مالدیپ اور فیڈرل پبلک سروس کمیشن آف پاکستان اور سول سروس اکیڈمیوں کے درمیان تعاون سے متعلق مفاہمت کی یادداشتیں بھی طے پانے والے معاہدوں کا حصہ ہیں۔ تجارت کے شعبے میں مالدیپ کی سٹیٹ ٹریڈنگ آرگنائزیشن اور پاکستان کی ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان کے درمیان زرعی اجناس، خوراک اور دیگر مصنوعات کی تجارت میں تعاون جبکہ ماحولیاتی تحفظ کے شعبے میں بھی مفاہمت کی یادداشت شامل ہے۔ یہ معاہدے دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعاون کو وسعت دینے، ادارہ جاتی روابط مضبوط بنانے اور تجارت، تعلیم، صحت، ٹیکنالوجی اور دیگر شعبوں میں باہمی مفاد کے نئے مواقع پیدا کرنے کی جانب اہم پیش رفت ہیں۔ دریں اثناء وزیراعظم ہاؤس میں مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تعلقات کو نئی بلندیوں تک لے جانے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے تجارت، دفاع، صحت، تعلیم، ٹیکنالوجی، سیاحت، نوجوانوں کی استعداد کار میں اضافے اور موسمیاتی تبدیلی سمیت مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے پر زور دیا۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے مالدیپ کے صدر کا پاکستان کے پہلے دورے پر خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ مالدیپ کے صدر کا دورہ دونوں ممالک کے تاریخی اور برادرانہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کا اہم موقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور مالدیپ کے درمیان تاریخی روابط اور باہمی دوستی ہے اور دونوں ممالک کے تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کیلئے تجارت، دفاعی تعاون، تعلیم، صحت، پولیس اور دیگر شعبوں میں شراکت داری بڑھانے پر بات چیت ہوئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مالدیپ کے متعدد طلبہ پاکستان کی جامعات اور کالجوں میں تعلیم حاصل کر چکے ہیں خصوصاً صحت کے شعبے میں پاکستانی تعلیمی اداروں نے مالدیپ کے طلبہ کو مواقع فراہم کیے ہیں۔ باہمی تعاون کا ذکر کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ اس وقت تقریباً 250 پاکستانی ڈاکٹرز اور طبی عملہ مالدیپ کے مختلف علاقوں میں انسانیت کی خدمت انجام دے رہے ہیں، پاکستان مستقبل میں بھی اس تعاون کو مزید وسعت دینے اور مالدیپ کی ضروریات کے مطابق معاونت فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان اور مالدیپ نے 20 مفاہمتی یادداشتوں اور معاہدوں کا

تبادلہ کیا ہے جو دوطرفہ تعلقات کے مختلف شعبوں کا احاطہ کرتے ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ان معاہدوں کو محض دستاویزات تک محدود رکھنے کے بجائے عملی اقدامات میں تبدیل کیا جائے گا اور اس مقصد کے لیے بروقت فیصلوں اور تیز رفتار عمل درآمد کو یقینی بنانے کی کوشش کی جائے گی۔ وزیراعظم نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان موجودہ تجارتی حجم ان کی حقیقی صلاحیت اور امکانات کی عکاسی نہیں کرتا، اس وقت دوطرفہ تجارت تقریباً 13.9 ملین ڈالر ہے تاہم دونوں ممالک کی قیادت نے بات چیت کے دوران اسے آئندہ دو سال میں 200 ملین ڈالر تک بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ انہوں نے مالدیپ کے صدر کی حمایت پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک مشترکہ کوششوں سے اس ہدف کے حصول کے لیے کام کریں گے۔ انہوں نے مالدیپ میں پانچ سال کے دوران 50 لاکھ درخت لگانے کے ہدف میں معاونت کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اس مقصد کے لیے ایک لاکھ زیتون کی قلمیں اور مختلف اقسام کے ایک لاکھ بیج فراہم کرے گا، یہ معاونت باہمی مشاورت سے فراہم کی جائے گی۔ وزیراعظم نے مالدیپ میں ڈیٹا سینٹرز کے قیام کے منصوبوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اس شعبے میں اپنی تکنیکی مہارت اور پیشہ ورانہ صلاحیتیں مالدیپ کے ساتھ شیئر کرنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں بھی مختلف مقامات پر ڈیٹا سینٹرز قائم کیے گئے ہیں اور اس شعبے میں حاصل ہونے والا تجربہ مالدیپ کے لیے مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے فلسطین کے مسئلے پر پاکستان کے اصولی مقف کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان فلسطینی عوام کے حق خودارادیت اور اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق ایک آزاد، خودمختار اور متصل فلسطینی ریاست کے قیام کی مکمل حمایت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مالدیپ بھی فلسطینی عوام کے حقوق کی حمایت کرتا ہے اور پاکستان اس مقصد کے لیے اپنی آواز بلند کرتا رہے گا۔ وزیراعظم نے مقبوضہ جموں و کشمیر کے تنازعے پر پاکستان کے اصولی موقف سے مالدیپ کے صدر کو آگاہ کرنے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق تنازعے کے پرامن حل کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کشمیری عوام کی جدوجہد اور حق خودارادیت کی حمایت سفارتی ذرائع اور تمام بین الاقوامی فورمز پر جاری رکھے گا تاکہ وہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق اپنے مستقبل کا فیصلہ کر سکیں۔ وزیراعظم نے سندھ طاس معاہدے کی معطلی کے یکطرفہ بھارتی فیصلے پر پاکستان کے شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بین الاقوامی سطح پر نافذ العمل معاہدوں کا احترام لازم اور ضروری ہے اور مشترکہ آبی وسائل کو ہتھیار کے طور استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان مختلف بین الاقوامی فورمز پر واضح کر چکا ہے کہ پانی اس کے لیے ایک ریڈ لائن ہے، پانی زندگی، تجارت، خوشحالی اور ترقی کا ذریعہ ہونا چاہیے نہ کہ دھمکیوں اور تنازعات کا۔ وزیراعظم نے کہا کہ پانی انسانیت کی بقا کے لیے ناگزیر ہے بالخصوص زیریں علاقوں میں رہنے والی آبادیوں کے لیے اس کی اہمیت بنیادی نوعیت کی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس حوالے سے کسی بھی خلاف ورزی کو پاکستان جنگی اقدام تصور کرے گا۔ وزیراعظم نے کہا کہ مالدیپ کے صدر کا دورہ دونوں ممالک کے تعلقات کو نئی سمت اور رفتار دے گا۔ انہوں نے کہا کہ کراچی اور گوادر کے ساحلوں کو چھونے والا وہی سمندر مالدیپ کے جزائر سے بھی جڑا ہوا ہے اور صدیوں سے دونوں خطوں کے درمیان تاجر، علما کرام اور مسافر اسی سمندری راستے سے ایک دوسرے کے علاقوں تک پہنچتے رہے ہیں۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ پاکستان اور مالدیپ مل کر اپنی دوستی کا نیا اور مضبوط باب رقم کریں گے۔ مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو نے وزیراعظم محمد شہباز شریف، حکومت پاکستان اور پاکستانی عوام کا پرتپاک استقبال اور مہمان نوازی پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد کا دورہ کرنا ان کے لیے باعث مسرت اور اعزاز ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور مالدیپ کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کو 60 سال مکمل ہو چکے ہیں اور یہ چھ دہائیاں گرمجوش دوستی، مشترکہ عقیدے، باہمی تفہیم اور مشترکہ نقطہ نظر کی عکاس ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک دہائی کے وقفے کے بعد ان کا دورہ پاکستان دونوں ممالک کو ماضی کی دوستی کو مزید مستحکم کرنے اور مستقبل کی شراکت داری کے لیے نئی سمت متعین کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کے ساتھ ان کے مذاکرات وسیع اور نتیجہ خیز رہے جن میں دونوں ممالک نے تعلقات کو ایک نئے دور میں داخل کرنے کی مشترکہ خواہش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کی شراکت داری کو مزید وسیع، متحرک اور عوام کے لیے براہ راست مفید بنانے کے امکانات موجود ہیں۔ صدر محمد معیزو نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان 20 مفاہمتی

یادداشتوں کا تبادلہ صحت، تعلیم، ماہی گیری، زراعت، نوجوانوں، فنون، اسلامی امور، سیاحت، انفارمیشن ٹیکنالوجی، پولیس اور دفاع سمیت متعدد اہم شعبوں میں تعاون کے نئے راستے کھولے گا تاہم معاہدوں کی اصل اہمیت ان پر عمل درآمد اور دونوں ممالک کے عوام کو ٹھوس فوائد پہنچانے میں ہے۔ صدر محمد معیزو نے دوطرفہ تجارت کو آئندہ دو سال میں 200 ملین ڈالر تک بڑھانے کے ہدف کی مکمل تائید کرتے ہوئے کہا کہ مالدیپ اور پاکستان ایک دوسرے کے لیے غیر معمولی اقتصادی امکانات رکھتے ہیں، دونوں ممالک تجارت اور سرمایہ کاری میں اضافے، سیاحت کے فروغ اور باہمی رابطوں کو مضبوط بنانے کے لیے مل کر کام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ مالدیپ۔پاکستان بزنس فورم دونوں ممالک کے کاروباری رہنماؤں، سرمایہ کاروں اور جدت طرازوں کو ایک جگہ جمع کرنے کا موقع فراہم کرے گا جہاں باہمی دوستی اور مفاہمت کو باہمی فائدے کی سرمایہ کاری اور شراکت داری میں تبدیل کیا جا سکے گا۔ انہوں نے دونوں ممالک کے درمیان براہ راست پروازوں کے آغاز کے لیے جاری بات چیت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ براہ راست فضائی رابطے سیاحت کے نئے مواقع پیدا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ سیاحت بھی دونوں ممالک کے لیے تعاون کا اہم شعبہ ہے جہاں مشترکہ اقدار اور تجربات کو

بروئے کار لایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے نوجوانوں کو دونوں ممالک کا مستقبل قرار دیتے ہوئے پاکستان کی جانب سے مالدیپ کے طلبہ، کھلاڑیوں، کوچز اور نوجوان پیشہ ور افراد کو وظائف، تربیت اور دیگر مواقع فراہم کرنے کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک نوجوانوں کے تبادلے، مہارتوں کی ترقی، کاروباری سرگرمیوں، جدت، قیادت اور مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹلائزیشن اور مستقبل کی ٹیکنالوجی کے شعبوں میں تعاون کو وسعت دینے کے خواہاں ہیں۔ صحت کے شعبے میں تعاون کے حوالے سے مالدیپ کے صدر نے کہا کہ ہم نے مالدیپ کے طلبہ اور طبی ماہرین کے لیے مزید مواقع پیدا کرنے پر بات کی، اس ضمن میں پاکستان کے تکنیکی معاونت پروگرام کے تحت ایم بی بی ایس کی نشستوں میں اضافے اور مالدیپ کے میڈیکل گریجویٹس کے لیے پاکستان میں انٹرن شپ کے امکانات کا جائزہ لینے پر اتفاق کیا گیا۔ صدر محمد معیزو نے موسمیاتی تبدیلی کو عالمی سطح پر ایک بڑا چیلنج قرار دیتے ہوئے کہا کہ مالدیپ کے لیے یہ محض ماحولیاتی مسئلہ نہیں بلکہ اس کی سلامتی، ترقی اور مستقبل سے براہ راست جڑا ہوا معاملہ ہے۔ انہوں نے تحفظ ماحول، ویسٹ مینجمنٹ، قابل تجدید توانائی اور موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے کی صلاحیت بڑھانے کے لیے پاکستان کے ساتھ تعاون کو خوش آئند قرار دیا۔ انہوں نے مالدیپ میں پانچ سال کے دوران 50 لاکھ درخت لگانے کے ہدف میں مدد کے لیے وزیراعظم پاکستان کی جانب سے اعلان کردہ معاونت پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی جانب سے یہ تعاون مالدیپ کے ماحولیاتی اہداف کے حصول میں مددگار رہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک نے پولیسنگ، قانون نافذ کرنے والے اداروں، فنی و پیشہ ورانہ تعلیم اور ادارہ جاتی استعداد کار بڑھانے کے امور پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور مالدیپ اقوام متحدہ، اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) اور دیگر علاقائی و عالمی فورمز پر مشترکہ مفادات کے فروغ کے لیے تعاون جاری رکھیں گے۔ انہوں نے جنوبی ایشیائی علاقائی تعاون کی تنظیم (سارک) کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ مالدیپ تنظیم کی صلاحیت اور خطے کے مشترکہ مسائل کے حل میں اس کے کردار پر یقین رکھتا ہے، مالدیپ سارک کی بحالی کے لیے تعمیری اور فعال کردار ادا کرنے اور تمام رکن ممالک کے ساتھ مل کر اگلی سارک سربراہی کانفرنس جلد از جلد منعقد کرنے کے لیے سازگار حالات پیدا کرنے پر کام کرنے کے لیے تیار ہے۔ صدر محمد معیزو نے فلسطینی عوام کے ساتھ غیر متزلزل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے ان کے حق خودارادیت اور 1967 سے قبل کی سرحدوں کی بنیاد پر ایک آزاد اور خودمختار فلسطینی ریاست کے قیام کی حمایت کی۔ انہوں نے مشرق وسطیٰ میں جاری بحران کے تناظر میں مکالمے، کشیدگی میں کمی، انسانی امداد اور منصفانہ و پائیدار امن کے لیے پاکستان کی سفارتی کوششوں کو سراہا۔ صدر ڈاکٹر محمد معیزو نے کہا کہ دونوں ممالک کے عوام کے درمیان دوستی، مشترکہ عقیدہ، علم کا تبادلہ اور باہمی احترام تعلقات کو مضبوطی اور پائیداری فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان چھ دہائیوں سے مالدیپ کا قابل اعتماد دوست رہا ہے اور دونوں ممالک نے اپنی دیرینہ دوستی کی بنیاد پر شراکت داری کے نئے دور میں داخل ہونے کا عزم کیا ہے جو دونوں ممالک کے عوام کے لیے مزید مواقع، خوشحالی اور فوائد کا باعث بنے گا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ پاکستان اور مالدیپ کی دوستی آنے والی نسلوں تک فروغ پاتی رہے گی۔ دریں اثنا مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو کو عوامی خدمات، ادارہ جاتی اور سماجی و معاشی ترقی میں ان کے اہم کردار پر بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کی جانب سے سیاسیات اور بین الاقوامی تعلقات میں ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری عطا کی گئی۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے مالدیپ کے صدر کو یہ اعزازی ڈگری وزیراعظم ہاؤس میں منعقدہ بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کے 13ویں خصوصی کانووکیشن میں عطا کی۔ مالدیپ کے صدر نے اسلامی یونیورسٹی کی جانب سے اعزازی ڈاکٹریٹ کی ڈگری عطا کرنے پر پاکستان کی حکومت اور بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 35

روپے فی کلو تک پہنچ گئی ہے، درآمد کنندگان نے موجودہ فارمولے پر نظرثانی کا مطالبہ کیا ہے اور ماہانہ کے بجائے ہفتہ وار یا روزانہ قیمتیں مقرر کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ مزید برآں حکومت مائع پیٹرولیم گیس کی قیمتیں مقرر کرنے کے لیے موجودہ ماہانہ نظام کی جگہ روزانہ قیمتوں کے تعین کا طریقہ کار متعارف کرانے پر غور کر رہی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 36

کی۔ جامعہ کراچی میں بحال کی جانے والی پوائنٹس بسوں کا افتتاح ہوگیا۔ ترجمان اسلامی جمعیت طلبہ کے مطابق مختلف ٹاؤنز کے تعاون سے طلبہ کے لیے پوائنٹس بسیں بحال کروائی ہیں، پوائنٹس بسوں کی بحالی سے جامعہ کراچی کے طلبہ کو آمدورفت میں درپیش مشکلات کم کرنے میں مدد ملے گی، جامعہ کراچی کے طلبہ کو سفری سہولیات فراہم کی جا رہی ہے۔ تقریب سے وائس چانسلر وسیم قاضی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جامعہ کراچی میں انکیوبیشن سینٹر بھی قائم کرنے جا رہے ہیں، ٹیکنالوجی کے فروغ کے لیے جامعات میں ایمرجنسی بنیادوں پر اقدامات کی ضرورت ہے، جامعہ کراچی میں طلبہ کے لیے لرننگ مینجمنٹ سسٹم تیار کیا جا رہا ہے۔ وائس چانسلر نے بتایا کہ آئندہ تین سے چار ماہ میں کلاس رومز کا تعلیمی مواد طلبہ کو موبائل فون پر دستیاب کرنے کی کوشش ہے، طلبہ موبائل فون کے ذریعے لیکچرز دوبارہ دیکھ کر اپنے تعلیمی تصورات کو بہتر بنا سکیں گے۔ امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ماضی میں طلبہ یونین کے ذریعے طلبہ و طالبات ٹرانسپورٹ کا نظام چلاتے تھے، اسلامی جمعیت طلبہ کی یونین منتخب ہونے کے بعد ٹرانسپورٹ کا بہترین نظام چلایا کرتی تھی، طلبہ یونین کی بحالی کے لیے جدوجہد کریں گے، یہ طلبہ کا حق ہے، حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا کہ جامعہ کراچی آنے والے طلبہ و طالبات کی اکثریت ٹرانسپورٹ کی سہولت نہ ہونے کے باعث موٹر سائیکل استعمال کرتی ہے، طلبہ کو پبلک ٹرانسپورٹ کی مناسب سہولت میسر نہیں۔ امیر جماعت اسلامی پاکستان نے کہا کہ عوام ایک لیٹر پیٹرول پر تقریبا 135 سے 140 روپے تک ٹیکس ادا کرتے ہیں، پیٹرول پر عائد 80 روپے فی لیٹر لیوی کا پیٹرول کی قیمت سے کوئی تعلق نہیں۔ پیٹرول پر 80 روپے لیوی، 5 روپے کلائمیٹ سپورٹ لیوی اور 21 روپے کسٹمز ڈیوٹی سمیت مختلف ٹیکس عائد ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 37

جائزہ لیا۔ جسٹس روزی خان بڑیچ نے تحریری فیصلہ تحریر کیا۔ وفاقی آئینی عدالت نے تحریری تفصیلی فیصلہ میں قرار دیا کہ انکوائری رپورٹ میں انسپکٹر منیر احمد سامو کا مبینہ چھاپے میں ملوث ہونا ثابت نہیں ہوا تھا۔ رپورٹ کے مطابق ان کا کردار انٹیلی جنس رپورٹس جاری کرنے والے گروپ افسر تک محدود تھا اور ان کے خلاف مزید کارروائی کی سفارش بھی نہیں کی گئی تھی۔ فیصلے کے مطابق سندھ ہائیکورٹ نے 16 اپریل 2026 کو معاملے کی انکوائری کا حکم دیا تھا۔ بعد ازاں ابتدائی انکوائری پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ایس ایس پی لاڑکانہ کو منصفانہ اور جامع تحقیقات کرنے کی ہدایت کی گئی۔ ہائیکورٹ نے 19 جون 2026 کو حکم دیا تھا کہ انکوائری رپورٹ جمع ہونے تک متعلقہ افسران کو کم از کم ایک سال کے لیے فیلڈ تعیناتی نہ دی جائے۔ عدالت نے قرار دیا کہ ہائیکورٹ نے بعد کی انکوائری رپورٹ میں درج اہم نتائج اور سفارشات کو مناسب طور پر مدنظر نہیں رکھا۔ کسی سرکاری ملازم کے خلاف محض انتظامی یا محکمانہ کارروائی کرنے سے پہلے انکوائری کے نتائج کے مطابقت رکھنے والی وجوہات اور قانونی طریق کار ضروری ہے۔ تحریری فیصلے میں کہا گیا کہ آئین کے آرٹیکل 4 کے تحت ہر شخص کو قانون کے مطابق سلوک کا حق حاصل ہے، جبکہ آرٹیکل 10-اے منصفانہ سماعت اور قانونی تقاضوں کے مطابق کارروائی کی ضمانت دیتا ہے۔ کسی افسر کے خلاف فیصلہ کرنے سے پہلے اسے اپنا مؤقف پیش کرنے اور الزامات کا جواب دینے کا مناسب موقع دیا جانا چاہیے۔ وفاقی آئینی عدالت نے واضح کیا کہ سرکاری ملازمین کی تعیناتی، فرائض کی تقسیم اور محکمانہ نظم وضبط انتظامیہ کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں۔ عدالتیں انتظامی اقدامات کا قانونی حیثیت کے جائزہ لے سکتی ہیں، لیکن انتظامیہ کی جگہ خود انتظامی فیصلے نہیں کر سکتیں۔ عدالت کے مطابق ہائیکورٹ کی ہدایات کا مقصد غیر قانونی اقدامات کو قانون کے مطابق بنانا ہے، نہ کہ انتظامیہ کے اختیارات اپنے ہاتھ میں لینا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 38

ڈربن کے مرکزی علاقے کی سڑکوں پر جاری مارچ کے دوران ایک شخص سڑک کے کنارے کھڑا تھا کہ مظاہرین کا ایک گروہ اس کے قریب آیا اور اس پر تشدد شروع کر دیا۔ پولیس نے فوری طور پر مقتول کی شہریت یا اس مارچ کے مقصد کے بارے میں تفصیلات فراہم نہیں کیں۔ حکام کے مطابق، مقتول کی عمر 30 سے 40 سال کے درمیان ہے اور پولیس حملے میں ملوث مشتبہ افراد کی شناخت کی کوشش کر رہی ہے۔ جنوبی افریقہ گزشتہ کئی ماہ سے تارکین وطن مخالف کشیدگی کا سامنا کر رہا ہے۔ ملک میں غیر قانونی طور پر مقیم تارکین وطن کے خلاف حکومتی کارروائی کا مطالبہ کرنے والے احتجاجی مارچ بعض اوقات پرتشدد رخ اختیار کر جاتے ہیں۔ نائیجیریا، موزمبیق، ملاوی اور دیگر ممالک نے کہا ہے کہ ان کے بعض شہری تارکین وطن مخالف احتجاجی مظاہروں کے دوران غیر ملکیوں سے نفرت پر مبنی حملوں میں مارے گئے ہیں۔ تاہم، جنوبی افریقہ کے حکام نے ان میں سے بعض دعوؤں کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ہلاکتیں احتجاج کی بجائے جرائم کی سرگرمیوں کا نتیجہ تھیں۔ حالیہ مہینوں میں دسیوں ہزار تارکین وطن جنوبی افریقہ چھوڑ چکے ہیں۔ گزشتہ کئی سالوں میں تارکین وطن مخالف تشدد کے بڑے پیمانے پر انخلا کے نمایاں ترین واقعات میں سے ایک ہے۔ بہت سے تارکین وطن نے ملک چھوڑنے کی وجہ مقامی افراد کی جانب سے تشدد کے خطرے کو قرار دیا ہے۔ دوسری جانب، حکومت کا کہنا ہے کہ ان میں سے بہت سے افراد کو ضروری دستاویزات نہ ہونے کے باعث ملک بدر کیا گیا۔ افریقہ کی سب سے بڑی معیشت ہونے کے باعث جنوبی افریقہ براعظم کے مختلف ممالک سے آنے والے تارکین وطن کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 39

کرتی ہے پھر یہ حشر ہے، سوچنا ہے ملک بچانا ہے یا لوگوں کی خواہشات کو بچانا ہے، دوسروں کی جنگ میں جل رہی ہے پڑوسی ملک دہشت گردوں کی مدد کر رہا ہے، بیڈ گورننس بجلی، پانی اور سڑکیں پیدا نہیں کرتی، یہ نظام کو غدار بنا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے زمانے میں 300 ارب خرچ ہوئے دنیا کا 12 واں اچھا شہر تھا اب بڑے شہروں کی رینکنگ میں کراچی کا تیسرا نمبر ہے، 22 ہزار ارب روپے انہیں دیے جا چکے ہیں، جامعہ کراچی ہماری ماں ہے یہاں سے طلبہ کو بہترین ڈائریکشن دیں۔ مصطفیٰ کمال نے کہا کہ ہم کام کرنے والے وائس چانسلر نے جامعہ کراچی کے مسائل کی شناخت کرلی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 40

نمائندہ بین سائول کے ساتھ ایک انٹرایکٹو مکالمے میں پاکستانی مندوب محمد جواد اجمل نے دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں کے دوران انسانی حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے کے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ اقوام متحدہ میں پاکستان مشن کے قونصلر محمد جواد اجمل نے اس بات پر زور دیا کہ دہشت گردی کی تعریف بین الاقوامی قانون کے مطابق ہونی چاہیے۔ انہوں نے دہشت گردی اور غیر ملکی قبضے کے خلاف مزاحمت کے عوام کے جائز حق کے درمیان فرق کرنے اور حق خودارادیت کے استعمال کو تسلیم کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے فلسطین اور بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط جموں وکشمیر میں غیر ملکی قبضے کی صورتحال کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ قابض قوتیں مقامی آبادیوں کے انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کی مسلسل خلاف ورزی کر رہی ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 41

بنایا گیا تھا۔ صوبائی گورنر کے نائب کے مطابق حملے میں ضلع جردان کے العلم کیمپ کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ شبوہ جنرل اسپتال اتھارٹی کے مطابق حملے میں جاں بحق افراد کی تعداد 70 سے تجاوز کر گئی ہے جبکہ اس واقعے میں 200 سے زائد افراد زخمی ہوئے ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 42

25 کلومیٹر دور بھوپا پولیس اسٹیشن کی حدود میں رحمت پور گاؤں کے دہلنا چوک کے قریب پیش آیا۔ متوفی کی شناخت وکاس کے نام سے ہوئی ہے، جو اتم شوگر مل میں ٹوکن مین کے طور پر کام کرتے تھے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 43

سانگھڑ شہر میں ایک نجی بینک کے سامنے پیش آیا، جہاں کھڑے افراد پر اچانک ایک شخص نے حملہ کر دیا، ملزم نے مبینہ طور پر چار افراد کو دانتوں سے کاٹ کر زخمی کیا اور پھر موقع سے فرار ہوگیا۔ واقعے میں زخمی ہونے والوں میں سانول یونس اور یاسین انور شامل ہیں، جب کہ دیگر دو زخمیوں کی شناخت تاحال سامنے نہیں آسکی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 44

حسین ولد عبدالرشید کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار ملزم صحبت پور اور ضلع نصیر آباد کے مختلف تھانوں کی پولیس کو موٹر سائیکل ڈکیتی اور راہزنی کی سنگین وارداتوں میں مطلوب تھا۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ گرفتار ملزم کو حوالات میں بند کر کے باقاعدہ تفتیش کا آغاز کر دیا گیا ہے اور اس سے دیگر وارداتوں کے حوالے سے مزید سنسنی خیز انکشافات کی توقع ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 45

جمعیت مولانا فضل الرحمٰن کے خلاف منفی پروپیگنڈا کرنے والوں کی مہم جلد دم توڑ جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام کے کارکنوں نے دین اسلام، جمہوریت، آئین کی بالادستی اور عوام کے حقوق کے لیے پرامن جدوجہد کی راہ میں قربانیوں کی لازوال داستانیں رقم کی ہیں، شہداء کی قربانیاں ہمارے لیے مشعل راہ ہیں اور ان کے مشن کو ہر صورت جاری رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام ایک نظریاتی، جمہوری اور عوامی جماعت ہے جس کی تاریخ استقامت، قربانیوں اور اصولی سیاست سے عبارت ہے، اس کے کارکنوں نے ہر مشکل دور میں ثابت قدم رہتے ہوئے جماعت کے نظریے اور قیادت کا بھرپور ساتھ دیا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 46

تحصیلوں کی از سر نو تنظیم سازی وتشکیل کے حوالے سے متعدد اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ضلعی امیر مولانا نیاز محمد نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام نظریاتی قوم کی امیدوں کی آخری کرن اور ملک میں حق وسچائی کا علم بلند کرنے والی جماعت ہے۔ کارکنوں کی مخلصانہ جدوجہد نے جماعت کو بلوچستان کی سب سے منظم دینی وسیاسی قوت بنا دیا ہے، اور اب تنظیم سازی کا عمل مکمل ہونے کے بعد جماعت کو ہر سطح پر متحرک کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ لسانی وصوبائی تعصبات کے خاتمے کے لیے نظریاتی سیاست کا فروغ ناگزیر ہو چکا ہے۔ جاگیردارانہ اور سرمایہ دارانہ نظام نے قوم کو ان کے بنیادی حقوق سے محروم رکھا ہے۔ مغرب اپنی فکر وثقافت کے ذریعے مسلمانوں کو فکری اور سیاسی غلام بنانے کی کوشش کر رہا ہے، جن کا مقابلہ صرف اسلامی نظام کے احیا سے ہی ممکن ہے۔ ان پرفتن حالات میں کارکنان پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ امت کی درست رہنمائی کے لیے اپنا مؤثر کردار ادا کریں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 47

نوابوں نے بلوچستان کے عوام کو اعلیٰ تعلیمی ادارے، معیاری ہسپتال اور روزگار کے مواقع فراہم کیے ہیں؟ بلوچستان کے موجودہ حالات کی خرابی میں ولد حاکم حکمرانوں کے ساتھ ظلم کرنے والے سردار بھی برابر کے شریک ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے میڈیا سے گفتگو اور مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ زمینوں پر قبضے، قتل و غارت گری، بھتہ خوری، قبائلی جھگڑے اور لوگوں کو اغوا کرنا کیا یہی قبائلی نظام اور قوم کی خدمت ہے؟ قبائلی روایات کا مقصد عوام کا تحفظ، انصاف اور عزت فراہم کرنا ہے نہ کہ لوگوں کو خوف و ہراس میں مبتلا کرنا اور ان کے بنیادی حقوق سلب کرنا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام مزید محرومیوں، ناانصافیوں اور بدامنی کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ صوبے کے عوام یہ چاہتے ہیں کہ عوام کو حق تسلیم کیا جائے اور عوام کو تعلیم، صحت، روزگار، انصاف اور تحفظ کی بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں۔ عوام کو سرداری، جاگیرداری اور استحصالی نظام کے چنگل سے نکال کر ہی ایسا معاشرہ تشکیل دیا جا سکتا ہے جہاں کسی غریب کے ساتھ ناانصافی نہ ہو اور ہر شہری کو یکساں حقوق حاصل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی کا راستہ بندوق، خوف، دھونس اور طاقت کے استعمال سے نہیں بلکہ تعلیم، انصاف، امن، مذاکرات اور عوامی اعتماد سے نکلتا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 48

دی۔ اعلامیے کے مطابق وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کی زیر صدارت امن و امان سے متعلق خصوصی اجلاس منعقد ہوا، جس میں آر پی اوز اور ڈی پی اوز نے ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی، اجلاس میں صوبے کی ہر ڈویژن اور ضلع میں امن و امان کی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 49

ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ کی زیر صدارت شروع ہوا، اجلاس میں سابق رکن اسمبلی سردار نثار علی ہزارہ کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ کی گئی اور تعزیت کا اظہار کیا گیا، سردار نثار علی ہزارہ کے انتقال پر بلوچستان اسمبلی میں تعزیتی قرارداد پیش کی گئی، تعزیتی قرارداد مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے پیش کی، تعزیتی قرارداد میں سابق رکن اسمبلی کی خدمات پر خراج تحسین پیش کیا گیا، ایوان نے قرارداد منظور کرلی بعدازاں سابق رکن اسمبلی نثار علی ہزارہ کے انتقال کے باعث بلوچستان اسمبلی کی کارروائی 26 اکتوبر تک ملتوی کر دی گئی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 50

دیے۔ کانفرنس میں علاقائی سیکریٹری نے گزشتہ تین سال کی تنظیمی وسیاسی کارکردگی پر مشتمل تفصیلی رپورٹ پیش کی، جس کی سینکڑوں مندوبین نے جائزہ لینے کے بعد منظوری دی۔ کانفرنس میں نئے علاقائی ایگزیکٹو کا انتخاب عمل میں لایا گیا، جس کے مطابق ملک شاہد خان کاسی سیکریٹری، ڈاکٹر طاہر شاہ سینئر معاون سیکریٹری، جبکہ محمد حیات خان بڑیچ، عبدالرحمان خان، زوہیب خان کبزئی، ملک آصف خان کاسی، ملک عبدالقدیر کاسی اور اقبال چند معاونین منتخب ہوئے۔ پارٹی کے صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے نے نومنتخب ایگزیکٹو سے حلف لیا۔ کانفرنس کے موقع پر پارٹی کے مرکزی سیکریٹری حاجی اعظم خان مسے زئی، صوبائی سیکریٹری اول فقیر خوشحال قاسی، صوبائی ڈپٹی سیکریٹریز عبدالرزاق خان بڑیچ، رحمت اللہ صابر اور علی محمد ترین، جبکہ ضلع کوئٹہ کے معاون سیکریٹریز صدیق مشوانی، عصمت اللہ ترین، محمد رسول ترین اور امین اللہ کاکڑ اسٹیج پر موجود تھے۔ کانفرنس کے کھلے اجلاس سے پارٹی کے صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے، مرکزی سیکریٹری حاجی اعظم خان مسے زئی، عبدالرزاق بڑیچ، فقیر خوشحال قاسی، ملک شاہد خان کاسی اور دیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کامیاب کانفرنس کے انعقاد پر سرکی کلاں خالق آباد کے تمام کارکنوں، بالخصوص سابقہ کابینہ کو دلی مبارکباد پیش کی۔ مقررین نے کہا کہ ایک مضبوط، منظم اور نظریاتی سیاسی پارٹی ہی اپنے عوام کی امنگوں اور قومی ارمانوں کی تکمیل کر سکتی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 51

حالت میں بحالی کیلئے ہر فورم پر اقدامات اٹھائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کیا اس موقع پر دیگر وکلاء رہنما بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمٰن کی سیاسی جدوجہد اور جماعت کی 16 سالہ آئینی تاریخ کسی کے منفی پروپیگنڈے سے ختم نہیں کی جا سکتی۔ جماعت نے ہمیشہ آئین، پارلیمان اور عوام کے حق حکمرانی کا دفاع کیا ہے۔ 1947ء کی آزادی کے بعد اسلامی مملکت پاکستان میں جمعیت علماء اسلام کے اکابرین علامہ شبیر احمد عثمانی، ولی کامل لاہوری، مفتی محمود، درخواستی اور بعد میں وراثت مولانا فضل الرحمٰن کو منتقل ہوئی تو مختلف ادوار میں ہر طرح کے ظلم وجبر کے خلاف علم بغاوت بلند کرنے کے ساتھ آئین پاکستان کا تحفظ اولین ترجیح رہی اور مملکت خداداد کو جب بھی ضرورت پڑی ہے تو کارکنان اور بزرگ قائدین نے کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا۔ جنرل پرویز مشرف کی آمریت کے خلاف تحریک ہو یا پاکستان کی حدود میں ہونے والے ڈرون حملے ان کے خلاف بھرپور تحریکیں چلائیں۔ ناموس رسالت اور ناموس صحابہ دینی مراکز مدارس، مساجد، قومی وسائل پر قبضہ، دہشت گردی، معاشی بحران اور ہمسایہ ممالک کے ساتھ تعلقات قرآن وسنت کے منافی مسودے باجوڑ حملہ یا لال مسجد سانحہ اور ہر وقت دین اور دینی اداروں کے دفاع میں کردار روز روشن کی طرح عیاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2018ء کے انتخابات کے نتیجے میں مسلط کیے جانے والے والوں کے خلاف 10 آزادی مارچ، دوملین مارچ اور تحریک عدم اعتماد کے ذریعے آئینی طریقے سے حکومت کے خاتمے میں کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ انتخابات میں جمہوری اقتدار کے ساتھ فارم 47 کی صورت میں کھلواڑ کے خلاف ایک ملک گیر عوامی احتجاجی تحریک عوامی اسمبلی کا آغاز کر کے جماعت کے سربراہ نے اپنے حلقہ انتخاب پشین سے 20 اپریل 2024ء کو واضح کیا کہ موجودہ حالات میں ایوانوں کی بجائے میدان کو ترجیح دیں گے۔ اور وکلاء برادری بھی ان کے اصولی بیانیے کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ اور ہم واضح کرنا چاہتے ہیں کہ خیبر پختونخوا میں عوام کی منتخب حکومت کی برطرفی، پی ٹی آئی کی منتخب حکومت کو غیر آئینی حربوں سے گرانے ملک یا کسی بھی صوبے پر گورنر راج یا ایمرجنسی جیسے جابرانہ فیصلوں کا نفاذ آئین کی روح اور جمہوری اقتدار پر کاری ضرب ہے۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) اور پاکستان پیپلز پارٹی نے اقتدار کی ہوس اور سیاسی مفاد پرستی میں جمہوری اصولوں کا جنازہ نکال دیا ہے جبکہ اقتدار کی منتقلی صرف اور صرف آئینی اور شفاف عوامی طریقے سے ہونی چاہیے اور ایسے غیر آئینی فیصلوں کا نفاذ ناقابل قبول ہے۔ بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے معدنی وسائل مقامی لوگوں کی ملکیت ہیں اور دہشت گردی یا بدامنی کو جواز بنا کر مقامی وسائل کے لوٹ مار کی اجازت نہیں دیں گے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 52

سنا دی۔ ملزمان پر مجموعی طور پر 20 لاکھ روپے جرمانہ بھی عائد کیا گیا ہے۔ کیس کا فیصلہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج محمد افضل مجوکہ نے سنایا، سیکشن 22 کے تحت دونوں ملزمان کو 7، 7 سال قید اور جرمانے کی سزا سنائی گئی ہے۔ سیکشن 24 کے تحت ملزمان کو 3، 3 سال قید اور 10، 10 لاکھ روپے جرمانہ کیا گیا ہے۔ اس کیس سے متعلق بچی کے والد کی مدعیت میں این سی سی آئی اے نے مقدمہ درج کیا تھا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 53

احمد، مولانا محب اللہ، مولانا محمد ایوب، شیخ مولانا عبدالاحد محمد حسنی، مولانا سعید احمد، حافظ سراج الدین، مفتی محمد روزی خان بادیزئی، مولانا محمد شعیب جدون، رحیم الدین ایڈووکیٹ اور مولانا محمد عارف شمشیر نے کہا ہے کہ قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمٰن کے خلاف منظم منفی پروپیگنڈا مہم اور کردارکشی کے لیے مخصوص عناصر کو استعمال کرنا جمہوری اقدار کی صریح نفی اور قابل مذمت طرز عمل ہے۔ سیاسی مخالفین کو دبانے اور ان کی آواز خاموش کرنے کے لیے منفی مہمات کا سہارا لینا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ انہوں نے کہا کہ قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن نے ہمیشہ آئین کی بالادستی، جمہوریت اور عوام کے حق حکمرانی کی بات کی ہے، یہی اصولی سیاست مخالف قوتوں کو کھٹکتی ہے۔ قائد جمعیت کے خلاف زہر افشانی کرنے والے عناصر پہلے اپنے کردار اور طرز عمل کا جائزہ لیں پھر دوسروں پر انگلی اٹھائیں سیاسی اختلاف کا جواب کردارکشی اور پروپیگنڈے سے دینا دراصل دلیل کی کمزوری اور سیاسی دیوالیہ پن کا مظہر ہے۔ رہنماؤں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ قائد جمعیت کے خلاف کسی بھی منفی مہم کا بھرپور جواب دیا جائے گا۔ جمعیت علماء اسلام کا ہر کارکن اپنے قائد کے دفاع جماعت کے نظریاتی تشخص اور اصولی مؤقف کے تحفظ کے لیے سیسہ پلائی دیوار بن کر کھڑا ہے کسی قسم کا دباؤ قبول کیا جائے گا نہ پروپیگنڈے سے مرعوب ہوں گے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 54

کارروائیاں جاری ہیں۔ ایس ایچ او پولیس تھانہ صدر اوستہ محمد حضور بخش جمالی نے قتل کے مقدمے میں مطلوب روپوش ملزم شیر محمد عرف شیر علی ولد علی نواز گرفتار کر لیا۔ ایس ایچ او پولیس تھانہ زورگڑھ حاجی خان لاشاری نے مطلوب ملزم عامر علی ولد عطاء اللہ کو گرفتار کرلیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 55

پر ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ ڈاکٹر امین مندوخیل بھی ان کے ہمراہ تھے۔ دورے کے دوران مینجنگ ڈائریکٹر ٹراما سینٹر ڈاکٹر ہادی کاکڑ نے صوبائی وزیر صحت کو سینٹر کی مجموعی کارکردگی، طبی سہولیات، ایمرجنسی سروسز اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی خدمات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ صوبائی وزیر صحت نے ٹراما سینٹر میں زیر علاج مریضوں سے ملاقات کی اور ان سے علاج معالجے، ادویات کی فراہمی اور طبی سہولیات کے بارے میں دریافت کیا۔ مریضوں کو ضروری ادویات کی فراہمی اور علاج معالجے کے انتظامات کا جائزہ لینے کے بعد انہوں نے اطمینان کا اظہار کیا اور ادویات کی دستیابی پر خوشی کا اظہار کیا۔ انہوں نے مریضوں کو بروقت ادویات فراہم کرنے اور فارمیسی کے انتظامات کو بہتر انداز میں چلانے پر فارمیسی اسٹاف کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے انہیں شاباش دی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ مریضوں کو ضروری ادویات کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جائے تاکہ علاج کے دوران انہیں کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس موقع پر صوبائی وزیر صحت نے ایم ایس سول ہسپتال کوئٹہ کی کارکردگی اور ہسپتال میں بہتری کے لیے کیے جانے والے اقدامات کو بھی سراہا۔ انہوں نے کہا کہ ہسپتال میں طبی سہولیات کی بہتری، مریضوں کی دیکھ بھال، ادویات کی دستیابی اور صفائی ستھرائی کے انتظامات کو بہتر بنانے کے لیے انتظامیہ کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات قابل تحسین ہیں۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ ایم ایس اور ہسپتال کا عملہ اسی جذبے کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کرتا رہے تاکہ مریضوں کو علاج معالجے کی بہتر سہولیات میسر آسکیں۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کا وژن صوبے کے عوام کو معیاری، مؤثر اور بہترین طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا ہے۔ صوبائی حکومت صحت کے شعبے کی بہتری، ہسپتالوں میں سہولیات کی فراہمی اور طبی اداروں کی استعداد کار میں اضافے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسی وژن کے تحت بلوچستان میں صحت کے شعبے کو مزید مستحکم بنانے کے لیے بہت جلد نئے طبی اداروں کا افتتاح کیا جائے گا، جن میں جدید سہولیات سے آراستہ کارڈیک ہسپتال بھی شامل ہے۔ ان اداروں کے قیام سے عوام کو بہتر طبی سہولیات میسر آئیں گی اور جدید علاج معالجے تک رسائی میں آسانی پیدا ہوگی۔ صوبائی وزیر صحت نے مزید کہا کہ سول ہسپتال کوئٹہ کے مختلف وارڈز میں جاری تزئین و آرائش کا مقصد مریضوں کو بہتر طبی سہولیات کے ساتھ صاف ستھرا، محفوظ اور مناسب ماحول فراہم کرنا ہے۔ ہسپتالوں میں صفائی، ادویات کی دستیابی، طبی عملے کی کارکردگی اور مریضوں کی دیکھ بھال پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام اور طبی عملے پر زور دیا کہ وہ مریضوں کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آئیں، ان کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کریں اور دستیاب وسائل کو عوام کی بہتر خدمت کے لیے بروئے کار لائیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 56

کی منسوخی کے فیصلے کو سختی سے مسترد کر دیا ہے۔ پریس کانفرنس کرتے ہوئے لالا سلطان نے کہا کہ پی ایم ڈی سی ایک اہم قومی ادارہ ہے جو ملکی معیشت میں کلیدی اور فعال کردار ادا کر رہا ہے۔ اس کی نجکاری اور لیز کی منسوخی سے جہاں ادارے کے سینکڑوں ملازمین بے روزگاری کا شکار ہوں گے، وہیں بلوچستان کی مقامی آبادی کے معاشی مفادات شدید طور پر متاثر ہوں گے۔ انہوں نے وفاقی اور صوبائی حکومتوں سے پرزور مطالبہ کیا کہ ادارے کی نجکاری اور لیز کی منسوخی کا فیصلہ فوری طور پر واپس لیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت تمام ملازمین کی ملازمتوں، تنخواہوں اور دیگر طے شدہ مراعات کا تحفظ یقینی بنائے، اور ملازمین کی تعداد میں کمی سے قبل لیبر فیڈریشن کے نمائندوں سے باقاعدہ مشاورت کی جائے۔ اس کے علاوہ مقامی آبادی کے حقوق کے تحفظ کے لیے کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی (CSR) کے تحت فلاحی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ قومی اداروں کو بیچنے کے بجائے بہتر انتظام، شفافیت اور مؤثر حکمت عملی کے ذریعے مضبوط بنایا جانا چاہیے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 57

سردار یار محمد رند سے ملنے ان کے گھر رند ہاؤس کوئٹہ گئے اس موقع پر بلوچستان سمیت ملکی، علاقائی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں نائب امیر جماعت اسلامی بلوچستان و پارلیمانی سیکرٹری محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی بلوچستان ایم پی اے انجینئر عبدالمجید بادینی، ڈاکٹر نعمت اللہ، محمد فاروق و دیگر معززین ساتھی موجود تھے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 58

اپنی رائے، پروگرام، سیاسی تنظیم کے فروغ کے لئے آواز بلند کرے اور آئین و قانون کے دائرے کے اندر اپنے نظریات کے لئے مہم چلا سکے لیکن بدقسمتی سے ملک میں آج یہ سب کچھ نایاب یا ممنوع ہو چکا ہے جس کے لئے آواز بلند کرنا ہر مترقی سیاسی جمہوری پارٹی کی ذمہ داری ہے۔ آخر میں ایک مرتبہ پھر علی وزیر کی رہائی کا خیر مقدم کرتے ہیں اور مطالبہ کرتے ہیں کہ عمران خان اور دیگر تمام سیاسی اسیران کو رہا کیا جائے اور ملک میں سیاسی جمہوری روایات اور آئینی و قانونی اقدامات کو فروغ دیا جائے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 59

سہیل احمد، ڈویژنل آفیسر ڈاکٹر امداد علی کے علاوہ ڈبلیو ایچ او اور دیگر اداروں کے افسران موجود تھے جبکہ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ منیر احمد درانی، ڈپٹی کمشنر مستونگ بہرام خان کے علاوہ صوبائی کوآرڈینیٹر ای پی آئی بلوچستان ڈاکٹر آفتاب کاکڑ، ڈی ایچ اوز، ڈپٹی ڈی ایچ اوز، یونیسیف، نیشنل پروگرام، ڈبلیو ایچ او اور دیگر اداروں کے افسران نے آن لائن اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس میں ہدایت کی گئی کہ مسڈ چلڈرن، ریفیوزلز اور نو ڈوز بچوں پر خصوصی توجہ دی جائے اور آئندہ پولیو مہم سے قبل ٹیموں کی تربیت کا عمل جلد مکمل کیا جائے۔ کمشنر نے کہا کہ جن یونین کونسلز میں ریفیوزلز کی تعداد زیادہ ہے، وہاں ٹیموں کی کارکردگی کا جائزہ لے کر ضرورت کے مطابق نئی ٹیمیں تعینات کی جائیں۔ مستونگ میں نو ڈوز بچوں کی زیادہ تعداد کے پیش نظر مہم کی منصوبہ بندی پر نظرثانی کرنے اور کوریج بہتر بنانے کی ہدایت بھی کی گئی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ زیرو ڈوز بچوں کی تعداد 10 ہزار سے کم ہو کر 8 ہزار 708 رہ گئی ہے، تاہم اس حوالے سے مزید اقدامات کی ضرورت ہے۔ بار بار رہ جانے والے بچوں کا باقاعدہ ریکارڈ مرتب کرنے، مستقل مسڈ بچوں کی نشاندہی اور ان تک رسائی یقینی بنانے پر زور دیا گیا۔ اجلاس میں یہ بھی کہا گیا کہ جن یونین کونسلز میں سیکیورٹی یا رسائی کے مسائل کے باعث مانیٹرنگ نہیں ہو رہی، وہاں متعلقہ حکام مسائل حل کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کریں۔ کمشنر ذیشان لاشاری نے ہدایت کی کہ کم کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی یونین کونسلز کی الگ الگ جانچ پڑتال کی جائے اور متعلقہ افسران سے کارکردگی کے بارے میں وضاحت طلب کی جائے۔ انہوں نے پولیو مہم کے دوران ٹیموں کی تربیت، نگرانی اور فیلڈ میں عملی کارکردگی بہتر بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ اجلاس میں صوبائی کوآرڈینیٹر بلوچستان ڈاکٹر آفتاب کاکڑ نے ای پی آئی پروگرام کی گزشتہ دو ماہ کی کارکردگی پر بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ کوئٹہ میں ویکسینیشن کوریج کے بعض اشاریوں میں بہتری آئی ہے، تاہم مستونگ سمیت مختلف علاقوں میں مزید اقدامات کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حفاظتی ٹیکوں کی کوریج، ڈیٹا انٹری، ڈراپ آؤٹ اور زیرو ڈوز بچوں کے اعداد وشمار میں بہتری لانا ضروری ہے۔ ڈاکٹر آفتاب کاکڑ نے کوئٹہ میں خسرے کے کیسز کے تناظر میں حفاظتی ٹیکوں کی کوریج بڑھانے، بروقت ڈیٹا انٹری اور فیلڈ ریکارڈ کی درستگی یقینی بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسران کو بنیادی مراکز صحت کے دورے کرنے، ادویات کی دستیابی اور عملے کی حاضری چیک کرنے کی ہدایت کی۔ اجلاس میں ویکسینیٹرز کی کارکردگی کا بھی جائزہ لیا گیا اور ہدایت کی گئی کہ زیرو ڈوز بچوں کو ویکسین نہ لگانے یا مقررہ اہداف حاصل نہ کرنے والے اہلکاروں کے خلاف ضابطے کے مطابق کارروائی کی جائے۔ متعلقہ حکام کو ویکسینیٹرز کی فہرستیں حاصل کر کے ان کے اہداف اور کارکردگی کی تصدیق کرنے کی ہدایت بھی کی گئی۔ اجلاس کے اختتام پر اس بات پر زور دیا گیا کہ پولیو کے خاتمے کے لیے ای پی آئی پروگرام کو مؤثر بنانا، حفاظتی ٹیکوں کی کوریج بڑھانا، درست اعداد وشمار مرتب کرنا اور ہر بچے تک ویکسین کی رسائی یقینی بنانا ناگزیر ہے۔ مسائل کا حل خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔ ان شعبوں میں بہتری کے لیے ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکموں کے درمیان مربوط حکمت عملی، باقاعدہ نگرانی اور شہریوں کے ساتھ مسلسل رابطہ ضروری ہے۔ کھلی کچہری جیسے اقدامات اس رابطے کو مضبوط بنانے اور انتظامی نظام کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے میں معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ضلعی انتظامیہ عوامی خدمت اور شہریوں کے مسائل کے حل کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کی کارکردگی بہتر بنانے، عوامی شکایات پر بروقت کارروائی اور شہریوں کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ کھلی کچہریوں کے انعقاد کے ساتھ ساتھ ان میں پیش کی جانے والی درخواستوں کا باقاعدہ ریکارڈ مرتب کیا جائے، متعلقہ افسران کو واضح ذمہ داریاں سونپی جائیں اور مقررہ مدت میں پیش رفت کا جائزہ لیا جائے۔ اس طرح نہ صرف شہریوں کے مسائل کے حل میں تیزی لائی جا سکتی ہے بلکہ عوامی اعتماد کو بھی مضبوط بنایا جا سکتا ہے۔ بلاشبہ ایک فعال، جواب دہ اور عوام دوست انتظامیہ ہی شہریوں کی توقعات پر پورا اتر سکتی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 60

قلات میں تیل لانے والے غریب افراد سے مبینہ طور پر بھتہ لینے کی شکایات انتہائی تشویش ناک ہیں متعلقہ حکام ان شکایات کا فوری نوٹس لیں اور محنت مزدوری کر کے اپنے خاندانوں کی کفالت کرنے والے غریب افراد کو مبینہ ناجائز وصولیوں سے تحفظ فراہم کریں۔ انجمن تاجران کے رہنماؤں نے کہا کہ بلوچستان پہلے ہی بے روزگاری، معاشی مشکلات اور کاروباری مواقع کی کمی جیسے سنگین مسائل سے دوچار ہے۔ صوبے میں انڈسٹریز، کارخانوں اور فیکٹریوں کی کمی کے باعث بڑی تعداد میں لوگوں کے لیے باعزت روزگار حاصل کرنا مشکل ہو چکا ہے۔ ایسے حالات میں بعض غریب افراد تیل کی ترسیل یا اس سے وابستہ محنت مزدوری کے ذریعے اپنے بچوں کا پیٹ پالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اگر ان افراد کو راستے میں مبینہ بھتہ خوری یا ناجائز وصولیوں کا سامنا کرنا پڑے تو ان کی پہلے سے مشکلات کا شکار زندگی مزید اجیرن ہو جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ غریب عوام پہلے ہی مہنگائی، بے روزگاری اور روزمرہ اخراجات کے بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں۔ ایسے میں ان کی محدود آمدن سے مبینہ طور پر رقم وصول کرنا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ جو لوگ محنت کر کے اپنے اہل خانہ کے لیے دو وقت کی روٹی کا انتظام کرتے ہیں، انہیں تحفظ فراہم کرنا ریاستی اداروں کی ذمہ داری ہے، نہ کہ انہیں مزید معاشی دباؤ کا شکار ہونے دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو یہ اعتماد ملنا چاہیے کہ کوئی بھی شخص یا اہلکار قانون سے بالاتر نہیں اور کسی غریب شہری کو غیر قانونی دباؤ، ہراسانی یا ناجائز وصولیوں کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ متعلقہ حکام کو چاہیے کہ وہ شکایات سننے اور ان کے ازالے کے لیے مؤثر طریقہ کار وضع کریں تاکہ متاثرہ افراد بلاخوف اپنی شکایات درج کرا سکیں۔ انجمن تاجران بلوچستان کے رہنماؤں نے مزید کہا کہ بلوچستان کے عوام کو روزگار کے مواقع فراہم کرنا، کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دینا اور محنت کش طبقے کو تحفظ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ صوبے میں روزگار کے محدود مواقع کے باعث پہلے ہی عوام شدید مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں ایسے میں محنت مزدوری کرنے والے افراد کے لیے آسانیاں پیدا کرنے کے بجائے ان پر اضافی مالی بوجھ ڈالنے کی شکایات کا فوری ازالہ ہونا چاہیے۔ انجمن تاجران بلوچستان کے رہنماؤں نے واضح کیا کہ غریب عوام کے معاشی استحصال کے خلاف آواز اٹھانا ضروری ہے اور عوام کو تحفظ فراہم کرنا متعلقہ حکام کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ قلات میں سامنے آنے والی شکایات کی تحقیقات میں تاخیر نہ کی جائے اور حقائق کی روشنی میں مؤثر قانونی اقدامات اٹھا کر متاثرہ افراد کو انصاف اور ریلیف فراہم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے فوری اقدامات کریں، غریب عوام کو ریلیف فراہم کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ قانون کے دائرے میں رہ کر روزگار کمانے والے افراد کو کسی قسم کی مبینہ بھتہ خوری یا ناجائز وصولی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ رہنماؤں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان، کور کمانڈر بلوچستان، انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان اور دیگر متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ قلات میں تیل لانے والے غریب افراد سے مبینہ بھتہ خوری اور ناجائز وصولیوں کی شکایات کا فوری، شفاف اور غیر جانب دارانہ نوٹس لیا جائے۔ شکایات کی مکمل تحقیقات کر کے حقائق عوام کے سامنے لائے جائیں اور اگر کسی اہلکار یا دوسرے شخص کے ملوث ہونے کے شواہد ملیں تو قانون کے مطابق کارروائی کی جائے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 61

عملی اقدامات پر کام جاری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے وزارت تجارت میں برآمد کنندگان اور اعلیٰ سرکاری حکام کے ساتھ دوسرے اعلیٰ سطحی مشاورتی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا جس میں پاکستان کی برآمدات کو متاثر کرنے والے مسائل اور ان کے حل کے لیے متعلقہ سرکاری محکموں کی جانب سے کی گئی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں وزیر مملکت برائے خزانہ و محصولات بلال اظہر کیانی، وزارت تجارت کے سینئر حکام اور متعلقہ وزارتوں اور محکموں کے نمائندوں نے شرکت کی جبکہ سرکردہ برآمد کنندگان نے بالمشافہ اور آن لائن شرکت کی، توانائی کی لاگت، ٹیکسوں، مالی معاونت، ضابطہ جاتی طریقہ کار، برآمدی سہولیات اور بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی سمیت اہم امور زیر بحث آئے۔ اس موقع پر گزشتہ اجلاس میں برآمد کنندگان کی جانب سے اٹھائے گئے مسائل اور متعلقہ سرکاری اداروں کے جوابات پر مشتمل جامع جائزہ پیش کیا گیا جس میں زیر التوا معاملات، پیش رفت اور مزید پالیسی اقدامات کی ضرورت کا تعین کیا گیا۔ وفاقی وزیر جام کمال خان نے کہا کہ پاکستان چین، جنوبی کوریا، ترکیہ، جاپان اور ویتنام سمیت اہم تجارتی شراکت داروں کے ساتھ ترجیحی تجارتی سہولیات میں بہتری کے لیے کوششیں کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چین کے ساتھ ٹیرف رعایتوں میں اضافے کے لیے بات چیت جاری ہے جبکہ جنوبی کوریا کے ساتھ ترجیحی تجارتی انتظامات کے سلسلے میں بھی پیش رفت ہو رہی ہے، دیگر ممالک کے ساتھ روابط سفارتی مشنز، تجارتی دفاتر اور دوطرفہ مشاورت کے ذریعے جاری ہیں۔ ترکیہ میں پاکستانی ٹائروں کی برآمدات کو درپیش مسائل کے حوالے سے اجلاس کو بتایا گیا کہ ٹائروں کی بعض اقسام کو دوطرفہ ترجیحی تجارتی معاہدے کے تحت رعایتیں حاصل ہیں، برآمد کنندگان سے کہا گیا کہ وہ متعلقہ مصنوعات کی تفصیلات اور ایچ ایس کوڈز فراہم کریں تاکہ باقی ماندہ مسائل ترکیہ کے حکام کے ساتھ اٹھائے جا سکیں۔ اجلاس میں صنعتی شعبے کے لیے توانائی کی لاگت بالخصوص گیس لیوی کے اثرات کا جائزہ لیا گیا۔ شرکا کو بتایا گیا کہ وزارت خزانہ نے متعلقہ سرکاری اداروں اور صنعتی شعبے کے نمائندوں پر مشتمل کمیٹی تشکیل دی ہے جو گیس لیوی کی پالیسی اور اس کے حساب کے طریقہ کار کا جائزہ لے کر ممکنہ بہتری کے لیے سفارشات پیش کرے گی۔ میٹنگ میں برآمدات میں سہولت فراہم کرنے کی سکیم کے طریقہ کار اور اہلیت کے معیار میں بہتری کے امکانات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ شرکا نے برآمدات میں اضافے کی سکیم کے تحت مراعات بہتر بنانے کی تجویز دی تاکہ کاروباری اداروں کو بین الاقوامی منڈیوں میں فروخت بڑھانے کی ترغیب مل سکے۔ برآمد کنندگان نے محکمہ تحفظ نباتات کی جانب سے سرٹیفکیشن فیس اور دستاویزات میں بار بار ترمیم کے اخراجات پر بھی تحفظات کا اظہار کیا۔ اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ ضابطہ جاتی فیسوں کو معقول بنایا جائے تاکہ اداروں کی ضروریات پوری کرنے کے ساتھ برآمد کنندگان پر غیر ضروری مالی بوجھ سے بچا جا سکے، وزارت تجارت اس معاملے کا جائزہ لے رہی ہے، کاروباری ویزوں پر پابندیوں، بیرون ملک سفر سے متعلق ہدایات اور انشورنس کے اخراجات پر بھی بات چیت ہوئی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ متعلقہ حکام سفارتی ذرائع سے ان معاملات کے حل کے لیے کوششیں کر رہے ہیں جبکہ تصدیق شدہ برآمد کنندگان اور کاروباری نمائندوں کے ویزوں کی کارروائی تیز کرنے کے امکانات بھی زیر غور ہیں۔ لائیو سٹاک اور ڈیری مصنوعات کی برآمدات بڑھانے کے مواقع کا جائزہ لیتے ہوئے وفاقی وزیر نے ہدایت کی کہ نئی تجاویز کو حکومت کے جاری اقدامات اور متعلقہ وزارتوں اور نجی شعبے کے ساتھ ہونے والی مشاورت سے ہم آہنگ کیا جائے، حکام کو اس شعبے کی ترقی کے لیے موجودہ پالیسی ترجیحات اور نئے مواقع کی بنیاد پر جامع سفارشات تیار کرنے کی ہدایت کی گئی۔ پاکستان کی جی ایس پی پلس حیثیت کے حوالے سے اجلاس میں بین الاقوامی وعدوں پر مسلسل عمل درآمد اور یورپی شراکت داروں کے ساتھ روابط برقرار رکھنے کی اہمیت پر بھی زور دیا گیا تاکہ پاکستان کی ترجیحی تجارتی منڈیوں تک رسائی محفوظ رکھی جا سکے۔ جام کمال خان نے کہا کہ برآمد کنندگان کو درپیش مسائل کے حل کے لیے وفاقی وزارتوں، صوبائی حکومتوں، ضابطہ جاتی اداروں اور نجی شعبے کے درمیان مؤثر رابطہ کاری ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ معمولی ضابطہ جاتی اخراجات اور طریقہ کار کی مشکلات بھی مجموعی طور پر برآمدات کی مسابقتی صلاحیت کو متاثر کر سکتی ہیں اس لیے ان معاملات پر توجہ دینا ناگزیر ہے۔ اجلاس میں سرکردہ برآمد کنندگان سے کہا گیا کہ وہ اپنے مسائل، مجوزہ حل اور حکومت کی جانب سے درکار اقدامات پر مشتمل مختصر تحریری سفارشات پیش کریں جبکہ متعلقہ وزارتوں اور محکموں کو زیر التوا معاملات کے حل کے لیے تازہ ترین پیش رفت اور متوقع مدت سے آگاہ کرنے کی ہدایت کی گئی۔ وفاقی وزیر جام کمال خان نے سرکردہ برآمد کنندگان کے ساتھ مسلسل مشاورت جاری رکھنے، کاروباری لاگت کم کرنے، بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی بڑھانے اور پاکستان کی برآمدات پر مبنی معیشت کو مضبوط بنانے کے حکومتی عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 62

کاروباری حضرات، مختلف علاقوں سے آئے ہوئے عام عوام، اساتذہ کرام، اور مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماں اور عوام کی بڑی تعداد نے ملاقات کی۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری سے انکے رہائشگاہ پر خضدار و گردونواح کے کثیر تعداد میں عوام نے وفود کی صورت میں ملاقات کی۔ ملاقاتوں میں خضدار کے مختلف حل طلب مسائل، کھیلوں کے فروغ، تعلیمی ترقی، شہر کے بنیادی مسائل اور دیگر اہم عوامی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر ملاقات کرنے والوں نے اپنے، تجاویز اور تحفظات ایم پی اے خضدار میر یونس عزیز زہری کے سامنے پیش کی، جنکو انہوں نے توجہ سے سنا۔ ایم پی اے خضدار میر یونس عزیز زہری نے عوامی مسائل کے حل، تعلیمی ترقی، نوجوانوں کے لیے کھیلوں کی بہتر سہولیات کی فراہمی اور خضدار کی مجموعی ترقی کو اپنی ترجیحات میں شامل قرار دیتے ہوئے کہا کہ عوامی خدمت اور لوگوں کے مسائل کا حل ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ اور اس دوران ملاقات کرنے والوں کے مسائل میر صاحب نے سن کر ان کو فوری حل کرنے کی حکم صادر فرمایا اور دیگر مسائل کو حل کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ اس موقع پر میر صاحب کا کہنا تھا کہ دستیاب وسائل کے مطابق عوامی فلاح و بہبود کے لیے عملی اقدامات کے لیے کوشش جاری رکھی جائے گی، ملاقات کے لیے آنے والے شخصیات اور عوام نے میر جھالاوان میر یونس عزیز زہری سے خوشگوار ماحول میں گفتگو کی اور اپنے مسائل کے حل کے حوالے سے امیدوں کا اظہار کیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 63

سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ نے عوامی نیشنل پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی کی گرفتاری کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی کی گرفتاری انصاف کے تقاضوں کے منافی قرار دیتے ہوئے کہا کہ سیاسی رہنماں کو اس طرح نشانہ بنانا اور مقدمات کی آڑ میں ہراساں کرنا جمہوری روایات کے خلاف ہے۔ مختلف ہتھکنڈوں سے سیاسی رہنماں اور کارکنوں کو دبایا جا رہا ہے انتقامی کارروائیاں اور فسطائی ہتھکنڈے جمہوریت کو کمزور کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت سیاسی رہنماں کی گرفتاریوں سے ماضی کی تلخ تجربات کو نہ دہرایا جائے گرفتاریوں اور جابرانہ اقدامات سے ملک کی اساس کو کمزور کیا جا رہا ہے جو قوم وملک کی مفاد میں نہیں سیاسی رہنماں کی بلاجواز گرفتاریاں عوام کو عدالتی نظام سے مایوس کر کے دوسرے راستے پر مجبور کر رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے عوام کا جمہوری عمل اور اس سے جڑے نظام سے اعتماد اٹھتا جا رہا ہے۔ طاقتور کی لاٹھی اور جبر کا راج ہے۔ انصاف کی تمام راہیں مسدود ہو چکی ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 64

جماعت نہیں ہمیں مخالفین کو جواب دینا بھی آتا ہے اس لیے ہر کسی کو اپنے قد کاٹھ کے مطابق بات کرنی چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے آئی این پی سے ٹیلی فون پر گفتگو کرتے ہوئے مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا کہ جمعیت علما اسلام نے ابھی پنجاب میں صرف دو جلسے کیے ہیں اور مخالفین ابھی سے گھبراہٹ کا شکار دکھائی دے رہے ہیں، جبکہ آنے والے دنوں میں جمعیت علما اسلام پنجاب میں مزید بڑے سیاسی پروگرام منعقد کرنے جا رہی ہے۔ ان سرگرمیوں کا مقصد عوام میں سیاسی شعور اور آگاہی پیدا کرنا اور جمہوری جدوجہد کے پیغام کو عام کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علما اسلام کی سیاسی سرگرمیوں کا دائرہ مزید وسیع ہوگا اور آنے والے انتخابات میں جماعت ایک مؤثر سیاسی قوت کے طور پر سامنے آنے کی بھرپور کوشش کرے گی۔ مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا کہ سیاسی مخالفین ماضی کے حالات کو بھی یاد رکھیں جب مولانا فضل الرحمٰن نے ان کے قائدین کی رہائی کے لیے کردار ادا کیا تھا۔ سیاسی رہنماں کو ماضی کے حقائق فراموش کرنے کے بجائے ذمہ داری اور شائستگی کے ساتھ گفتگو کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علما اسلام کے خلاف بے بنیاد پروپیگنڈے سے جماعت کے مؤقف اور سیاسی جدوجہد کو کمزور نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جمعیت علما اسلام نے ہمیشہ جمہوریت کی بالادستی آئین کی حکمرانی اور عوام کے حق رائے دہی کے تحفظ کے لیے آواز بلند کی ہے۔ جماعت نے 2018 اور 2024 کے عام انتخابات پر اپنے تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے انہیں دھاندلی زدہ قرار دیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ جمعیت علما اسلام اپنے اصولی موقف پر قائم ہے اور جمہوریت کے استحکام کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرے گی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 65

طالبات میں انعامات تقسیم کیے گئے۔ ہر سال 9 دسمبر کو منائے جانے والے عالمی یوم انسداد بدعنوانی کے سلسلے میں محکمہ اسکول ایجوکیشن بلوچستان اور نیب بلوچستان کی جانب سے مختلف آگاہی پروگراموں اور تعلیمی و تخلیقی مقابلوں کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ اسی سلسلے میں منعقدہ میگا ایونٹ میں طلبہ و طالبات نے بھرپور شرکت کی اور بدعنوانی کے خاتمے، دیانت داری، شفافیت اور ذمہ دار شہری ہونے کے حوالے سے اپنی صلاحیتوں کا اظہار کیا۔ تقریب میں سیکرٹری اسکول ایجوکیشن بلوچستان لال جان جعفر، ڈائریکٹر نیب بلوچستان محمد سلیم احمد، ڈائریکٹر ایجوکیشن اسکولز بلوچستان اختر محمد کھیتران، ڈائریکٹر فنانس محمد فاروق، چیف ایگزیکٹو آفیسر بلوچستان ایجوکیشن اسیسمنٹ کمیشن و ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ، مانیٹرنگ اینڈ ایویلیوایشن منیر احمد نوتیزئی، ڈائریکٹر بلوچستان ایجوکیشن مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم ابرار احمد، ڈویژنل ڈائریکٹر کوئٹہ زبینہ مشتاق اور محکمہ تعلیم کے دیگر اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ اس موقع پر اردو اور انگریزی مضمون نویسی، خطاطی اور پوسٹر سازی کے مقابلوں کے نتائج ماہرین کی ٹیم نے مرتب کیے، جبکہ اردو اور انگریزی تقریری مقابلوں کے فائنل بھی منعقد ہوئے۔ تقریری مقابلوں میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو 7 ہزار روپے، دوسری پوزیشن حاصل کرنے والوں کو 6 ہزار روپے اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والوں کو 5 ہزار روپے نقد انعامات کے ساتھ تعریفی اسناد اور سرٹیفکیٹس دیے گئے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ بدعنوانی کے خاتمے کے لیے معاشرے میں دیانت داری، شفافیت، قانون کی پاسداری اور اخلاقی اقدار کو فروغ دینا ناگزیر ہے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ طلبہ کی کردار سازی اور تعلیمی اداروں میں مثبت اقدار کی ترویج کے ذریعے ایک ذمہ دار اور بدعنوانی سے پاک معاشرے کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے تقریب کی ایک نمایاں خصوصیت ڈائریکٹر ایجوکیشن اسکولز بلوچستان اختر محمد کھیتران کی جانب سے 14 اگست کی تقریب میں طلبہ سے کیے گئے نقد انعامات کے وعدے کی تکمیل تھی۔ اس موقع پر یوم آزادی کی تقریب میں تلاوت قرآن پاک، نعت خوانی، ٹیبلو، ملی نغموں اور اردو و انگریزی تقاریر میں حصہ لینے والے طلبہ و طالبات کو نقد انعامات دیے گئے۔ گورنمنٹ بوائز ہائی سیکنڈری اسکول سینٹرل کوئٹہ کے اسکاؤٹس دستے اور گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول مشن روڈ کوئٹہ کے استقبالیہ بینڈ کے طلبہ کو بھی خصوصی نقد انعامات سے نوازا گیا۔ اسی طرح ڈائریکٹر ایجوکیشن اسکولز بلوچستان نے گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول مشن روڈ کوئٹہ، گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول جی او آر کالونی اور گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول سریاب کلاں کوئٹہ میں منعقدہ سائنس نمائشوں کو سراہتے ہوئے تینوں اداروں کی سربراہان اور عملے کو تعریفی اسناد پیش کیں اور اپنے سابقہ اعلان کے مطابق ہر اسکول کے لیے 15 ہزار روپے نقد انعام فراہم کیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 66

خان کی گرفتاری کی مذمت کرتی اور انکی فوری رہائی کا مطالبہ کرتی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ سیاسی لوگوں کے خلاف انتقام پر مبنی کارروائیاں جاری ہے جس کے خلاف ہر قومی، سیاسی، جمہوری، وطن دوست اور قام دوست پارٹیوں کا فرض بنتا ہے کہ وہ اس بحرانی صورتحال کے خلاف اپنا جمہوری کردار ادا کریں۔ بیان کے آخر میں کہا گیا ہے کہ اصغر خان اچکزئی کی فوری رہائی اور انکے خلاف قائم جھوٹا مقدمہ فوری طور ختم کیا جائے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 67

قانونی تقاضوں اور منشیات سے متعلق جرائم کی روک تھام کے حوالے سے خصوصی تربیتی نشست منعقد کی۔ تربیتی نشست کے دوران نئے تعینات ایکسائز انسپکٹرز کو منشیات سے متعلق قوانین، ان کے مؤثر نفاذ اور انسداد منشیات کی کارروائیوں میں قانونی طریقہ کار کی اہمیت سے آگاہ کیا گیا۔ محکمہ کے حکام کا کہنا تھا کہ تربیت کا مقصد افسران کی قانونی معلومات میں اضافہ اور انہیں فیلڈ میں پیشہ ورانہ ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرنے کے لیے تیار کرنا ہے ڈائریکٹر جنرل ایکسائز، ٹیکسیشن اینڈ اینٹی نارکوٹکس کی جانب سے تربیتی پروگرام میں پراپرٹی ٹیکس کے قوانین، انٹیلی جنس اور فیلڈ آپریشنز، جرائم کی تحقیقات اور کرائم مینجمنٹ سمیت مختلف اہم موضوعات بھی شامل ہیں۔ متعلقہ حکام کا کہنا تھا کہ محکمہ ایکسائز کے اس تربیتی اقدام کا مقصد نئے افسران کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، قانونی فہم اور عملی مہارتوں کو بہتر بنانا ہے تاکہ وہ انسداد منشیات، ٹیکس قوانین کے نفاذ اور دیگر محکمانہ امور میں اپنی ذمہ داریاں مؤثر، ذمہ دارانہ اور قانون کے مطابق انجام دے سکیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 68

حدود بختیار آباد بھاگ روڈ شر کل کے مقام پر نامعلوم مسلح ڈاکوؤں نے جیکب آباد سے بھاگ سٹی جانے والی ویگن کو گن پوائنٹ پر روک کر مسافروں سے ہزاروں روپے نقدی درجنوں موبائل فونز گھڑیاں و دیگر قیمتی سامان لوٹ کر فرار ہوگئے واقعے کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچ گئی اور علاقے کی ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی گئی

بقیہ بلوچستان نیوز 69

تعاون بڑھانے اور خطے میں بین المذاہب ہم آہنگی، رواداری اور امن کے فروغ کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھنے پر اتفاق کیا گیا۔ فریقین نے اس امر پر زور دیا کہ مذہبی اور ثقافتی روابط کو مزید وسعت دے کر دونوں برادر ممالک کے درمیان تعلقات کو نئی جہت دی جا سکتی ہے۔ وزیر مذہبی امور سردار محمد یوسف نے مفتی اعظم ترکمانستان رحمٰن قربان میرادوف کے متوقع دورہ پاکستان کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ معزز مہمان کے استقبال کے لیے تیار ہیں۔ وزیر مذہبی امور نے اس امید کا اظہار کیا کہ مذہبی شخصیات اور وفود کے تبادلوں سے دونوں ممالک کے عوام کے درمیان قربت اور باہمی احترام کو فروغ حاصل ہوگا۔ وفاقی سیکرٹری مذہبی امور ابرار احمد مرزا نے کہا کہ پاکستان اور ترکمانستان کے مابین مذہبی تعلیم، ثقافت اور دیگر شعبوں میں تعاون کے وسیع مواقع موجود ہیں۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ دونوں ممالک اپنے تجربات سے استفادہ کرتے ہوئے مذہبی و ثقافتی روابط کو مزید مستحکم بنا سکتے ہیں۔ ترکمانستان کے سفیر آتا جان مولاموف نے پاکستان کے مذہبی تعلیمی نظام اور نصاب میں اپنے ملک کی دلچسپی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ترکمانستان کی قیادت پاکستان کے ساتھ دوطرفہ تعلقات کو بہت اہمیت دیتی ہے اور انہیں مزید فروغ دینے کی خواہاں ہے۔ ملاقات میں اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ پاکستان اور ترکمانستان مذہبی ہم آہنگی، امن، رواداری اور باہمی احترام کے فروغ کے لیے مل کر کام کریں گے۔ دونوں جانب سے مذہبی، ثقافتی اور اقتصادی شعبوں میں تعاون بڑھانے اور باہمی روابط کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 70

کرتے ہوئے مسلسل غیر حاضر رہنے والے 26 تدریسی و غیر تدریسی اہلکاروں کو فوری طور پر معطل کر دیا ہے اس اقدام کا مقصد تعلیمی اداروں میں اساتذہ اور دیگر عملے کی حاضری یقینی بنانا، سرکاری فرائض میں غفلت کا تدارک اور تعلیمی نظام میں نظم و ضبط کو مؤثر بنانا ہے۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر اوستہ محمد کی جانب سے کی جانے والی اس کارروائی کے ساتھ ساتھ معاملے کی شفاف اور غیر جانب دارانہ تحقیقات کے لیے ایک انکوائری کمیٹی بھی تشکیل دے دی گئی ہے کمیٹی کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ متعلقہ اہلکاروں کی حاضری کا ریکارڈ اسکولوں کی دستاویزات آر ٹی ایم ایس رپورٹ اور دیگر دستیاب شواہد کا تفصیلی جائزہ لے کر حقائق کی بنیاد پر اپنی رپورٹ مرتب کرے اور آئندہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ DEG کے اجلاس میں پیش کرے۔ انکوائری کمیٹی اس امر کو بھی یقینی بنائے گی کہ تمام متعلقہ اہلکاروں کو اپنا موقف پیش کرنے اور صفائی کا مناسب موقع فراہم کیا جائے تاکہ کارروائی شفاف انداز میں مکمل ہو اور حقائق کی روشنی میں قواعد و ضوابط کے مطابق حتمی فیصلہ کیا جا سکے۔ ضلعی انتظامیہ اور محکمہ تعلیم نے واضح کیا ہے کہ سرکاری تعلیمی اداروں میں اساتذہ اور دیگر عملے کی حاضری، پابندی ? وقت، تدریسی سرگرمیوں کے تسلسل اور تعلیمی معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا سرکاری ملازمین کی بنیادی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے فرائض باقاعدگی اور ذمہ داری کے ساتھ انجام دیں کیونکہ عملے کی غیر حاضری براہ راست طلبہ کی تعلیم اور تعلیمی سرگرمیوں کو متاثر کرتی ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ تعلیمی اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے طلبہ کو معیاری تعلیم کی فراہمی یقینی بنانے اور سرکاری وسائل کے مؤثر استعمال کے لیے نگرانی کا عمل مزید مؤثر بنایا جائے گا غیر حاضری یا فرائض میں غفلت کے مرتکب اہلکاروں کے خلاف تحقیقات کے نتائج اور متعلقہ قواعد و ضوابط کے مطابق کارروائی جاری رکھی جائے گی، تاکہ ضلع میں تعلیمی نظام کو فعال، منظم اور جواب دہ بنایا جا سکے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 71

واگزار کرائی ہے۔ جمعرات کو قومی اسمبلی کے اجلاس میں وقفہ سوالات کے دوران ارکان قومی اسمبلی صاحبزادہ صبغت اللہ، نثار احمد جٹ، پیر فضل شاہ اور سید رفیع اللہ شاہ کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے وزیر ریلوے نے کہا کہ ریلوے ٹریک کے دیرینہ مسائل ہیں کیونکہ یہ بہت پرانا ہے، موجودہ حکومت ریلوے لائن کی بہتری کیلئے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایشیائی ترقیاتی بینک کے تعاون سے کراچی سے روہڑی تک ریلوے لائن پر کام جلد شروع ہوگا، یہ ایم ایل ون منصوبے کا حصہ ہے، روہڑی سے ملتان تک ریلوے لائن بچھانے پر بات چیت جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے علاوہ سکھر، کراچی، لاہور اور راولپنڈی سمیت تمام شہروں میں تجاوزات کے خلاف کارروائی جاری ہے، ریلوے کی دو لاکھ ایکڑ زمین واگزار کرائی گئی ہے، سرکاری و نجی شعبوں سے ریلوے کی تمام اراضی واگزار کرائیں گے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 72

اور تاریخی علامت تھی۔ سینیٹر سردار محمد عمر گورگیج نے کہا کہ جب ملک پر آمریت کی سیاہ رات مسلط کی گئی اور قائد عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو کو تختہ دار پر چڑھایا گیا، تو بیگم نصرت بھٹو نے سخت ترین مظالم کا جرا?ت و بسالت کے ساتھ مقابلہ کیا۔ انہوں نے جمہوریت کی بحالی کے لیے ایم آر ڈی کی تحریک کی قیادت کی اور آمریت کی جابرانہ پالیسیوں کے سامنے کوہ گراں بن کر کھڑی رہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بیگم نصرت بھٹو نے جمہوریت اور ملک کی خاطر اپنا شوہر، بیٹی اور بیٹوں کی قربانی برداشت کی مگر کبھی بھی اپنے اصولوں اور نظریات پر سودے بازی نہیں کی۔ ان کی یہ لازوال قربانیاں تاریخ کے صفحات میں سنہرے حروف سے لکھی جا چکی ہیں اور آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ ہیں۔ صوبائی صدر پی پی پی بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کا ہر جیالا اور کارکن، چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور صدر مملکت آصف علی زرداری کی قیادت میں مادر جمہوریت، شہید قائد عوام اور شہید محترمہ بے نظیر بھٹو کے مشن کو جاری رکھے گا۔ ہم بلوچستان سمیت ملک بھر میں آئین و قانون کی بالادستی، عوام کے بنیادی حقوق اور جمہوری قدروں کے تحفظ کے لیے اپنی جدوجہد بلاخوف و خطر جاری رکھیں گے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 73

بعد لاش ورثاء کے حوالے کر دی گئی۔ علاوہ ازیں۔ پنجگور ٹیچنگ اسپتال کے گائنی وارڈ کے سامنے ایک شخص قتل پولیس کے مطابق نامعلوم مسلح گاڑی سواروں نے ٹیچنگ اسپتال کے گائنی وارڈ کے سامنے فائرنگ کر کے موسیٰ ولد استاد محمد جان سکنہ گرمکان نامی شخص کو قتل کر دیا اور فرار ہوگئے اسپتال میں فائرنگ کے واقعہ سے بھگدڑ مچ گئی اور لوگ خوفزدہ ہوگئے پولیس کے مطابق سر دست واقعہ کے محرکات معلوم نہ ہو سکے اس سلسلے میں مذید تفتیش جاری ہے

حکومت کا ایل پی جی کی قیمتیں بھی روزانہ مقرر کرنے پر غور

ایل پی جی کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ، قیمت 750 روپے فی کلو تک جا پہنچی، سلنڈر 10 ہزار سے تجاوز کرنے کا خدشہ

درآمد کنندگان کے موجودہ فارمولے پر نظر ثانی کا مطالبہ، ماہانہ کے بجائے ہفتہ وار یا روزانہ قیمتیں مقرر کرنے کا مشورہ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میں ایل پی جی کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ ہو گیا جس سے قیمت 750 روپے فی کلو تک جا پہنچی ہے، حکومت کی جانب سے ایل پی جی کی قیمتیں روزانہ مقرر کرنے پر غور کیا جا رہا ہے، جس کے سبب سلنڈر 10 ہزار سے تجاوز کرنے کا خدشہ ہے جب کہ اس کا مقصد سردیوں میں گیس نرخ بڑھنے اور ذخیرہ اندوزی روکنا ہے ادھر شمالی علاقوں میں ایل پی جی 750

بقیہ نمبر 35 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

منفی پروپیگنڈا کرنے والوں کی مہم جلد دم توڑ جائے گی، مولانا واسع

شہداء کی قربانیاں ہمارے لیے مشعلِ راہ، مشن کو ہر صورت جاری رکھا جائے گا

قلعہ سیف اللہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے جے یو آئی کے زیرِ اہتمام منعقدہ ڈاکٹر سرفراز خان شہید کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سورج پر تھوکنے والوں کے چہرے خود آلودہ ہوں گے، قائد

بقیہ نمبر 45 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

استحصالی سرداری نظام کو قوم قبول نہیں کرے گی، ہدایت الرحمٰن

پائیدار امن کے لیے قانون کی حکمرانی اور عوامی حقوق کا تحفظ ضروری ہے

کوئٹہ (آئی این پی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ اگر عدالتیں عوام کو انصاف فراہم نہیں کر رہیں تو اسٹیبلشمنٹ کے سہارے کھڑے ظالم سرداری نظام کو بھی قوم قبول نہیں کرے گی۔ کیا سرداروں اور

بقیہ نمبر 47 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

پنجاب میں بدمعاشی کلچر برداشت نہیں، مریم نواز

وزیراعلیٰ پنجاب کا خواتین اور بچوں کے خلاف بڑھتے جرائم پر اظہار برہمی

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے صوبے میں امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے، خواتین اور بچوں کے خلاف جرائم کی روک تھام اور پولیس کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے متعلقہ افسران کو چار ہفتوں کی مہلت دے

بقیہ نمبر 48 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان اسمبلی، سردار نثار ہزارہ کی وفات پر تعزیتی قرارداد منظور

قرارداد منظور کے بعد باقاعدہ کارروائی کو موخر کر دیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی میں سابق رکن اسمبلی و سابق صوبائی وزیر تعلیم سردار نثار علی ہزارہ کی وفات پر تعزیتی قرارداد منظور کرتے ہوئے اجلاس کی باقاعدہ کارروائی کو موخر کر دیا گیا۔ جمعرات کو بلوچستان اسمبلی کا اجلاس

بقیہ نمبر 49 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، جمعیت لائرز فورم کے صدر ملک خلیل الرحمٰن کاکڑ و دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

بھتہ لینے کی شکایات انتہائی تشویش ناک ہیں، رحیم آغا

عوام کو یہ اعتماد ملنا چاہیے کہ کوئی بھی شخص یا اہلکار قانون سے بالاتر نہیں

بقیہ نمبر 60 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

چین سے ٹیرف رعایتوں پر بات چیت جاری ہے، جام کمال

جنوبی کوریا کے ساتھ ترجیحی تجارتی انتظامات پر بھی پیش رفت ہو رہی ہے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے تجارت جام کمال خان نے کہا ہے کہ حکومت برآمد کنندگان کو درپیش مسائل کے حل، کاروبار کرنے کی لاگت میں کمی اور بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی بڑھانے کے لیے متعلقہ وزارتوں، محکموں اور نجی شعبے کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے، اس ضمن میں برآمدات کی مسابقتی صلاحیت بہتر بنانے کے لیے

بقیہ نمبر 61 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

جمعیت نظریاتی کوئٹہ کا پہلا تعارفی اجلاس، مولانا نیاز محمد نے اراکین سے حلف لیا

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کی مجلس عاملہ کا پہلا تعارفی اجلاس ضلعی امیر مولانا نیاز محمد کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس کے آغاز میں ضلعی امیر نے نومنتخب اراکین مجلسِ عاملہ سے ان کے عہدوں کا حلف لیا، جس کے بعد ضلعی جنرل سیکرٹری آغا ابراہیم شاہ نے اجلاس کا ایجنڈا پیش کیا۔ تفصیلی غور و خوض کے بعد یونٹوں اور

بقیہ نمبر 46 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

یمن، حوثی ملیشیا کے حملے میں جاں بحق سیکیورٹی اہلکاروں کی تدفین

صنعاء (آئی این پی) یمن کے علاقے شبوہ میں حوثی ملیشیا کے حملے میں جاں بحق ہونے والے سیکیورٹی اہلکاروں کی تدفین کر دی گئی۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق حملے میں 70 سے زائد افراد جاں بحق اور 200 سے زائد زخمی ہوئے تھے۔ مقامی حکام کے مطابق شبوہ میں پیر 19 اکتوبر کو ایک تربیتی کیمپ کو بیلسٹک میزائلز سے نشانہ

بقیہ نمبر 41 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

امن مذاکرات خطرے میں پڑ گئے، روسی میزائل حملہ، 6 افراد زخمی

کیف (این این آئی) یوکرین میں جنگ بندی کی امیدیں ایک بار پھر حملوں کی زد میں آ گئیں، روس کی جانب سے امریکہ کے ساتھ امن مذاکرات

سونے کی عالمی قیمت دو ہفتوں کی کم ترین سطح پر آ گئی، 1.3 فیصد کی ریکارڈ کمی

ایکسائز انسپکٹرز کے لیے پیشہ ورانہ تربیتی پروگرام جاری

کوئٹہ (خ ن) ڈائریکٹوریٹ جنرل ایکسائز، ٹیکسیشن اینڈ اینٹی نارکوٹکس بلوچستان، نارتھ زون کوئٹہ کے زیر اہتمام نئے تعینات ہونے والے ایکسائز انسپکٹرز کے لیے پیشہ ورانہ تربیتی پروگرام جاری ہے۔ تربیتی پروگرام کے پہلے روز ایڈووکیٹ عبدالنافع غیور نے انسداد منشیات کے قوانین،

بقیہ نمبر 67 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

انکوائری میں قصور ثابت ہوئے بغیر پولیس افسر کیخلاف محکمانہ کارروائی نہیں ہوسکتی، آئینی عدالت

کسی سرکاری ملازم کے خلاف منفی کارروائی کے لیے ٹھوس شواہد، منصفانہ انکوائری اور قانونی تقاضوں کی پابندی ضروری ہے

ہائیکورٹ انتظامیہ کے اختیارات استعمال کرتے ہوئے کسی افسر کی تعیناتی اور محکمانہ کارروائی کے معاملات میں اس کی جگہ نہیں لے سکتی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی آئینی عدالت نے قرار دیا ہے کہ کسی سرکاری ملازم کے خلاف منفی کارروائی کے لیے ٹھوس شواہد، منصفانہ انکوائری اور قانونی تقاضوں کی پابندی ضروری ہے، جبکہ ہائیکورٹ انتظامیہ کے اختیارات استعمال کرتے ہوئے کسی افسر کی تعیناتی اور محکمانہ کارروائی کے معاملات میں اس کی جگہ نہیں لے سکتی۔ جسٹس روزی خان بریچ اور جسٹس سید ارشد حسین شاہ پر مشتمل بینچ نے پولیس افسر منیر ساموکی اپیل پر فیصلہ جاری کرتے ہوئے سندھ ہائیکورٹ کے سرکٹ کورٹ لاڑکانہ کے 30 جون 2026 کے حکم کا

بقیہ نمبر 37 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

وندر، قومی شاہراہ پر مزدہ ٹرک اور بلڈوزر میں تصادم، 3 افراد زخمی

وندر (یو این اے) کوئٹہ کراچی مین قومی شاہراہ (N-25) پر وندر شہر کے قریب صابرین ہوٹل کے مقام پر ایک مزدہ ٹرک اور ہیوی بلڈوزر کے درمیان شدید تصادم کے نتیجے میں تین افراد زخمی ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق حادثے کی اطلاع ملتے ہی ریسکیو سینٹر 1122 کی میڈیکل ایمرجنسی ٹیم فوری طور پر جائے حادثہ پر پہنچ گئی۔ ریسکیو ٹیم نے زخمیوں کو فوری طور پر ریسکیو سینٹر وندر منتقل کیا جہاں انہیں ابتدائی طبی امداد فراہم کی گئی، تاہم ان کی تشویشناک حالت کے پیش نظر مزید علاج ومعالجے کے لیے حب ریفر کر دیا گیا۔

لاہور، وزیراعلیٰ مریم نواز اجلاس کی صدارت کر رہی ہیں

نیتن یاہو اسرائیل کے مفاد میں اقتدار چھوڑ دیں، میڈیا

وزیراعظم نے لاکھوں اسرائیلیوں کو بطور ریزرو فوجی جنگوں میں دھکیلا ہوا ہے

تل ابیب (این این آئی) اسرائیلی اخبار کے اداریے میں کہا گیا ہے کہ نیتن یاہو اسرائیل کے مفاد میں اقتدار چھوڑ دیں، اسرائیل کو نئی قیادت اور قومی اتحاد کی ضرورت ہے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق نیتن یاہو ناکامیوں کے باوجود اقتدار سے چمٹے ہوئے ہیں، لاکھوں اسرائیلیوں کو بطور ریزرو فوجی جنگوں میں دھکیلا ہوا ہے۔ اسرائیلی اخبار کا کہنا تھا کہ لبنان میں ریزرو فوجیوں کو مسلسل جبری ڈیوٹی پر مجبور کیا گیا ہے۔

نصیرآباد پولیس میں تقرر و تبادلے

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) نصیرآباد پولیس میں بڑے پیمانے پر تقرر و تبادلے کر دیے گئے ایس ایس پی آفس نصیرآباد کے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق انسپکٹر جاوید کھوسو کو ایس ایچ او صدر ڈیرہ مراد جمالی تعینات کر دیا گیا جبکہ انسپکٹر بہادر خان ڈومکی کو سی آئی اے انچارج نصیرآباد تعینات انسپکٹر لطیف ڈومکی ایس ایچ او خان کوٹ سے تبادلہ کر کے ایس ایچ او پولیس تھانہ تمبو انسپکٹر غلام قادر جھنڈ ایس ایچ او خان کوٹ پولیس تھانہ اور انسپکٹر حیدر شاہ 15 مددگار انچارج تعینات کر دیے گئے ہیں۔

کچھی، بھاگ ناڑی میں ڈاکوؤں کی مسافروں سے لوٹ مار

ہزاروں روپے نقدی درجنوں موبائل فونز گھڑیاں ودیگر قیمتی سامان لوٹ کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) کچھی بھاگ ناڑی مسلح ڈاکو گن پوائنٹ پر مسافر ویگن کے مسافروں سے ہزاروں روپے نقدی درجنوں موبائل فونز گھڑیاں ودیگر قیمتی سامان لوٹ کر فرار ہو گئے پولیس کے مطابق کچھی بھاگ ناڑی صدر پولیس تھانے کی

بقیہ نمبر 68 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

گروپ کیپٹن عاصم طارق کا قتل، ملزم سعد عباسی پر فرد جرم عائد

اسلام آباد (آئی این پی) انسداد دہشتگردی عدالت اسلام آباد نے گروپ کیپٹن عاصم طارق کے قتل کیس میں ملزم سعد عباسی پر فرد جرم عائد کر دی۔ جج ابوالحسنات محمد ذوالقرنین نے کیس پر سماعت کی، ملزم سعد عباسی کو عدالت میں پیش کیا گیا۔ عدالت نے ملزم پر فرد جرم عائد کر دی جبکہ ملزم نے صحت جرم سے انکار کر دیا۔ عدالت نے آئندہ سماعت پر استغاثہ کے گواہان طلب کر لیے۔ پولیس نے ملزم کے خلاف تھانہ مارگلہ میں مقدمہ درج کر رکھا ہے۔

آر پی ایل اور سرمایہ کاری بورڈ میں مفاہمتی یادداشت پر دستخط

بلوچستان میں صنعتی سرمایہ کاری کا فروغ وزیر اعلیٰ کے وژن کا اہم حصہ ہے، بلال کاکڑ

لاہور (خ ن) بلوچستان میں صنعتی سرمایہ کاری، زرعی پیداوار میں ویلیو ایڈیشن، فوڈ پراسیسنگ اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے لیے ایک اہم پیش رفت کے طور پر روشن پیکجز لمیٹڈ (RPL) اور بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ (BBoIT) کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے گئے ہیں۔

صوبائی وزراء بخت محمد کاکڑ، سلیم کھوسہ، حاجی علی مدد جتک، پارلیمانی سیکرٹری میر محمد خان لہڑی، عبدالصمد گورگیج اور اصغر رند اسمبلی اجلاس میں بات چیت کر رہے ہیں

ہر سال نیوزی لینڈ جتنی بڑی آبادی پیدا کرتے ہیں، مصطفیٰ کمال

ہر 5 سال میں ایک آسٹریلیا بناتے، بڑھتی ہوئی آبادی وسائل سے میل نہیں کھاتی 6.7 ملین بچے ہر سال پیدا ہو رہے ہیں

8884 ارب روپے وزرائے اعلیٰ کو دیے گئے، یہ پیسے کسی کو نہیں دینے صرف سوشل سیکٹر کو ترقی کرنی ہے، وزیر صحت

کراچی (این این آئی) وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ پاکستان میں یہ سنجیدہ بحث ہے کہ انتظامی یونٹ بنا کر اسپتالوں اور جامعات کو ترقی دی جائے، اس بات پر بحث ہو رہی ہے کہ موجودہ نظام سے بہتری آئی ہے یا مزید ابتری آئی ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 8884 ارب روپے وزرائے اعلیٰ کو دیے گئے ہیں یہ پیسے کسی کو نہیں دینے صرف سوشل سیکٹر کو ترقی

بقیہ نمبر 39 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی اور اسپیکر قومی اسمبلی ایاز صادق مالدیپ کے صدر سے ملاقات کر رہے ہیں

پشتونخوا نیپ مضبوط قوت بن چکی ہے، نصر اللہ زیرے

مضبوط، منظم اور نظریاتی سیاسی پارٹی ہی اپنے عوام کی امنگوں اور قومی ارمانوں کی تکمیل کر سکتی ہے

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ سے مربوط سرکی کلاں خالق آباد علاقائی کانفرنس کا بند اجلاس پارٹی کے صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا، جس کی سعادت حافظ امجد نے حاصل کی، جبکہ اسٹیج کے فرائض پارٹی کے ضلعی سینئر معاون سیکریٹری ندا نگر نے انجام

بقیہ نمبر 50 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

گورنر راج جمہوری اقتدار پر کاری ضرب ہے، خلیل الرحمٰن کاکڑ

بدامنی کو جواز بنا کر مقامی وسائل کے لوٹ مار کی اجازت نہیں دیں گے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علماء اسلام وکلاء فورم کے رہنماؤں ملک خلیل الرحمٰن کاکڑ، علاؤ الدین، حفیظ الملک مینگل، اللہ دوست بڑیچ، عبدالولی خان ناصر و دیگر نے مولانا فضل الرحمٰن کی جانب سے قانونی طور پر آواز اٹھانے کی پاداش میں ان کی کردار کشی کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم ان کا سیاسی و آئینی بیانیہ کے دفاع اور آئین کی اصل

بقیہ نمبر 51 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

سراج الحق کی سابق وفاقی وزیر سردار یار محمد رند سے ملاقات

بلوچستان سمیت ملکی، علاقائی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا

کوئٹہ (آئی این پی) سابق امیر جماعت اسلامی پاکستان سینیٹر سراج الحق دو روزہ دورے پر کوئٹہ پہنچ گیا ائیرپورٹ پر مرکزی ڈپٹی جنرل سیکرٹری مولانا عبدالحق ہاشمی، صوبائی جنرل سیکرٹری مرتضیٰ خان کاکڑ، نائب امرا مولانا عبدالکبیر شاکر، حافظ نور علی و دیگر ذمہ داران نے استقبال کیا بعدازاں سراج الحق ذمہ داران کے ہمراہ قبائلی رہنما سابق وفاقی وزیر

بقیہ نمبر 57 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

علی وزیر کی رہائی کا خیر مقدم کرتے ہیں، پشتونخوامیپ

ملک میں سیاسی جمہوری روایات اور آئینی وقانونی اقدامات کو فروغ دیا جائے

بقیہ نمبر 58 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری کی زیر صدارت اجلاس

پولیو مہم کی کارکردگی، سیکورٹی، مانیٹرنگ اور ویکسینیشن کے نظام کا تفصیلی جائزہ

بقیہ نمبر 59 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، نائب امیر جماعت اسلامی لیاقت بلوچ صحافیوں سے گفتگو کر رہے ہیں

جمعیت سیاسی ہتھکنڈوں سے مرعوب نہیں ہوگی، مولانا حیدری

سیاسی رہنماؤں کو ماضی کے حقائق فراموش کرنے کے بجائے شائستگی کے ساتھ گفتگو کرنی چاہیے

اوستہ محمد (آئی این پی) جمعیت علما اسلام کے مرکزی سیکرٹری جنرل مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا ہے کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) اور دیگر جماعتوں سے تعلق رکھنے والے وزرا اور مشیر جمعیت علما اسلام کے خلاف بلاجواز پروپیگنڈا کرنے کے بجائے سیاسی حقائق کو تسلیم کریں۔ جمعیت علما اسلام ایسی بیان بازی اور سیاسی ہتھکنڈوں سے مرعوب ہونے والی

بقیہ نمبر 64 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

محکمہ اسکول ایجوکیشن اور نیب کے اشتراک سے پروقار تقریب

تقریری مقابلوں میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ میں انعامات تقسیم

کوئٹہ (خ ن) محکمہ اسکول ایجوکیشن بلوچستان اور قومی احتساب بیورو (نیب) بلوچستان کے اشتراک سے عالمی یوم انسداد بدعنوانی کے حوالے سے طلبہ میں شعور و آگاہی اجاگر کرنے کے لیے ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں مضمون نویسی، خطاطی، پوسٹر سازی اور تقریری مقابلوں میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ و

بقیہ نمبر 65 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

اصغر خان اچکزئی کی گرفتاری قابل مذمت ہے، عبدالرحیم زیارتوال

سیاسی لوگوں کیخلاف انتقام پر مبنی کارروائیاں جاری، جھوٹا مقدمہ فوری ختم کیا جائے

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال نے اپنے پریس ریلیز میں عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی کو قتل دروغ گوئی پر مشتمل مقدمے میں گرفتاری قابل مذمت ہے۔ اصغر خان کی گرفتاری دراصل تعصب کی بنیاد پر کی گئی ہے انکے خلاف مقدمہ دروغ گوئی اور جھوٹ پر مبنی ہے۔ پارٹی اصغر

بقیہ نمبر 66 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ اسمبلی اجلاس میں تعزیتی قرارداد پیش کر رہے ہیں

اوستہ محمد، مسلسل غیر حاضر 26 تدریسی وغیر تدریسی اہلکار معطل

غیر حاضر اہلکاروں کے خلاف الزامات کی شفاف تحقیقات کے لیے انکوائری کمیٹی قائم

اوستہ محمد (آئی این پی) ڈپٹی کمشنر اوستہ محمد محمد رمضان پلال کی زیر صدارت منعقدہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ DEG کے اجلاس میں کیے گئے فیصلوں اور اکتوبر 2026ء کی آر ٹی ایم ایس RTMS حاضری رپورٹ کی روشنی میں محکمہ تعلیم نے کارروائی

بقیہ نمبر 70 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

اے ڈی بی کے تعاون سے ریلوے لائن پر کام جلد شروع ہوگا

حکومت نے ریلوے کی 2 لاکھ ایکڑ اراضی واگزار کرائی، حنیف عباسی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے ریلوے محمد حنیف عباسی نے قومی اسمبلی کو بتایا ہے کہ ایشیائی ترقیاتی بینک کے تعاون سے کراچی سے روہڑی تک ریلوے لائن پر کام جلد شروع ہو گا، موجودہ حکومت نے ریلوے کی دو لاکھ ایکڑ اراضی

بقیہ نمبر 71 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

نصرت بھٹو کی جدوجہد مشعل راہ ہے، سردار عمر گورگیج

مرحومہ آئین کی بالادستی اور انسانی حقوق کی بحالی کی لازوال اور تاریخی علامت تھیں

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر اور سینیٹر سردار محمد عمر گورگیج نے مادرِ جمہوریت بیگم نصرت بھٹو کی برسی کے موقع پر اپنے ایک خصوصی بیان میں انہیں زبردست الفاظ میں خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ بیگم نصرت بھٹو پاکستان میں جمہوریت، آئین کی بالادستی اور انسانی حقوق کی بحالی کی ایک لازوال

بقیہ نمبر 72 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

پنجگور اور ڈیرہ بگٹی میں 2 افراد کو قتل کر دیا گیا

ملزمان فرار ہونے میں کامیاب، لاشیں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ بگٹی نوجوان کو فائرنگ کر کے قتل کر دیا گیا ملزمان فرار ہو گئے پولیس کے مطابق ڈیرہ بگٹی سوئی کے رہائشی نوجوان پلیا ولد دشو بگٹی کو مال پڑی میں مسلح افراد نے فائرنگ کر کے قتل کر دیا اور فرار ہو گئے واقعے کے بعد مقامی پولیس جائے وقوع پر پہنچ گئی اور لاش اپنی تحویل میں لیکر ہسپتال منتقل کر دی جہاں ضروری کارروائی کے

بقیہ نمبر 73 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

عوام ایک لیٹر پیٹرول پر 140 روپے تک ٹیکس ادا کرتے ہیں، حافظ نعیم

پیٹرول پر عائد 80 روپے فی لیٹر لیوی کا پیٹرول کی قیمت سے کوئی تعلق نہیں، مرکزی امیر جماعت اسلامی کا افتتاحی تقریب سے خطاب

ٹیکنالوجی کے فروغ کے لیے جامعات میں ایمرجنسی بنیادوں پر اقدامات کی ضرورت ہے، طلبہ یونین کی بحالی کے لیے جدوجہد کریں گے

کراچی (این این آئی) جماعت اسلامی اور اسلامی جمعیت طلبہ جامعہ کراچی کے کوششوں کی بدولت 8 پوائنٹس بسیں بحال ہو گئیں۔ پوائنٹس بسوں کی بحالی کے سلسلے میں طلبہ تنظیم کے زیر اہتمام افتتاحی تقریب منعقد کی گئی۔ افتتاحی تقریب کے مہمانِ خصوصی امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن موجود تھے جبکہ امیر جماعت اسلامی کراچی منعم ظفر خان نے بھی پوائنٹس بسوں کی افتتاحی تقریب میں شرکت

بقیہ نمبر 36 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

قائدِ جمعیت کے خلاف منفی مہم کا جواب دیا جائے گا، مولانا عبدالرحمٰن

سیاسی اختلاف کا جواب کردار کشی اور پروپیگنڈے سے دینا دلیل کی کمزوری ہے

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید

بقیہ نمبر 53 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

12 سالہ لڑکی کو بلیک میل کرنے والے ملزمان کو 10، 10 سال قید کی سزا

اسلام آباد (آئی این پی) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ اسلام آباد نے 12 سالہ لڑکی کو بلیک میل کرنے کے کیس میں 2 ملزمان کو 10، 10 سال قید کی سزا

بقیہ نمبر 52 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

اوستہ محمد، قتل اور دیگر مقدمات میں مطلوب دو ملزمان گرفتار

اوستہ محمد (این این آئی) ایس پی اوستہ محمد حافظ معاذ الرحمٰن کی ہدایات، ڈی ایس پی سرکل اوستہ محمد، محمد داؤد کھوسہ کی نگرانی میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف

بقیہ نمبر 54 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، اے این پی کے صوبائی پارلیمانی لیڈر زمرک خان اچکزئی اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

بلوچستان پولیس میں تقرر و تبادلہ

کوئٹہ (آن لائن) انسپکٹر ثناء اللہ کو ایس ڈی آئی او انویسٹی گیشن آفیسر شالکوٹ سرکل تعینات کر دیا گیا۔ سینٹرل پولیس آفس کوئٹہ کے ایک اعلامیہ کے مطابق انسپکٹر (بی ایس 16) ڈسٹرکٹ پولیس کوئٹہ ثنا اللہ کو (ایس ڈی آئی او) سینئر ڈویژنل انوسٹی گیشن آفیسر شالکوٹ سرکل کوئٹہ تعینات کر دیا گیا ہے۔

صوبائی وزیرِ صحت کا ٹراما سینٹر سول ہسپتال کوئٹہ کا اچانک دورہ

ادویات کی فراہمی پر اطمینان کا اظہار، فارمیسی اسٹاف اور ایم ایس کے اقدامات کو سراہا

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیرِ صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے ٹراما سینٹر سول ہسپتال کوئٹہ کا اچانک دورہ کیا، جہاں انہوں نے مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات، ادویات کی دستیابی اور علاج معالجے کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ اس موقع

بقیہ نمبر 55 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

حب، کوچ کی ٹکر سے ایک شخص جاں بحق

حب (این این آئی) حب میں تیز رفتار کوچ کی ٹکر سے ایک شخص جاں بحق ہو گیا۔ پولیس کے مطابق جمعرات کو حب میں بیلہ آر سی ڈی جام یوسف آباد کے قریب تیز رفتار مسافر کوچ کی ٹکر سے ایک شخص

پی ایم ڈی سی کی نجکاری کسی صورت قبول نہیں، لالا سلطان

ادارے کے سینکڑوں ملازمین بے روزگاری، معاشی مفادات متاثر ہوں گے

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے مرکزی رہنما لالا سلطان اور دیگر نے کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے پاکستان منرل ڈویلپمنٹ کارپوریشن (PMDC) کی مجوزہ نجکاری اور لیز

بقیہ نمبر 56 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

سکھر، ورکشاپ میں فریقین کے درمیان مسلح تصادم، 4 افراد جاں بحق

بقیہ نمبر 42 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

جیب میں رکھا موبائل فون پھٹنے سے نوجوان ہلاک

عوامی مسائل کا حل اولین ترجیح ہے، یونس عزیز زہری

خضدار کی مجموعی ترقی کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہے ہیں، اپوزیشن لیڈر بلوچستان اسمبلی

بقیہ نمبر 62 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

سانگھڑ میں ایک شخص نے 4 افراد کو دانتوں سے کاٹ کر زخمی کر دیا

سانگھڑ (این این آئی) سانگھڑ میں ایک حیران کن واقعہ پیش آیا جہاں ایک شخص نے مبینہ طور پر 4 افراد کو دانتوں سے کاٹ کر زخمی کر دیا اور موقع سے فرار ہو گیا، واقعہ کی سی سی ٹی وی فوٹیج بھی سامنے آ گئی ہے۔ واقعہ

بقیہ نمبر 43 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

اصغر اچکزئی کی گرفتاری جمہوری روایات کے خلاف ہے، مولانا لونی

حکومت سیاسی رہنماؤں کی گرفتاریوں سے ماضی کی تلخ غلطیاں نہ دہرائے

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علما اسلام نظریاتی پاکستان کے امیر مرکزیہ مولانا عبدالقادر لونی مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی مرکزی نائب امیر مولانا عبدالوہاب ڈھیر مرکزی نائب امیر مولانا عبدالروف نائب امیر مولانا قاری مہر اللہ مرکزی

بقیہ نمبر 63 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

جنوبی افریقہ میں تارکین وطن مخالف احتجاج، تشدد سے غیر ملکی ہلاک

افریقہ کی سب سے ترقی یافتہ معیشت میں تارکینِ وطن کے خلاف کشیدگی میں مسلسل اضافہ، ڈربن کے مرکزی علاقے کی سڑکوں پر مارچ

شہری تارکینِ وطن مخالف احتجاجی مظاہروں کے دوران غیر ملکیوں سے نفرت پر مبنی حملوں میں مارے گئے، نائیجیریا، موزمبیق

نائیجیریا (بلوچستان نیوز) جنوبی افریقہ کے مشرقی ساحلی شہر ڈربن میں احتجاجی مارچ کے دوران تقریباً 50 افراد کے ایک گروہ نے ایک غیر ملکی شہری کو تشدد کر کے ہلاک کر دیا۔ پولیس نے جمعرات کو اس واقعے کی تصدیق کی۔ یہ واقعہ ایک ایسے وقت پر پیش آیا ہے جب افریقہ کی سب سے ترقی یافتہ معیشت میں تارکینِ وطن کے خلاف کشیدگی میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ پولیس کے مطابق،

بقیہ نمبر 38 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

تحصیل نال میں مرغی سپلائی کرنے والی گاڑی پر مسلح افراد کی فائرنگ

خضدار (یو این اے) تحصیل نال کے ایریا سی پیک روڈ پر نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ، مرغی سپلائی کرنے والی پک اپ گاڑی کو شدید نقصان۔ تفصیلات کے مطابق تحصیل نال سی پیک روڈ پر نامعلوم مسلح افراد نے مرغی سپلائی کرنے والی ایک پک اپ گاڑی پر فائرنگ کر دی، جس کے نتیجے میں گاڑی کے چاروں ٹائر برسٹ ہو گئے۔

لاہور، آر پی ایل اور بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے مابین مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے جا رہے ہیں

گنداواہ کے علاقے کھاری سے اغواء شخص کی لاش برآمد

گنداواہ (نامہ نگار) گنداواہ کے علاقے یونین کونسل کھاری سے اغوا شدہ شخص کی لاش برآمد تفصیلات کے مطابق پولیس تھانہ کوٹڑہ کی حدود گاں کھاری سے مغوی رشید احمد ولد محمد صدیق جسے نامعلوم افراد اپنے ساتھ لے گئے تھے اس کی تشدد شدہ لاش کھاترہ گاں کے قریب سے برآمد ہوئی ہے

فرانس، مصنوعی ذہانت سے لکھی کتابوں کیلئے ادبی انعام کا آغاز

مقابلے کے لیے درخواستیں منگل سے وصول کی جائیں گی، آخری تاریخ 30 نومبر مقرر

پیرس (این این آئی) فرانس میں مصنوعی ذہانت کی مدد سے لکھی گئی کتابوں کے لیے ایک نئے ادبی انعام کا آغاز کیا گیا ہے، جس کے تحت کامیاب مصنف کی کتاب شائع بھی کی جائے گی۔ برطانوی اخبار کے مطابق پرکس پاسکل نامی اس مقابلے میں مصنوعی ذہانت کے مختلف ذرائع، بشمول چیٹ جی پی ٹی، کلاڈ، جیمنائی اور لاما کی مدد سے تیار کردہ کتابیں پیش کی جائیں گی۔

صحبت پور، پولیس کی کامیاب کارروائی، مطلوب موٹر سائیکل ڈکیت گرفتار

صحبت پور (یو این اے) ضلع صحبت پور میں پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے مختلف پولیس تھانوں کو مطلوب خطرناک موٹر سائیکل ڈکیت کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق تھانہ ملک محمد علی شہید کے حامد علی بمبل نے دیگر پولیس افسران کے ساتھ معمول کی چیکنگ کے دوران کارروائی کرتے ہوئے ملزم ذاکر

بقیہ نمبر 44 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

پاکستان اور ترکمانستان کا اقتصادی روابط مزید مستحکم بنانے پر اتفاق

مذہبی اور ثقافتی روابط کو مزید وسعت دے کر تعلقات کو نئی جہت دی جا سکتی ہے، سردار یوسف

اسلام آباد (این این آئی) وزیر مذہبی امور سردار محمد یوسف سے ترکمانستان کے سفیر آتاجان مولاموف کی ملاقات کی جس میں پاکستان اور ترکمانستان کے مابین مذہبی تعلیم، ثقافت، باہمی روابط اور دوطرفہ تعاون کے فروغ سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں وفاقی سیکرٹری مذہبی امور ابرار احمد مرزا بھی شریک تھے۔ تفصیلات کے مطابق ملاقات کے دوران دونوں ممالک کے درمیان مذہبی وفود کے تبادلے، مذہبی تعلیم کے شعبے میں

بقیہ نمبر 69 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

قلات سے ملنے والی نعش کی شناخت

قلات (یو این اے) گزشتہ رات سنگداس کے مقام سے ملنے والی نعش کی شناخت یحیی ولد رحمت اللہ قوم نیچاری سکنہ غریب آباد قلات کے نام سے ہوئی نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثا کے حوالے کر دی گئی ورثا کے مطابق وہ 4 مہینے قبل گھر کے سامنے سے اغوا کیا گیا تھا تدفین شاہی باغ قبرستان میں ہوگی جبکہ فاتحہ خوانی بھی غریب آباد میں ہوگی۔

ڈیرہ مراد جمالی مسلح افراد نے طالبہ کو اغواء کر لیا

ورثاء سٹی تھانے پہنچ گئے، بازیابی اور اغواء کاروں کی گرفتاری کیلئے احتجاج

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی مسلح افراد نے طالبہ کو اغواء کر لیا ورثاء سٹی تھانے پہنچ گئے لڑکی کی بازیابی اور اغواء کاروں کی گرفتاری کیلئے تھانے کے سامنے احتجاج۔ پولیس نے شہر بھر کی ناکہ بندی کر دی پولیس کے مطابق سٹی پولیس تھانے ڈیرہ مراد جمالی کی حدود ایریا گلشن کالونی سے چار نامعلوم مسلح افراد جو کہ ویگو گاڑی میں سوار تھے ٹیوشن سے گھر جانے والی نوجوان طالبہ کو اغواء کر کے فرار ہو گئے ورثاء سٹی پولیس تھانے پہنچ گئے اور لڑکی کی بازیابی و اغواء کاروں کی فوری گرفتاری کے لیے احتجاج کیا۔

قلعہ سیف اللہ، جمعیت کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع ڈاکٹر سرفراز خان شہید کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

پاکستان کی اقوام متحدہ میں بیرون ملک ٹارگٹ کلنگ میں ملوث ممالک پر تنقید

بیرونِ ملک افراد کو ہدف بنا کر قتل کرنے کی مہمات چلانے والے ممالک کی جانب سے انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں پر شدید تشویش

دہشت گردی کی تعریف بین الاقوامی قانون کے مطابق ہونی چاہیے، قابض قوتیں بنیادی آزادیوں کی مسلسل خلاف ورزی کر رہی ہیں، پاکستانی مندوب

اقوام متحدہ (این این آئی) پاکستان نے انسدادِ دہشت گردی کے نام پر بیرونِ ملک افراد کو ہدف بنا کر قتل کرنے کی مہمات چلانے والے ممالک کی جانب سے انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ان اقدامات کی مذمت کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ سماجی، انسانی اور ثقافتی امور سے متعلق اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی تھرڈ کمیٹی میں انسانی حقوق پر اقوام متحدہ کے خصوصی

بقیہ نمبر 40 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں